URDU NOVEL BANK

عشق میں گھائل

ازقلم حورین فاطمہ

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

مجھے ابھی ابھی پتا چلا ہے آج کی پارٹی میں وہ بھی آنے والی ہے اسے بھی انوائیٹ کیا گیا ہے ----

عون اس کے کیبن میں داخل ہوتا جلدی سے اسے بتانے لگا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون؟؟؟ اس نے انجان بنتے ہوئے پوچھا----

او کم آن یار ،،،، جیسے توں تو جانتا ہی نہیں ہے میں کس کی بات کر رہا ہوں عون نے اسے انجان بنتے دیکھ دانت پیستے ہوئے کہا -----

جانتا بھی ہوں تو؟؟؟ بے تاثر لہجے میں کہا گیا ----

اور تیرا میرے سامنے اس کا بار بار ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے جب توں اچھی طرح جانتا ہے مجھے اس کے بارے میں بات کرنا بلکل بھی پسند نہیں ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ناگواری سے بولا اور پھر گاڑی کی کیز اٹھاتے تیز تیز قدموں سے چلتا اپنے کیبن سے باہر نکلا تھا ----

عون بھی جلدی سے اس کے پیچھے ہی بھاگا تھا۔۔۔۔

مجھے لگا تم تین سال کے لمبے عرصے کے بعد اپنی بیوی سے ملو گے اسے دیکھو گے اس لیے تم خوش ہوگے اس لیے ہی پوچھا تھا۔۔۔۔۔

ویسے بھی میں بہت دفع دیکھ چکا ہوں تم بھابھی کے قیامت خیز حسن کے سامنے زیر ہو ہی جاتے ہو عون بھی کہاں چپ رہنے والا تھا اسے ایک بار پھر سے آئینہ دکھایا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس پوری دنیا میں اگر وہ آخری لڑکی بھی بچی ہوئی تو بھی آریان شاہ کبھی بھی اس کے سامنے زیر نہیں ہوگا۔۔۔۔

توں میرا دوست ہے اس لیے میں تجھے لاسٹ ٹائم وارن کر رہا ہوں آج کے بعد توں اس لڑکی کا میرے سامنے ذکر نہیں کرے گا-----

نہ ہی اسے میری بیوی کہے گا وہ میری کچھ بھی نہیں لگتی -----

وہ صرف اور صرف میرے ماں باپ کے قاتل کی بیٹی ہے جن کی وجہ سے میں یتیم ہوا ہوں --- اگر اس لڑکی کے ساتھ میرا کوئی رشتہ ہے تو صرف اور صرف دشمنی کا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے دشمنوں کی بیٹی میری دشمن ہوئی ---- میں یہاں اس سے بدلہ لینے آیا ہوں اسے اور اس کی ماں کو تڑپانے آیا ہوں ----

URDU NOVEL BANK

میں ان لوگوں کو پل پل اذیت ناک موت دوں گا ۔۔۔۔ جو ان کے لیے موت سے بھی بڑی سزا ہوگی ۔۔۔۔۔ اس کے ماں باپ نے مجھ سے میرا سب کچھ چھینا تھا نہ تو اب میں بھی ان سے ان کا سب کچھ چھین لوں گا ۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر جب میں نے ان کی قبریں کھود دیں تو میں واپس لوٹ جاؤں گا کیونکہ اس وقت میرا انتقام مکمل ہوگا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اب اگر تم نے کبھی میرے سامنے ان کا ذکر کیا تو تیرا بھی وہی حال کروں گا جو میں ان لوگوں کا کرنے آیا ہوں یہاں ۔۔۔۔

اس کی بات کے اختتام پر عون نے اس کی طرف دیکھا جس کا چہرہ غصے کی شدت سے لال بھبوکا ہوچکا تھا اور چہرے پر کافی خطرناک حد تک تاثر تھے ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جیسے ابھی کسی نہ کسی کا قتل کر دے گا-----

مگر آریان میں تو بس ----- شٹ اپ عون جسٹ شٹ اپ ورنہ اس پسٹل میں جتنی بھی گولیاں ہیں میں تیری چھوٹی سی کھوپڑی کے آر پار کر دوں گا جس میں میری کہی گئی چھوٹی سی بات نہیں گھستی آریان نے اسے دوبارا منہ کھولتے دیکھ اچانک ہی پسٹل نکال کر اس کے سینے پر تانی تھی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے میرے یار میں تھوڑی نہ ہمارے دشمنوں کے بارے میں بات کرنے والا تھا مجھے تو تجھ سے کوئی اور بات کرنی تھی توں بھی نہ کتنی جلدی سیریس ہوجاتا ہے----

URDU NOVEL BANK

اب مذاق تجھ سے نہیں تو کس سے کروں گا ----گھر پر تھوڑی نہ میری بیوی بیٹھی ہے جس سے جاکر مذاق کروں گا ----

سمجھا کر یار وہ آریان کو سیریس انداز میں خود پر پسٹل تانے دیکھ تھوک نگلتے ہوئے بولا -----

ہمارے دشمن سیریسلی ،،،، آریان نے پسٹل واپس پاکٹ میں رکھتے ایک آئبرو اچکائے پوچھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس پر وہ زور و شور سے ہاں میں سر ہلا گیا -----

URDU NOVEL BANK

چل اب بیٹھ گاڑی میں جانا نہیں ہے آریان نے گاڑی میں بیٹھتے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے وہیں بت بنے کھڑے عون سے پوچھا-----

توں جا پاگل انسان مجھے نہیں جانا تیرے ساتھ ،،،، تیرا کیا پتا راستے میں ہی کہیں مجھے ٹپکا کر میری لاش اٹھا کر لے جائے اور اسے پارٹی کی زینت بنا دے -----

عون نے اپنی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے دل کی بھڑاس نکالی جس پر آریان کندھے اچکاتا اپنی گاڑی سٹارٹ کر گیا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون بیٹا توں بھی کتنا بڑا پاگل ہے کس بیوقوف کو سمجھانے نکلا تھا جس نے آج تک اپنے باپ کی نہیں سنی اس نے تیری کیا سننی تھی -----

URDU NOVEL BANK

اس کو گاڑی بھگاتے دیکھ عون نے تاسف سے سوچا اور پھر خود بھی گاڑی اس کے پیچھے ہی بھگا لے گیا-----

اندر پارٹی اپنے عروج پر تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائی سوسائٹی کے تمام بزنس مینز اپنی شاندار پرسنیلٹی کے ساتھ وہاں موجود تھے --

پارٹی کو دیکھ کر ہی لگ رہا تھا یہاں سب اپر کلاس سوسائٹی کے لوگ انوائیٹڈ ہیں ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہر کوئی برانڈڈ ڈریس زیب تن کیے ہوئے تھا۔۔۔۔ کچھ آپس میں ڈرنک کرتے ہوئے باتیں کرنے میں مصروف تھے تو کچھ سٹیج پر لگے گانوں پر جھول رہے تھے

اتنے میں دو گاڑیاں باہر ایک ساتھ ہی آمنے سامنے آکر رکیں تھیں۔۔۔۔۔

ایک گاڑی سے آریان جبکہ دوسری گاڑی سے رواحہ نکلی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان بلیک تھری پیس پہنے ،،، ہاتھوں میں برانڈڈ واچ ،،، آنکھوں پر گلاسز لگائے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے چہرے پر سنجیدگی سجائے اپنی شاندار پرسنیلٹی،،،، کے ساتھ بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ دوسری طرف رواحہ جو کہ بلیک نیٹ کی ساڑھی زیب تن کیے ہوئے تھی ---- جس کے بلاؤز پر تارے لگے ہوئے تھے---- بازو سلو لیس----- جس کی بیک سائیڈ ساری دوڑیوں سے بنی ہوئی تھی یا یوں سمجھا جائے دوڑیوں کے رحم و کرم پر ہی تھی ----- پاؤں میں ہائی ہیل پہنے ،،، کانوں میں چھوٹے چھوٹے ٹاپس جبکہ ہونٹوں پر ڈارک کلر کی لیپ سٹک لگائے نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کو اس طرح کی ڈریسنگ میں دیکھ کے آریان کا خون خول اٹھا اور چہرے پر ناگوار تاثرات سجے تھے-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رواحہ اس کی طرف دیکھتے طنزیہ مسکراہٹ اچھالتے خوبصورتی سے چلتے اندر کی طرف بڑھ گئی جبکہ آریان بھی ایک ادا کے ساتھ اپنی جیکٹ سیٹ کرتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

دونوں نے ایک ساتھ اندر قدم رکھے تو مسٹر اینڈ مسز صدف جو گیٹ پر کھڑے ان کا ہی انتظار کر رہے تھے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جلدی سے ان کی طرف بڑھے اور بڑی خوبصورتی سے دونوں کا استقبال کیا کیونکہ وہ دونوں ہی ان کی پارٹی کی جان تھے ۔۔۔۔۔

آج کی پارٹی کے مین گیسٹ بھی وہی دونوں تھے ۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے آرو تم آگئے میں کب سے تمھارا انتظار کر رہی تھی زویا جلدی سے بھاگتے ہوئے آئی اور آکر آریان کے گلے لگ گئی-----

زویا کا اس طرح سے اس کے ساتھ چپکنا آریان کو ناگوار گزرا تھا لیکن وہ رواحہ کو جلانے کی خاطر برداشت کرتا رہا -----

سچی زویا میں بھی تمھارے لیے ہی اتنی جلدی یہاں آیا ہوں چلو پھر پارٹی انجوائے کرتے ہیں وہ اس کی باہوں میں باہیں ڈالتے اسے اپنے ساتھ لے کر اندر جانب بڑھ گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ نے ناگواری سے ان دونوں کو جاتے دیکھا اور پھر خود بھی اندر کی جانب بڑھ گئی -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

کتنا بڑا جھوٹا ہے یہ انسان میں اسے اتنی مشکل سے پارٹی میں لے کر آیا ہوں اور یہاں کیسے زویا کو مکھن لگا رہا ہے -----

صرف اور صرف اس کی وجہ سے ہی میں سنگل ہوں میری طرف آتی ہر لڑکی کو اپنی طرف لے جاتا ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون جو کے رواحہ اور آریان کے ساتھ ہی وہاں پہنچا تھا اور ان کے پیچھے پیچھے ہی تھا زویا اور آریان کو ایک ساتھ دیکھ کے جلے دل سے بولا------

اسلام علیکم!! ایوری ون مائیک میں سے مسز صدف کی آواز گونجی تو سب لوگ ان کی جانب متوجہ ہوگئے -----

URDU NOVEL BANK

مسز صدف کی ایک سائیڈ پر ان کے شوہر جبکہ دوسری سائیڈ پر ان کا بیٹا اسد کھڑا ہوا تھا ۔۔۔۔ جس کی نگاہیں بار بار بھٹک کر رواحہ کی جانب جا رہی تھیں اور آریان شاہ کے غصے کو ہوا دے رہی تھیں ۔۔۔۔۔

جیسا کہ آپ سب لوگ جانتے ہیں ہماری کمپنی کے ساتھ دو اور بزنس پارٹنرز شامل ہوئے ہیں ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو آج کی پارٹی بھی خاص ان دونوں کے لیے ہی رکھی گئی ہے تو وقت نہ ضائع کرتے ہوئے میں ان دونوں کا انٹروڈکشن کرواتی ہوں ۔۔۔۔۔

سو لیٹ می انٹروڈیوس آل آف یو مائی فرسٹ بزنس پارٹنر آریان شاہ۔۔۔

آریان بیٹا ادھر میرے پاس آئیں آپ سٹیج پر مسز صدف نے اسے اپنے پاس بلایا

اس نے ٹیڑھی آنکھیں کر کے دیکھا تو رواحہ کو خود کو اور زویا کو تکتے پایا -----

چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ سجائے زویا کے چکس کھینچتے وہ اٹھ کھڑا ہوا

------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جیسے ہی اپنی چیئر سے اٹھ کر کھڑا ہوا تمام لائیٹس آف کر دی گئیں----- اور

وہ سپاٹ لائٹ کی روشنی میں اپنی خوبصورت سی پرسنیلٹی کے ساتھ چہرے پر

سنجیدگی سجائے چلتے ہوئے ان کے پاس جا کر کھڑا ہوگیا -----

URDU NOVEL BANK

اس کی شاندار پرسنیلٹی وہاں موجود ہر لڑکی کا دل دھڑکا رہی تھی لیکن وہ سب کو اگنور کیے ہوئے تھا ------

اسلام علیکم! ایوری ون اس نے سٹیج پر کھڑے ہوکر چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ سجائے سب کو سلام کیا -----

اس کے مسکرانے پر اس کی لیفٹ سائیڈ پر ایک خوبصورت سا ڈمپل نمودار ہوا جو اس کی طرف دیکھتی رواحہ کی ایک بیٹ مس کر گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسٹر آریان شاہ کے ساتھ تو آپ لوگوں کا انٹروڈکشن ہوگیا ہے تو چلیں اب میں آپ سب کو اپنی بہت ہی پیاری دوسری بزنس پارٹنر سے ملواتی ہوں -----

URDU NOVEL BANK

مسز صدف مسکراتے ہوئے بولیں اور ساتھ ہی رواحہ کو سٹیج پر آنے کا اشارہ کیا-----

ان کا اشارہ سمجھتے رواحہ اپنے بالوں کو جھٹکتی اٹھ کر کھڑی ہوگئی -----

جیسے ہی وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی ایک دفع پھر سے تمام لائیٹس آف کر دی گئیں اور اسے سپاٹ لائٹ کے فوکس میں لیا گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جیسے جیسے چل کر آرہی تھی ہر کسی کو اپنا دل اس کے سامنے دوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ سجائے---- بالوں کو پیچھے کی طرف جھٹکتی ہائی ہیل کو ٹک ٹک کرتی وہ جیسے جیسے سٹیج کی طرف بڑھ رہی تھی آریان کا دل دھڑکا رہی تھی ------

واٹ آ بیوٹیفل لیڈی!!!!! لگتا ہے دنیا جہاں کا سارا حسن اس حسینہ پر ہی آگیا ہے ---- اگر یہ میرے ساتھ رات گزارے گی تو مجھے کسی نشے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا پتلی کمر ہے اس کی پوری کی پوری نشیلی ہے مجھے تو لگتا ہے جو ایک دفع اس کا نشہ کرے گا واپس سے دوبارا ہوش میں نہیں آئے گا اسد اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ٹھنڈی آہ بھرتے کمینگی سے بولا ------

URDU NOVEL BANK

اس کے بولنے پر آریان جو مکمل طور پر رواحہ کے حسین سراپے میں کھو چکا تھا ہوش کی دنیا میں واپس آیا ------

وہ جیسے ہی مسز صدف کی دوسری سائیڈ پر اسد کے ساتھ جا کر کھڑی ہوئی آریان نے غصے سے گردن موڑے اس کی طرف دیکھا ------

اسی پل رواحہ نے بھی آنکھوں میں نفرت لیے اس کی طرف دیکھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں کی آنکھوں میں ایک دوسرے کے لیے صرف اور صرف نفرت تھی جیسے ابھی دونوں ایک دوسرے کو جلا کر بھسم کر دیں گے ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریان شاہ کی نظروں میں موجود غصہ صاف بتا رہا ہے میرا تیر نشانے پر لگا ہے وہ اپنا مکمل جائزہ لے کر مسکرائی اور پھر ہاتھ کے اشارے سے سب کو ہائے کیا

اس کے ہائے کرنے پر وہاں موجود بہت سے لڑکوں نے دل پر ہاتھ رکھ کے خود کو گرنے سے بچایا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ نے نخوت سے ان سب کی طرف دیکھا ------ اور پھر اپنے موبائل پر مصروف ہوگئی جیسے اسے وہاں کسی کے ہونے یا نا ہونے سے کوئی فرق ہی نہ پڑتا ہو-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دوسری طرف موجود آریان کا بھی یہی حال تھا جیسے وہ دونوں وہاں پارٹی اٹینڈ کرنے نہیں بلکہ ایک دوسرے کو جلانے کے ارادے سے آئے ہوں ------

لیٹس انجوائے بیوٹیفل لیڈی!!! اسد نے کمینگی سے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا -----

اس سے پہلے کہ وہ اسد کا ہاتھ جھٹکتی اس کی نظر سامنے آریان پر گئی جو غصے سے اسد کو گھور رہا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیٹس گو،،،، رواحہ نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا تو وہ مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام گیا------

URDU NOVEL BANK

پھر دونوں مسکراتے ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے سٹیج سے نیچے اتر گئے -----

ان دونوں کو جاتا دیکھ آریان نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچیں -----

وہ ماتھے پر بل سجائے ان کی طرف بڑھتا اس سے پہلے ہی عون اسے غصے میں دیکھ کے جلدی سے اس کی طرف بڑھا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے اسے ریلیکس رہنے کا اشارہ کیا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واٹ ربش عون!!! یہ لڑکی اس قدر بیہودہ لباس میں پارٹی میں کیسے آسکتی ہے وہ اسے اسد سے ہنس ہنس کے باتیں کرتا دیکھ عون سے مخاطب ہوا-----

وہ اس طرح کے لباس میں یہاں کیوں ہے یہ بات تم اچھے سے جانتے ہو آریان ----- عون کے بولنے پر اس نے لال انگارا آنکھیں لیے ایک دفع پھر ان دونوں کی طرف دیکھا ------

اور غصے سے سٹیج سے نیچے اترا عون بھی اس کے پیچھے ہی نیچے اترا تھا -----

عون مجھے یہ لڑکا کسی بھی حالت میں اکیلے میں چاہیے اور اب یہ تمہارا کام ہے تم اسے اکیلے کیسے لے کر آتے ہو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان شاہ کوئی بغیرت نہیں ہے جو اپنی بیوی کے لیے کہے گئے غلیظ الفاظ چپ چاپ برداشت کر جائے ------

URDU NOVEL BANK

اس گھٹیا اسد کو تو میں چھوڑوں گا نہیں وہ عون کو کہتے ان دونوں کی طرف بڑھ گیا-----

لیکن راستے میں ہی اسے زویا نے پکڑ لیا ----- آریان کہاں جا رہے ہو-----

ادھر آؤ مجھے تمھیں اپنی دوستوں کو دکھانا ہے ------

زویا اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی اسی وقت رواحہ نے بھی ان دونوں کی طرف دیکھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے زویا میں کوئی شوپیس تھوڑی نہ ہوں جسے تمھیں اپنی دوستوں کو دکھانا ہے وہ مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولا ------

یہ مذاق تھا یا پھر---- زویا نے اپنا جملہ ادھورا چھوڑ کے گھور کر آریان کی طرف دیکھ کے پوچھا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افکورس مذاق تھا آریان نے قہقہہ لگاتے اس کی ناک دبائی اور ترچھی نظروں سے رواحہ کی طرف دیکھا جو غصے سے ان کی طرف ہی دیکھ رہی تھی -----

عون نے تاسف سے دونوں کی طرف دیکھا جو ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے چکر میں ہر حد پار کرنے کو تیار تھے ------

دونوں اپنے غصے اور نفرت میں سب کچھ بھول چکے تھے کہ وہ کیا کر رہے ہیں انہیں اس وقت کسی چیز سے مطلب تھا تو صرف اور صرف ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان کے کانوں میں کسی کے کھلکھلانے کی آواز گونجی تو اس نے گردن گھمائے اسد اور رواحہ کی طرف دیکھا جہاں رواحہ ایک ہاتھ سے مسکراتے ہوئے اسد کی کالر ٹھیک کر رہی تھی -----

URDU NOVEL BANK

تو دوسرا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا ہوا تھا وہ جانتی تھی اس کی کھلکھلاہٹ کی وجہ سے آریان بھی اس کی طرف متوجہ ہو چکا ہے ------

اسد نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے اپنی جانب کھینچا تو وہ اس کے سینے سے ٹکراتے ٹکراتے بچی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کا دل چاہا وہ اسی وقت تین چار تھپڑ اسد کے جڑ دے لیکن آریان کو تپانے کے لیے چپ رہی ------

رواحہ کو اسد کے اتنا قریب دیکھ آریان کا غصے سے برا حال ہوگیا ----- اس کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیونکہ رواحہ ویسے ہی اس کے اتنے قریب کھڑی اس سے ہنس ہنس کے باتیں کرنے میں مصروف تھی-----

آریان کا دل کر رہا تھا وہ اس وہاں موجود سب لوگوں کو آگ لگا دے ۔ کیسے اس کی بیوی اس کے سامنے کسی اور کے قریب کھڑے ہو کے باتیں کر سکتی تھی ۔

کیا اسے پتا نہیں تھا وہ کسی کے نکاح میں ہے کسی کی منکوحہ ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھڑا تو وہ خود بھی تھا ایک غیر لڑکی کا ہاتھ تھامے ------کیا وہ خود بھی بھول گیا تھا کوئی لڑکی اس کے نکاح میں ہے -----

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

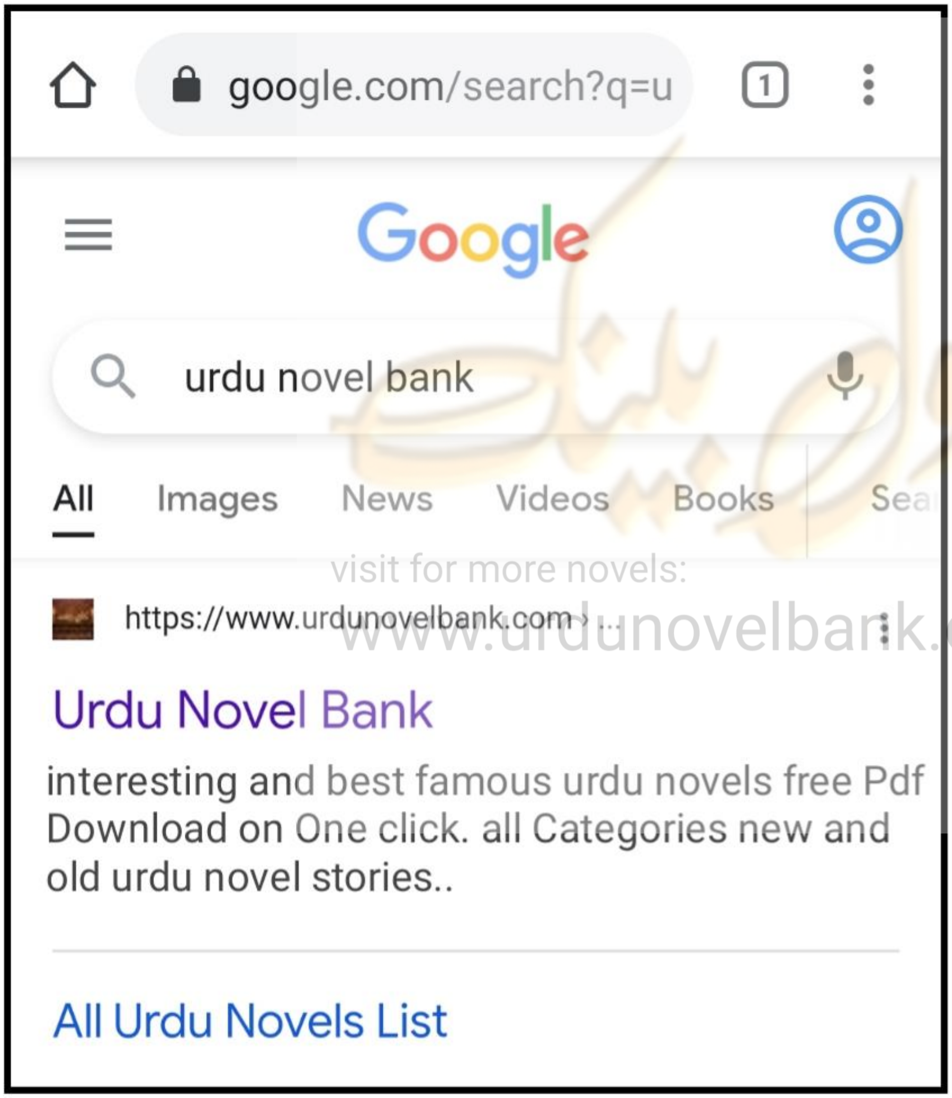

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

ارے بچہ پارٹی آپ سب لوگ وہاں کیا کر رہے ہیں ---- محفل کو چار چاند لگائیں ----

کوئی ڈانس گانا ہوجائے مسز صدف ہال کے بیچ و بیچ کھڑی ہوکر تالی بجاتی مائک میں بولیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں نہ ایک زبردست سا ڈانس ہوجائے بیبز ؟؟ اسد نے رواحہ کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے ہاتھ اس کی طرف بڑھایا -----

آرو ہم بھی ڈانس کریں پلیز ----- ہم کونسا کسی سے کم ہیں ----

URDU NOVEL BANK

ہم بھی ایسا ڈانس کریں گے کہ پوری محفل پر چھا جائیں گے زویا نے بھی ہاتھ آریان کی طرف بڑھایا تو وہ مسکراتے ہوئے اس کے چکس کھینچتا اس کے ہاتھ میں ہاتھ تھما گیا۔----

ان چاروں کے سٹیج کی طرف جاتے ہی تمام لائیٹس آف کر دی گئیں اور ان چاروں کو سپاٹ لائٹ کی روشنی کے فوکس میں لیا گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک طرف اسد رواحہ جبکہ دوسری طرف آریان زویا ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے ایک ادا سے چلتے سٹیج پر پہنچے -----

ان کے سٹیج پر پہنچتے ہی ہر طرف سے ہوٹنگ کی آواز گونجنے لگی -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عون نے غصے سے آریان اور زویا کو گھورا جو اسے مکمل اگنور کیے ڈانس کرنے چلے گئے ----- جھوٹے منہ ہی صلح نہیں ماری-----

آریان تجھے کیڑے پڑیں بیوی کے ہوتے ہوئے کیسے زویا کے ساتھ ہنس ہنس کر ڈانس کر رہا ہے -----

جیسے ہی میوزک کی آواز گونجی اور گانے کے بول شروع ہوئے دونوں جوڑیوں نے اپنے اپنے سٹیپس لینے شروع کیے -----

احساس یہ گہرا سا ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کھو جاؤں اس میں ابھی

کل کا بھلا کس کو پتا

لمحے یہی ہیں ابھی

رواحہ نے ایک ہاتھ اسد کے کندھے پر رکھا جبکہ دوسرا اس کے ہاتھ میں تھما گئی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد بھی کمینگی سے مسکراتے ہوئے اس کی کمر پر ہاتھ رکھ گیا اور اس کے بلاؤز پر موجود تاروں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے لگا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رواحہ کا دل کیا وہ ابھی کے ابھی اس غلیظ انسان کا ہاتھ توڑ ڈالے اور ساتھ ہی منہ نوچ ڈالے -----

لیکن آریان کی نظریں خود پر ٹکے دیکھ کر چپ چاپ برداشت کرتی رہی -----آخر اسے اپنا انتقام بھی تو لینا تھا جس مقصد کے لیے وہ یہاں آئی تھی -----

رواحہ اس کا کندھا چھوڑے جلدی سے ڈانس کا سٹیپ بدل گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان نے جیسے ہی زویا کو کمر سے پکڑ کر اوپر اٹھایا اسد بھی اسے کمر سے پکڑ کر اوپر اٹھا گیا-----

URDU NOVEL BANK

آریان نے زویا کو گھماتے ہوئے جبکہ رواحہ نے اسد کی گود میں گھومتے ہوئے ایک دوسرے کو نفرت بھری نظروں سے دیکھا-----

ہے زمیں تو میری

آسمان بھی ہے تو

اور تو ہی ہے جنت میری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان نے زویا کو نیچے اتارا اور خود تھوڑے فاصلے پر جا کر بیٹھ گیا زویا بھاگتے ہوئے آئی اور نیچے کو جھک کر اس کے گلے لگ گئی -----

URDU NOVEL BANK

جبکہ زویا کو آریان کے گلے لگے دیکھ رواحہ کے دل میں کسک سی اُٹھی تھی

اسد اسے آریان کی طرف تکتا دیکھ اسے کھینچ کر اپنے قریب کر گیا۔۔۔۔ اس کی کمر اسد کے پیٹ کے ساتھ ٹچ ہونے لگی ۔۔۔۔

اور وہ خباثت سے اس کے بالوں میں چہرہ چھپائے اس کے بالوں کی خوشبو اپنے اندر اتارنے لگا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہیں پر آریان کی بس ہوئی تھی اس نے زویا کو گول گول گھماتے اسد کی طرف پاس کیا تھا جبکہ خود جلدی سے آگے بڑھ کے رواحہ کو کمر سے تھام گیا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عشق میں گھائل میں بھی

عشق میں گھائل تو بھی

درد کیسا ہم کو ملا

آریان غصے سے اس کی کمر میں انگلیاں دھنسا گیا اس کا غصہ کسی صورت کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسے وہ انسان اس کی بیوی کے اتنے قریب جاسکتا تھا اسے چھو سکتا تھا -----

چھوڑو مجھے جاہل انسان درد ہو رہا ہے رواحہ خود کو اس سے چھڑواتے ہوئے غصے سے چیخی -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جب اس اسد کے ساتھ ڈانس کر رہی تھی اس کے اتنے قریب تھی تب تو بہت خوش تھی ----

تب تو تمھیں ذرا بھی درد نہیں ہوا ---- اب بڑا درد ہو رہا ہے آریان نے اسے گھماتے ہوئے اس کی پیٹھ اپنے ساتھ لگائی اور ساتھ ہی زور سے اس کے پیٹ پر چٹکی کاٹی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عشق میں گھائل میں بھی

عشق میں گھائل تو بھی

عشق کا یہی ہے صلہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اوہ ،،،تو آریان شاہ جسے میرے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا تھا اسے مجھے کسی اور کے قریب دیکھ کے تکلیف ہوئی -----

مطلب میرا یہاں آنے کا مقصد پورا ہوا ----- میں آریان شاہ کو تڑپانے میں کامیاب ٹھہری ----- میرا یہاں آنے کا مقصد پورا ہوا آریان شاہ جل رہا ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ نے اپنی ہائی ہیل اس کے پاؤں پر مار کے خود کو اس سے چھڑوانے کی کوشش کی لیکن آریان درد برداشت کیے اسے ویسے ہی مضبوطی سے تھامے رہا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

آریان شاہ تم سے نفرت کرتا تھا نفرت کرتا ہے اور ہمیشہ نفرت کرتا رہے گا

----- لیکن آریان شاہ کسی انسان کو اس چیز کی بھی اجازت نہیں دیتا کوئی اس کی ملکیت کی طرف دیکھے ----

وہ اسے اپنے قریب تر کرتے اس کے کان میں سرگوشی کرتے گویا ہوا اور لوگوں کی پرواہ کیے بغیر زور سے اس کے کان کی لو کو کاٹا --------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

درد کے مارے اس کے منہ سے سسکی برآمد ہوئی وہ آریان کو دھکا دیتی آنکھوں میں نمی لیے سٹیج سے نیچے کی طرف بھاگی ------

URDU NOVEL BANK

عشق میں گھائل میں بھی

عشق میں گھائل تو بھی عشق کا یہی ہے صلہ

قطرہ قطرہ جذباتوں کا

عشق میں ہوا گھائل

اسے بھاگتا دیکھ آریان کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ ابھری۔۔۔۔ اس نے ہونٹوں پر انگوٹھا پھیرے بھاگتی ہوئی رواحہ کو دیکھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو اب دور ایک ٹیبل پر جا بیٹھی تھی ۔۔۔۔۔ ان دونوں کو ڈانس کرتا دیکھ اسد زویا پہلے ہی سٹیج سے نیچے اتر چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

عون مجھے اگلے ایک منٹ میں اسد پول سائیڈ پر چاہیے ----- آریان نے پاکٹ سے موبائل نکالتے سامنے بیٹھے عون کو کال کرتے حکم دیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر اتنی جلدی کیسے ؟؟؟ عون کال پر ہی اس کی طرف دیکھتے ممنایا-----

پر ور میں کچھ نہیں جانتا مجھے وہ انسان پول سائیڈ پر چاہیے تو مطلب چاہیے ----- اس نے آریان شاہ کی عزت پر گندی نگاہ اٹھائی ہے -----

URDU NOVEL BANK

جس کا انعام تو اسے دینا بنتا ہی ہے ----- اب اگر اگلے ایک منٹ میں وہ انسان مجھے پول سائیڈ پر نہ ملا تو جو حشر میں نے اس کا کرنا تھا وہ حشر میں تمھارا کروں گا

آریان عون کو حکم دیتے اس کی ایک بھی بات سنے بغیر جلدی سے کال کاٹ گیا------

اور ایک نظر دور بیٹھی رواحہ پر ڈال کے مین سوئچ کی طرف بڑھ گیا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون تمام لائیٹس آف ہوتے دیکھ جلدی سے چہرے پر رومال باندھے اور منہ میں چیونگم ڈالے اسد کے پاس آیا-----

ایکسکیوز می!!!! جینٹل مین وہ جو لڑکی تھوڑی دیر پہلے آپ کے ساتھ ڈانس کر رہی تھی وہ بہت رو رہی تھی ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روتے روتے پول سائیڈ کی طرف گئی ہے اور آپ کو بھی وہاں پر بلایا ہے-----
عون نے آواز بدل کر اسے بتایا اور جلدی سے آگے بڑھ گیا------

ارے واہ یہاں تو بغیر محنت کے ہی اس نشیلی کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملِ گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مزہ آئے گا آج تو وہ خباثت سے خیالوں میں رواحہ کو لاتے کمینگی سے ہونٹوں پر زبان پھیرے منہ سے رال ٹپکائے جلدی سے پول سائیڈ کی طرف بھاگا------

ہیے بیوٹیفل لیڈی تم نے مجھے بلایا--- میں آگیا ہوں تم کدھر ہو اسد نے پول سائیڈ پر جاتے رواحہ کو آوازیں دینی شروع کر دیں------

یہاں پر بیوٹیفل لیڈی تو نہیں بیوٹیفل لیڈی کے شوہر ضرور موجود ہیں آریان پیچھے سے زور سے اس کی کمر کو جکڑتے ہوئے غصے سے چینخا۔-----

کون ہو تم چھوڑو مجھے اپنی گردن پر اس کے ہاتھوں کی گرفت سخت ہوتے دیکھ وہ دبی دبی آواز میں چلایا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لو چھوڑ دیا آریان نے اسے پیچھے سے ہی دھکا دیا جو سیدھا نیچے زمین پر جا کے گرا-----

آریان نے جلدی سے آگے بڑھ کے اس کی کمر پر دو چار لاتیں رسید کیں -----

URDU NOVEL BANK

اور اسے بالوں سے پکڑ کر سیدھا کیا ------ اسی زبان سے تم نے رواحہ کے لیے گھٹیا الفاظ بولے تھے نا تو اب یہ زبان ہی تمھارے پاس نہیں رہے گی -----

آریان نے پاکٹ سے چاقو سے نکالتے چٹکی بجائی تبھی عون پیچھے سے اس کی سامنے آیا اور اسد کی گردن پر پاؤں رکھ کے اس کا منہ کھولا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان نے ایک ہی وار میں اس کی زبان کھینچ کر اس کے منہ سے الگ کر ڈالی ------ اور پھر عون نے جلدی سے چہرے سے رومال اتار کر اس کے منہ پر باندھ دیا------

تاکہ اس ک غوں غوں کرنے کے شور سے وہاں کوئی آ ہی نہ جائے-----

تم نے اپنے انھی ہاتھوں سے رواحہ کو چھوا تھا نہ تو اب تمھارے یہ ہاتھ بھی سلامت نہیں رہیں گے آریان غصے سے وہ منظر یاد کرتے چینخا جب اسد نے اس کے بلاؤز کے تاروں کے ساتھ چھیڑ خانی کی تھی ------

اور پھر ایک ہی وار میں تیز دھار چاقو سے اس کا ہاتھ اس کے بازو سے الگ کر ڈالا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اممم ،،، اگر میں نے تمھارا یہ ہاتھ سلامت چھوڑ دیا تو تم اس کے ساتھ میرے بارے میں لکھ کر کسی کو بتا سکتے ہو -----

URDU NOVEL BANK

تمھارا یہ حشر میں نے کیا ہے ---- ویسے بھی تم اس ایک ہاتھ کے ساتھ کیا کر لو گے اسے بھی کاٹ ہی ڈالتے ہیں آریان ہونٹوں پر انگلی جمائے مسکراتے ہوئے بولا اور پھر اس کا دوسرا ہاتھ بھی کاٹ ڈالا------

تمھیں پتا ہے یہ سب کرتے ہوئے مجھے بلکل بھی تکلیف یا افسوس نہیں ہوا-----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بلکہ مجھے اندر تک سکون ملا ہے تم نے آریان شاہ کی ملکیت کو ہاتھ لگانے کی غلطی کی تھی اور آریان شاہ اپنی ملکیت پر کسی کی بھی غلط نظر برداشت نہیں کرتا ------

وہ پھولی رگوں کے ساتھ بولا اور پھر ٹھوکر سے اسے پول کے اندر پھینک کر دونوں سارے ثبوت ختم کرنے کے بعد وہاں سے جا کر سارے مہمانوں کے بیچ جا کر کھڑے ہو گئے ------

ان دونوں کے وہاں آتے ہی تمام لائیٹس واپس آچکی تھیں ------

موبائل پر اپنی ماں کی کال آتی دیکھ وہ مسز صدف سے ایکسکیوز کرتی وہاں سے باہر پارکنگ ایریا کی طرف آئی تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسد لفنگے کو تو سزا دے دی اب باری ہے اس لڑکی کو سزا دینے کی جس نے میری ملکیت کو کسی اور کو چھونے کا موقع دیا------

آریان بھی اس کے پیچھے پیچھے پارکنگ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

ماما آپ ٹینشن نہ لیں میں بلکل ٹھیک ہوں اور کچھ وقت تک گھر آجاؤں گی۔۔۔۔۔

آپ داجی کو ٹائم پر ان کی میڈیسنز کھلا دیجیے گا۔۔۔۔

اوکے اللہ حافظ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ اپنی بات مکمل کر کے پیچھے پلٹی تو اسے اپنے پیچھے آریان پاکٹس میں ہاتھ ڈالے اسے گھورتے ہوئے نظر آیا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اسے اگنور کیے آگے بڑھنے لگی تھی تب ہی آریان جلدی سے دو قدم چلتا اس کے سامنے آیا تھا۔۔۔۔۔۔

اور اسے بازو سے دبوچے گاڑی کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

آہہہ ،،، جاہل جنگلی انسان چھوڑو مجھے وہ حلق کے بل چلائی تھی ۔۔۔۔ تب آریان نے اسے دھکا دیا تھا جو نیچے زمین پر جا کر گری تھی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت شوق ہے نہ تمھیں تیار ہوکر دوسروں کے سامنے خود کو پیش کرنے کا تو چلو آج تمھاری یہ خواہش میں ہی پوری کر دیتا ہوں۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ نیچے بیٹھ کر انگھوٹا اس کے ہونٹوں پر رب کرتے ہوئے بولا ----

اور پھر اسے پکڑ کے کھینچ کے نیچے زمین سے کھڑا کیا تھا -----اور اگلے ہی لمحے اس کے ہونٹوں پر جھک کر اپنا سارا غصہ نکالنے لگا ----

اس کی شدتیں برداشت کرتی وہ رونے لگی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اووو،،،، رواحہ بی بی تو ابھی سے رونے لگی ابھی تو میں نے رونے والا کچھ کیا ہی نہیں ہے ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی تو تمھیں میری شدتیں برداشت کرنی ہیں تو اپنے یہ آنسو بعد کے لیے بچا کر رکھو،،،، اس نے زو معنی انداز میں کہا ----

اور اسے کمر سے پکڑ کر گھمایا جس سے اس کی پیٹھ آریان کے ساتھ ٹچ ہونے لگی ------

وہ ہچکیوں سے روتے خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ تو جیسے آج ظالم بنا کھڑا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پ ---لی ---پلیز آریان چھوڑ دو مجھے -----وہ اب کی بار اس کی منت کرنے لگی تھی ---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیکن آریان نے اس کی ایک بھی سنے بغیر اس کی گردن سے بال ہٹا کر وہاں زور سے کاٹا جس سے اس کے منہ سے ایک سسکی سی برآمد ہوئی -----

وہ ظالم بنا ایک کے بعد ایک اس کی گردن پر زخم دیے جا رہا تھا اور وہ اس کے سامنے بے بس کھڑی خود کو چھڑوانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی -----

چھوڑو مجھے گھٹیا انسان ورنہ میں تمھارا منہ نوچ لوں گی وہ اچانک سے خود میں اتنی ہمت جمع کرتے خود کو اس سے چھڑوا گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شوہر پچ کرے تو گھٹیا کوئی اور کرے تو کچھ نہیں واہ رواحہ بی بی کیا کہنے تمھارے ------

URDU NOVEL BANK

آریان نے استہزائیہ ہنسی ہنستے کلیپنگ کی اور پھر جلدی سے آگے بڑھ کر اسے بازو سے تھام گیا۔۔۔۔۔۔

ہاؤ ڈیئر ٹو ٹچ می یو بلڈی باسٹرڈ،،،،، رواحہ نے اس کے ہاتھ پر کاٹ کر خود کو اس سے چھڑوایا۔۔۔۔۔

اور چیختے ہوئے تھپڑ مارنے کے ارادے سے ہاتھ اس کی طرف کیا تب ہی وہ راستے میں اس کا ہاتھ تھام گیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور گھما کر ایک زور دار تھپڑ اس کے چہرے پر رسید کیا۔۔۔۔۔ تمھاری اتنی ہمت تم آریان شاہ کو تھپڑ مارو گی وہ غصے سے چیخا۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تھپڑ کی شدت اتنی تیز تھی کہ وہ لڑکھڑا کر اس سے دو قدم دور ہوئی تھی اور بے یقینی سے چہرے پر ہاتھ رکھے آنکھوں میں نمی لیے اس کی طرف دیکھنے لگی ----

کیا ہوا یقین نہیں ہو رہا آریان شاہ تم پر ہاتھ بھی اٹھا سکتا ہے وہ اس کی آنکھوں میں بے یقینی دیکھ کے پوچھنے لگا -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی بات سنتی وہ نظریں جھکا گئی -----

URDU NOVEL BANK

ٹھیک اسی طرح مجھے بھی یقین نہیں ہو رہا تھا کہ تم آریان شاہ کی ملکیت ہو کے کیسے کسی دوسرے کو اپنے قریب آنے دے سکتی ہو-----

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی اس انسان کے قریب جانے کی اسے خود کو چھونے دینے کی-----

شاید تم بھول گئی ہوگی تم کس کے نکاح میں ہو اور کس کی ملکیت ہو تو چلو آج میں تمھیں یاد کروا ہی دیتا ہوں وہ ماتھے پر انگنت بل لیے ایک ہی جست میں اس تک پہنچا اور ایک بار پھر اسے بازو سے پکڑ کے جکڑا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھوڑو مجھے جنگلی انسان ۔۔۔۔۔ خود کو سمجھتے کیا ہو۔۔۔۔۔ جب خود کسی کے نکاح میں ہوتے زویا کے اتنے قریب تھے اس سے ہنس ہنس کے باتیں کر رہے تھے تب کچھ نہیں ہوا ۔۔۔۔۔۔

تو پھر مجھے اسد کے ساتھ دیکھ کر اتنی تکلیف کیوں ہوئی ۔۔۔۔۔ تم اپنی لمٹ میں رہو اور آئندہ مجھے ٹچ کرنے کی ہمت نہ کرنا وہ ایک بار پھر اس پر چیخی تھی اور اس کے غصے کو ہوا دے گئی تھی ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ ورنہ تمھاری قینچی کی طرح چلتی اس زبان کو کاٹنے میں مجھے ذرا بھی دیر نہیں لگے گی اور نہ ہی کوئی افسوس ہوگا وہ اسے بالوں سے پکڑ کے چیخا تھا۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تم تو بڑے ہی ہوس پرست انسان نکلے مسٹر آریان شاہ ----- ایک خوبصورت لڑکی دیکھی نہیں کہ اپنی ہوس پوری کرنے آگئے درد کی شدت سے اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے -----

لیکن وہ بولنے سے پھر بھی بعض نہ آئی ----- اس کی انا ہی اسے گوارا نہیں کر رہی تھی وہ آریان شاہ کے سامنے جھکے یا خود کو کمزور ثابت ہونے دے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوس پرست جنگلی انسان ہوں نہ میں تو چلو آج پھر میں تمھیں اپنا جنگلی پن دیکھاتا ہوں -----

وہ اسے کمر سے تھام کر اپنے قریب تر کرتے زور سے اس کے ہونٹوں پر جھکا اور زور سے اس کے نچلے ہونٹ پر کاٹا جس سے رواحہ کو اپنے منہ میں خون گھلتا ہوا محسوس ہوا ------

وہ اس کے ہونٹوں پر زخم دینے کے ساتھ ساتھ اس کی ساڑھی کی پن بھی کھولنے لگا اور پھر ایک ہی جھٹکے میں اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس سے وہ گاڑی کے بونٹ پر جا کے گری ------

وہ اس سے بدلہ لینے کے لیے ایک ہی جھٹکے میں پیچھے مڑی تھی اسی پل اس کی ساڑھی کا پلو کھسک کر نیچے گرا تھا ------

URDU NOVEL BANK

ساتھ ہی ساڑھی کا گلا ڈیپ ہونے کی وجہ سے اس کا سینہ نمایاں ہونے لگا-----

اس کی نظر جیسے ہی سامنے کھڑے آریان پر پڑی جو ہونٹوں پر انگوٹھا پھیرتا اس کی طرف دیکھ کر استہزائیہ ہنسی ہنس رہا تھا ------

وہ جلدی سے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ گئی آریان نے اس کی طرف طنزیہ مسکراہٹ اچھالتے اپنا رخ بدلا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کو اسی پل ڈھیروں شرم نے آن گھیرا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا ابھی کے ابھی زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے ------

وہ تو یہاں آریان شاہ سے بدلہ لینے آئی تھی لیکن یہاں تو اس کی خود کی عزت کا ہی جنازہ نکل چکا تھا -----

اب وہاں کھڑے کیا رہے ہو گھٹیا انسان اپنی ہوس پوری کرنا چاہتے تھے نا تو آؤ اور کرو اپنی ہوس پوری وہ ویسے ہی سینے پر ہاتھ رکھے غصے کی شدت سے چلائی تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے اس وقت کسی چیز کی بھی پرواہ نہیں تھی پرواہ تھی تو صرف اور صرف آریان شاہ سے بدلہ لینے کی وہ کسی بھی صورت اس کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی ------

جس کا بعد میں آریان شاہ اس کا مذاق اڑاتا یا پھر اسے نیچے دکھاتا -----

رسی جل گئی لیکن بل نہیں گئے وہ ایک بار پھر غصے سے پلٹتا اس تک پہنچا تھا

وہ بے دردی سے اپنے آنسو صاف کرتی ساڑھی کا پلو ٹھیک کرتی اس کی طرف بڑھی اور اسے کالر سے پکڑ گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھاری اتنی ہمت تم آریان شاہ کے گریبان تک پہنچو ------ وہ اس کے ہاتھ تھامتا حلق کے بل چلایا ----

URDU NOVEL BANK

اور تمھاری اتنی ہمت کیسے ہوئی آریان شاہ تم مجھ پر ہاتھ اٹھاؤ ----- تمھیں کس نے یہ حق دیا تم میرے قریب آؤ مجھے چھوؤ ----- چھوڑوں گی نہیں میں تمھیں ------

ہمت کی بات کر رہی ہو تو چلو آج تمھیں اپنی ہمت دکھا ہی دیتا ہوں اس نے رواحہ کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے اپنے بازوؤں میں لے لیا اور پھر نفرت سے اس کی طرف دیکھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کی بار وہ اس کی گردن پر اپنی شدتوں کے نشان دیتے ساتھ ہی ایک ہی جھٹکے میں اس کے بلاؤز کی ساری دوڑیاں کھول گیا جو اس کی کمر پر سانپوں کی طرح لہرانے لگیں ------

URDU NOVEL BANK

اب صیح معنوں میں رواحہ کے چہرے کی ہوائیاں اڑیں تھیں جو آریان شاہ کو بہت مزہ دے رہی تھیں -----

ادھر کمر پر چٹ کیا تھا نہ اس نے تھیں وہ اسے گھماتے اس کی کمر پر جھکا اور زور سے وہاں کاٹا درد کی شدت سے رواحہ اپنی آنکھیں میچ گئی ----

اور یہاں بھی چھوا تھا نہ اس نے وہ اس کے بلاؤز کی دوڑیوں کو سائیڈ پر ہٹائے وہاں انگلیاں چلاتے اس سے پوچھنے لگا --------

اور پھر پوری شدت سے جھکے وہاں پر بھی اپنے ہونٹ گاڑھ گیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یو ہرٹ می آریان ،،،، وہ آنکھوں میں نمی لیے خود کو اس سے چھڑواتے ہوئے بولی

----- میں یہاں تمھیں ہرٹ کرنے ہی تو آیاں ہوں مسز وہ اس کے بالوں کو سائیڈ پر کیے اب اس کی گردن پر جھکا اور جا بجا وہاں اپنا لمس بکھیرنے لگا------

د--- دی---دیکھ----دیکھو----آ---ری---آریان----

تم-----یہ---ٹھیک-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ششششششش ایک دم چپ رہو وہ ایک بار پھر اسے گھمائے اس کا چہرہ اپنی طرف کیے بولا -----

URDU NOVEL BANK

اور پھر اسے گود میں اٹھا کر گاڑی کے بونٹ پر بٹھاتا پیٹ سے اس کی ساڑھی کا پلو سائیڈ کیے وہاں بھی زور سے کاٹ گیا۔-----

یہ تو تم نے بتایا ہی نہیں اس نے تمھیں یہاں پر بھی کاٹا تھا ------وہ نفرت سے اس کی آنکھوں میں دیکھے نفرت سے بولا -----

وہ اسے پیچھے ہٹانے کی بھرپور کوشش کرنے لگی لیکن اس کے سامنے رواحہ کی تمام تر مزاحمتیں بے سود تھیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج کے بعد اگر تم کسی غیر مرد کے ساتھ پائی گئی اس نے تمھیں ٹچ کیا یا تم نے اس سے خود کو ٹچ کروایا تو اسی وقت تمھاری قبر میں اپنے ہاتھوں سے کھودوں گا وہ اس کے خود کو چھڑوانے کے چکروں میں چلتے ہاتھوں کو تھامے بولا ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں تمھاری ملکیت نہیں ہوں آریان شاہ تو پھر تم اپنا یہ ڈھونس مجھ پر چلانے کی بجائے کسی اور پر چلاؤ۔۔۔۔۔۔۔

وہ خود کو کمپوز کرتی اس کی طرف دیکھے بغیر بولی ۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیا کہا ایک بار پھر سے کہنا وہ اس کے بالوں کو جکڑے اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب تر کر کے اس کی توڑی پر کاٹے پوچھنے لگا ۔۔۔۔۔۔

می۔۔۔ میں ۔۔۔۔۔نہ۔۔۔ نہیں ۔۔۔۔ہ۔۔۔۔ہوں۔۔۔۔ تم ۔۔۔۔۔ وہ اس کے ہونٹوں پر جھکے اس کے باقی کے الفاظوں کا دم اس کے منہ میں ہی توڑ گیا۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم صرف اور صرف آریان شاہ کی ملکیت ہو رواحہ بی بی اور تم پر تمھارے جسم پر تمھاری آنے جانے والی ہر سانس پر صرف اور صرف آریان شاہ کی ہی ملکیت ہے

اس لیے دوبارہ سے یہ بولنے اور سوچنے کی ہمت بلکل بھی نہ کرنا کہ تم آریان شاہ کی ملکیت نہیں ہو وہ جنون بھرے انداز میں بولا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا جنونیت بھرا انداز دیکھ کے رواحہ کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی ------

URDU NOVEL BANK

تم جو مرضی کرو آریان شاہ میں تم سے نہیں ڈرتی نہ ہی میں تمھاری ملکیت ہوں

ضدی تو ہوگی آخر کو آریان شاہ کی بیوی جو ہو وہ قہقہ لگاتے بولا ----- رواحہ کو اس کا یہ قہقہہ اس وقت کسی زہر سے کم نہ لگا------

تمھارے ماننے یا نا ماننے سے کچھ نہیں ہوتا رواحہ بی بی یہ بات تو پوری دنیا ہی جانتی ہے تم آریان شاہ کی ملکیت ہو------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس لیے آج کے بعد تم آریان شاہ کے کہنے پر ہی چلو گی اس کی ہر بات مانو گی

URDU NOVEL BANK

اور تمھیں تمھارا شوہر لاسٹ وارننگ دے رہا ہے آج کے بعد تم نا اس قسم کی بیہودہ ڈریسنگ کرو گی ----- نہ ہی کسی غیر مرد کے قریب جاؤ گی -----

میری یہ بات جتنی جلدی اپنے ننھے سے دماغ میں بٹھا لو گی تمھارے لیے اتنا ہی زیادہ اچھا ہوگا ورنہ اگلی بار تمھیں آریان شاہ کے قہر سے کوئی نہیں بچا پائے گا -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آریان اپنی شرٹ اتار کر اسے پہناتے ہوئے سمجھانے لگا -----

میں تم سے ہزار دفع کہہ چکی ہوں مسٹر آریان شاہ میں تمھاری ملکیت نہیں ہوں نہ ہی تمھارے کہے کی پابند ہوں-----

URDU NOVEL BANK

میرا جیسی ڈریسنگ کرنے کو دل کرے گا میں کروں گی ----- میرا جہاں مرضی آنے جانے کو دل کرے گا میں آؤں جاؤں گی ----

میں پارٹیز میں جاؤں ،،، ہوٹلز میں جاؤں ،،، کلبز میں جاؤں --- کسی کی بانہوں میں جاؤں یا پھر کسی کے بیڈ پر------

چٹاخ-------

اس کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب ایک بار پھر آریان نے پوری شدت سے اس کے منہ پر تھپڑ رسید کیا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا بکواس کی تم نے ہاں۔۔۔۔ ایک بار پھر سے بکواس کرنا۔۔۔۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی یہ سب بولنے کی ۔۔۔۔ اب تمھیں آریان شاہ کے قہر سے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔۔۔

بہت شوق ہے نہ تمھیں دوسروں کی بانہوں میں جانے کا دوسروں کے بیڈ پر جانے کا تو آج تمھاری یہ خواہش آریان شاہ ہی پوری کرے گا ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج ساری رات تم آریان شاہ کی بانہوں میں رہ کر اس کی شدتوں کو برداشت کرو گی ۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تم آریان شاہ کی شدتوں کو برداشت کرتے سونے کی کوشش کرو گی لیکن آریان شاہ تمھیں ایک سیکنڈ کے لیے بھی سونے نہیں دے گا-----

میں رات کا ایک ایک پل تمھارے لیے اتنا بھاری کر دوں گا کہ تم مجھ سے چھپنے کے لیے مجھ میں ہی پناہ مانگو گی وہ اسے ایک آنکھ ونک کرتے کھینچ کر گاڑی سے نیچے اتار گیا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو پھر رواحہ بی بی بتاؤ شاہ ہاؤس کے بیڈ پر جانا پسند کرو گی یا پھر آریان شاہ کے فلیٹ کے بیڈ پر یہ چوز کرنے کا موقع آریان شاہ نے تمھیں دیا-----

آخر کو خواہش جو تمھاری پوری کرنے جا رہا ہوں تو مرضی بھی تو تمھاری ہی شامل ہوگی نا وہ دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ تھامے اس سے پوچھنے لگا-------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

نو نیور آریان شاہ میں تمھارے ساتھ کہیں پر بھی نہیں جا رہی تم اپنی بکواس بند کرو اور یہاں سے دفع ہو جاؤ اپنی منہوس شکل لے کر وہ اس کی گرفت سے نکلتے چلائی -----

نہ ،نہ رواحہ بی بی آج یہ آریان شاہ تمھاری خواہش پوری کیے بغیر کہیں پر بھی نہیں جانے والا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر تم اپنی پسند کی جگہ نہیں بتاؤ گی تو پھر میں تمھیں اپنی پسند کی جگہ پر لے جاؤں گا-----

URDU NOVEL BANK

تمھیں ایک بار میں کہی گئی بات سمجھ میں نہیں آ رہی دفع ہو جاؤ یہاں سے میں تمھاری شکل تک دیکھنا گوارا نہیں کرتی اور تم کن سوچوں میں ہو میں تمھارے ساتھ کہیں پر جاؤں گی وہ نفرت بھرے لہجے میں بولی -----

اور آریان کو اندر تک سلگا گئی----- جائیں گے تو تمھارے اچھے بھی وہ اسے بازو سے پکڑ کے گاڑی کا دروازا کھول کے اس کے اندر دھکا دے گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چپ چاپ یہاں پر بیٹھی رہو ورنہ اس کے بعد تمھارا جو انجام ہوگا اس کا زمہ دار میں نہیں ہونگا وہ اسے گاڑی سے نکلتا دیکھ واپس اندر کی طرف دھکا دیتے بولا

URDU NOVEL BANK

اور پھر خود جلدی سے دوسری سائیڈ پر جاتے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی ----- اور مسکرا کر ایک نظر اس پر ڈالتے گاڑی سٹارٹ کر گیا ------

تم یہ سب کر کے اچھا نہیں کر رہے آریان شاہ ---- تمھیں اس کی قیمت سود سمیت واپس کرنی پڑے گی -----

تم مجھے زبردستی اپنے ساتھ تو لے جا سکتے ہو لیکن زبردستی مجھے چھو نہیں سکتے وہ اس کے ہونٹوں پر فاتحانہ مسکراہٹ دیکھ کے چلائی -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا رواحہ تھوڑی دیر پہلے جو کچھ بھی ہوا تم اسے بھول گئی ہو کیا---- اب تک اتنا بھی نہیں جانی آریان شاہ کیا کچھ کر سکتا ہے ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

آریان شاہ تمھیں چھو تو کیا تمھاری روح تک پر قابض ہوسکتا ہے تم کن خوش فہمیوں میں جی رہی ہو وہ قہقہ لگاتے اسے اندر تک سلگا گیا۔۔۔۔

اللہ کرے تم مر جاؤ آریان شاہ وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔

تم دونوں ماں بیٹی کو مارے بغیر تو یہ آریان شاہ بلکل بھی نہیں مرنے والا۔۔۔۔وہ ایک نظر روتی ہوئی رواحہ پر ڈالے بولا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خبردار جو تم نے میری ماما کو کچھ کرنے کے بارے میں سوچا بھی تو جان سے مار ڈالوں گی میں تمھیں وہ بپھری ہوئی شیرنی کی طرح اس پر جھپٹی تھی ۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تبھی آریان نے جلدی سے گاڑی کو بریک لگاتے اس کے دونوں ہاتھ رومال سے باندھے تھے-----

چلو اب اپنے ان بندھے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ کبڈی کبڈی کھیلو---- پھر جب ہم تھوڑی دیر بعد میرے فلائیٹ پر پہنچ جائیں گے نا تو میں بھی تمھارے ساتھ ساری رات کبڈی کبڈی کھیلوں گا وہ اس کے دونوں ہاتھ رومال کے ساتھ باندھنے کے بعد اس کا منہ بھی اس کی ساڑھی کا پلو پھاڑ کے اس کے ساتھ باندھ گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کیا ہے نہ کب سے تمھاری چک چک سن رہا ہوں اور آگے بھی ساری رات سننی ہے تو سوچا تھوڑی دیر اپنے ان معصوم کانوں کو بھی سکون لے لینے دوں-----

URDU NOVEL BANK

آریان نے اسے ایک آنکھ ونک کرتے دوبارا سے گاڑی سٹارٹ کر ڈالی -----
جبکہ اس کی حرکت پر رواحہ کلس کے رہ گئی------

اس کی حالت آریان کو بہت مزہ دے رہی تھی وہ بار بار آریان کو گھور کر دیکھتی
اور خود کو چھڑوانے کی کوشش کرتی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اف رواحہ بی بی میں تمھیں بتا نہیں سکتا اس وقت میں تمھیں یوں اپنے سامنے
بے بس دیکھ کر کتنا خوش ہوں-----

اس نے ایک بار پھر رواحہ کی طرف مسکراہٹ اچھالتے اسے تپایا ----- جو
سوائے اسے گھورنے کے کچھ نہ کر سکی -----

URDU NOVEL BANK

مجھے پتا ہے اب تم دل میں سوچ رہی ہوگی ایک دفع میری ہاتھ اور منہ کھولو پھر تمھیں بتاؤں گی لیکن تم بلکل بھی ٹینشن نہ لو میں فلیٹ پر پہنچتے ہی سب کچھ کھول دوں گا ------

تمھاری اس ساڑھی کو بھی تمھارے جسم سے وہ ایک بار پھر اسے تپانے لگا اسے رواحہ کو تپانا اور اس کے فیش ایکسپریشنز دیکھنا مزہ دے رہے تھے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گاڑی فلیٹ کے باہر روکتے وہ جلدی سے اس میں سے باہر نکلا تھا اور دوسری سائیڈ آیا تھا -----

چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس کے بالوں کو چہرے سے پیچھے کیے وہ اسے گود میں اٹھا گیا اور دل جلانے والے انداز میں سیٹی بجاتے فلیٹ کے اندر داخل ہوگیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی گود میں رواحہ کا بچوں کی طرح جھٹ پٹانا اور ٹانگیں ہلانا اس کے چہرے پر دلکش سی مسکراہٹ لے آیا -----

وہ پول کے پاس اسے نیچے اتارے کمر سے تھامے کھڑا کر گیا پہلے اس کا منہ کھولے اس کے ہونٹوں پر جھکے وہاں اپنا لمس چھوڑنے لگا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

پھر اس کے ہاتھ کھول گیا۔۔۔۔ تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ٹچ کرنے کی وہ اپنے ہونٹوں کو رگڑ کر اس کا لمس مٹانے لگی۔۔۔۔

ڈونٹ دو دس رواحہ بی بی وہ اس کے ہاتھوں کو تھام کر اسے وارن کرنے لگا۔۔۔ وہ پھر بھی بعض نہ آئی اور اس کا لمس مٹانے کی کوشش کرنے لگی ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دور رہو مجھ سے آریان شاہ ورنہ میں تمھیں جان سے مار ڈالوں گی وہ اس کا ہاتھ جھٹکتی غرائی ۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

دور رہنے والے کام تو تم کرتی ہی نہیں ہو۔۔۔۔ تم خود جان بوجھ کر مجھے اکساتی ہو میں تمھارے قریب آؤں تمھیں چھوؤں آخر بیٹی کس کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چٹاخ ۔۔۔۔۔

ابھی اس کے الفاظ منہ میں ہی تھے جب رواحہ نے اس کے منہ پر تھپڑ رسید کیا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی اوقات میں رہ کر بات کرو آریان شاہ خبردار اگر تم نے میرے بابا کے بارے میں کوئی بھی بکواس کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اس دفع تو ایک تھپڑ پڑا ہے اگلی دفع نچانے میں تمھارا کیا حشر کروں گی وہ انگلی اٹھائے آنکھوں میں نفرت بھرے اسے وارن کر گئی-----

تم نے مجھ پر آریان شاہ پر ہاتھ اٹھایا چلو اب اس کا خمیازہ بھگتنے کے لیے بھی تیار ہوجاؤ -----

اگلے ہی پل آریان اس کی طرف بڑھے اسے پول میں دھکا دے گیا------ جو دھرام سے پول کے اندر جا گری -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پانی کے کافی چھینٹے اڑ کر آریان کے چہرے پر گرے تھے جسے وہ گھٹنوں کے بل بیٹھے ہاتھوں کی مدد سے مسکراتے ہوئے چہرے سے صاف کر گیا-----

URDU NOVEL BANK

یو باسٹرڈ تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے پول میں دھکا دینے کی وہ تیرنے کی کوشش کرتی خود کو بچاتی اس پر چلائی -----

ایسے ----وہ اپنی بنیان اتارتے خود بھی پول کے اندر چھلانگ لگاتے بولا -----

اسی پانی کے اندر ڈوب کر تم مر جاؤ آریان شاہ وہ اسے بد دعائیں دینے لگی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ بی بی تم میری نہیں اپنی ٹینشن لو میں تو نہیں مرنے والا پول میں ڈوب کر تم ضرور مر سکتی ہو ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پول ہے بھی گہرا اوپر سے تم اپنی ہائیٹ دیکھو اور پھر تمھیں تو تیرنا بھی نہیں آتا دیکھو کب سے ایک ہی جگہ پر ڈبکیاں لگا رہی ہو-----

میں تو مچھلیوں کی طرح تیر رہا ہوں دیکھو وہ اس کے ارد گرد تیرتے اسے جلانے لگا -----

ڈونٹ ڈو دس آریان مجھے در لگتا ہے پانی سے پلیز مجھے نکالو باہر ----- مجھے ڈر لگتا ہے ----- میں مر جاؤں گی ----- میرا سانس بند ہو جائے گا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پلیز مجھے باہر نکالو آریان ----- ت---- تم---- تو---- مجھ سے محبت کرتے تھے نا تو پھر کیسے تم مجھے تکلیف میں دیکھ سکتے ہو-----

URDU NOVEL BANK

پلیز بچاؤ مجھے ---- باہر نکالو مجھے کچھ ہوجائے گا پلیز ہیلپ می وہ ڈر کے مارے اس سے مدد کی بھیک مانگنے لگی------

اسے پینک ہوتے اور خود کو بچاتے دیکھ آریان جلدی سے اس کی طرف بڑھا تھا اور اسے کمر سے تھام کر کھڑا کر گیا تھا ------

باہر نکالو میں مر جاؤں گی وہ مضبوطی سے اس کی گردن میں بازو ڈالے آنکھ بند کیے بولی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیسے ابھی آریان اسے چھوڑ دے گا اور وہ مر جائے گی ----- پلیز نکالو میں مر جاؤں گی -----

URDU NOVEL BANK

آریان کو لگا تھا وہ بچپن میں ہی پانی سے ڈرتی تھی اب بڑی ہوگئی ہے تو اسے ڈر نہیں لگے گا لیکن اسے پینک ہوتے ڈرتے دیکھ وہ پریشان ہوگیا تھا-----

رواحہ اوپن یور آئیز ٹرسٹ می کچھ نہیں ہوگا تمھیں میں یہی پر ہوں---- وہ اس کی کمر سہلاتے اسے دلاسا دینے لگا-------

نہیں آریان میں ڈوب جاؤں گی مجھے باہر نکالو پلیز وہ اور زیادہ اس کے ساتھ چپکتے ہچکیوں کے بیچ بولی--------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس وقت دونوں اپنا غصہ نفرت سب کچھ بھلائے ہوئے تھے جب رشتوں میں سچی محبت ہو تو نفرت بھی کچھ نہیں کر سکتی-----

URDU NOVEL BANK

آج آریان شاہ اپنی نفرت کو کہیں سلائے اپنی محبت کو جگا گیا تھا -----

رواحہ ٹرسٹ می میں تمھیں کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا بس تم رونا بند کرو شاباش وہ دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ بھرے محبت سے بولا ------

وہ نفی میں سر ہلاتے ویسے ہی اس کے ساتھ چپکی رہی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے سوئمنگ نہیں آتی آریان پلیز مجھے باہر نکالو وہ اس کی منت کرنے لگی ----

میں ہوں ناں رواحہ میرے ہوتے کچھ نہیں ہوگا تمھیں ------ مجھ پر بھروسہ رکھو -----

URDU NOVEL BANK

وہ اسے بہلانے کی کوشش کرنے لگا جس میں وہ کامیاب بھی ٹھہرا تھا اس لیے اب رواحہ سیدھی ہوکر آنکھیں کھولے نیچے سوئمنگ پول کی طرف دیکھنے لگی -----

جہاں وہ پول میں چمکتے گہرے نیلے پانی کو دیکھتے ایک بار پھر خوفزدہ ہوتی اپنی آنکھیں بند کر گئی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کے ایک بار پھر سے آنکھیں بند کرنے پر وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا گیا -----

جب میں ہوں تو ڈر کس بات سے رہی ہو تم ٹینشن نہ لو میں تمھیں سوئمنگ کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ سکھا دوں گا------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریان نے ماحول کو ہلکا پھلکا کرنے کے لیے نیچے کو جھکتے اس کے کان میں سرگوشی کی اور پھر نرمی سے اس کے کان کی لو کو چوم گیا۔-----

اور پھر آہستہ آہستہ سے اس کے جسم سے اپنی شرٹ اتار گیا اور گہری نظروں سے اس کے حسین سراپے کو دیکھنے لگا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نظروں کا مرکز مستقل اس کے کانپتے گلابی ہونٹ ہی تھے -----

وہ نرمی سے اس کے ہونٹوں پر جھکے اپنی تشنگی مٹانے لگا رواحہ کے اوپر ڈر اس قدر حاوی تھا کہ اسے سمجھ میں ہی نہ آیا آخر اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریان کے ساتھ ساتھ وہ بھی اس کی قربت اور چاہت میں پگھلنے لگی تھی -----

یہ آپ کیا کر رہے ہیں ---- پلیز نہ کریں ----- یہ سب غلط ہے ----- وہ اسے اپنی گردن پر جھکے دیکھ ممنائی ------

زبان سے سن کر کیا کرو گی تم----.سب کرکے دکھاؤں گا میں تمھیں بس تم خاموش رہو اور مجھے محسوس کرو----

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

تم میرے نکاح میں ہو ----- ہم ایک دوسرے پر مکمل حق رکھتے ہیں ہمارے بیچ کچھ بھی غلط نہیں ہے جو بھی ہو رہا ہے ٹھیک ہو رہا ہے ------

URDU NOVEL BANK

وہ اس کے بلاؤز کو کندھے سے ہٹائے وہاں اپنے ہونٹوں کا لمس بکھیرنے لگا

وہ اس سے دور جانے کی کوشش کرنے لگی تب ہی آریان اس کی گردن میں ہاتھ ڈالے آنکھوں میں خمار لیے کالی گھٹا کی طرح اس پر چھانے لگا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا لمس پاتے ہی رواحہ اندر تک لرز گئی -----دونوں کی دھڑکنیں الگ ہی ادھم مچائے ہوئے تھیں ----

آریان کوئی آجائے گا وہ اس کی بڑھتی جسارتوں کے بیچ میں بولی -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم بس چپ رہو کوئی بھی نہیں آئے گا یہاں ۔۔۔۔کسی میں بھی اتنی ہمت نہیں ہے کہ میری اجازت کے بغیر یہاں آسکے۔۔۔۔۔ وہ اس کے بالوں کی بھینی بھینی خوشبو اپنے اندر اتارتا خمار بھرے لہجے میں بولا ۔۔۔۔۔

دونوں ان جادوئی لمحات میں مکمل طور پر ڈوبے ہوئے تھے ۔۔۔۔آریان اس کے ہونٹوں کو چومتے اسے گود میں اٹھائے آہستہ آہستہ پول سے باہر نکلنے لگا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر اسے لیے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا ۔۔۔۔۔

وہ اسے واشروم میں کھڑا کیے واپس سے کمرے میں آیا تھا کبرڈ میں سے اپنی ہلکی پھلکی سی دو شرٹس نکال کر واپس سے واشروم میں گیا تھا ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

چلو ڈریس چینج کرتے ہیں گیلی ڈریس کے ساتھ ہم بیڈ پر سو نہیں سکتے وہ ہاتھ بڑھا کر واشروم کی لائیٹس آف کر گیا۔۔۔۔۔

اور پھر رواحہ کا ڈریس چینج کروانے کے بعد اسے اٹھا کر بیڈ پر لیتانے کے بعد واپس سے واشروم میں آیا تھا اور اپنا ڈریس چینج کرنے کے بعد رواحہ کی ماما کے موبائل پر میسج چھوڑ کر وہ بھی اس کے قریب ہی جا لیٹا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ رواحہ کے کانپتے وجود کو اٹھا کر اپنے اوپر ڈال چکا تھا ۔۔۔۔ اور پھر اس کی کمر سہلائے اسے نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ جانتا تھا اس وقت رواحہ ڈر کے حصار میں ہے اس لیے اس کے اتنے قریب ہے ورنہ وہ کبھی بھی نہ خود اس کے قریب آتی نہ ہی اسے خود کے قریب آنے دیتی -----

اس کی بھاری ہوتی سانسوں کو محسوس کر کے وہ اسے سائیڈ پر لیٹا چکا تھا شاید وہ ابھی بھی ڈر کے حصار میں تھی اس لیے اس کے قریب ہوکر اس کے سینے سے لگ چکی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمسفر قریب ہو اور جذبات کو بھکا رہی ہو تو خود کے جذبات کو کنٹرول کرنا مشکل ہوجاتا فلحال وہ اس کے ساتھ کچھ بھی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا ----

وہ نہیں چاہتا تھا وہ صبح اٹھ کر اس پر کوئی بھی الزام لگائے وہ اس کے ڈر کا فائدہ اٹھا کر اس کے قریب آیا تھا-----

اس لیے خود بھی اسے اپنے بازوؤں کی گرفت میں لیے سکون سے آنکھیں موند گیا-----

اپنے ماما بابا کے جانے کے بعد آج وہ بہت عرصے بعد سکون کی نیند سویا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صبح اس کی آنکھ کھلی تو خود کو آریان کے حصار میں پایا۔۔۔۔ وہ جلدی سے ہوش و حواس میں آتی اٹھ کر بیٹھی تھی ۔۔۔

اور پھر کل کا ایک ایک منظر اس کی آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح لہرایا تھا ۔۔۔۔۔

نو ،نو ایسا نہیں ہوسکتا ۔۔۔۔۔ نہیں ایسا نہیں ہوسکتا ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے کپڑے کہاں ہیں۔۔۔ یہ مجھے کس نے پہنائے۔۔۔۔ آریان ۔۔۔ نہیں ایسا نہیں ہوسکتا ۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریان میرے قریب کیسے آسکتا ہے ----اس نے میرے ڈر کا فائدہ اٹھایا ہے وہ بڑبڑاتے ہوئے جلدی سے اٹھی اور پھر جلدی سے واشروم میں بند ہوگئی ------

وہ اپنی ساڑھی پہن کر واپس سے کمرے میں آئی تھی جو کل آریان ڈرائے ہونے کے لیے ڈال چکا تھا -----

کمرے میں ہونے والے شور کی آواز سے آریان کی آنکھ کھلی تھی اور پھر اس نے کمرے سے باہر جاتی رواحہ کو دیکھا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کا اس طرح سے بھاگنا اسے احساس دلا چکا تھا رواحہ بہت بڑی غلط فہمی کا شکار ہوئی ہے----- جو کچھ ان کے بیچ میں ہوا ہی نہیں وہ وہی سب سمجھ رہی تھی ------

URDU NOVEL BANK

وہ خود بھی جلدی سے اٹھتا اس کے پیچھے بھاگا تھا ------

سٹاپ رواحہ میری بات سنو ---- تم غلط سمجھ رہی ہو ---- تمھیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ----

ڈیم اٹ ایک دفع رک کر بات سن لو وہ رواحہ کو بھاگتا دیکھ کے چلایا تھا------

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن وہ اس کی ایک بھی سنے بغیر اندھا دھن وہاں سے بھاگ چکی تھی -----

URDU NOVEL BANK

نہیں سننا تو نہ سنو بھاڑ میں جاؤ مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تمھیں صفائیاں دینے کا وہ رواحہ کو بھاگتا دیکھ کے وہیں رک چکا تھا-----

وہ سجھ چکا تھا اس وقت رواحہ نے اس کی کوئی بھی بات نہیں سننی اور نہ ہی سمجھنی اس نے آریان کو غلط ہی سمجھنا تھا------

اس لیے وہ بھی اسے صفائیاں نہیں دینا چاہتا تھا واپس سے کمرے میں جا کے لیٹ چکا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اُسے کہنا----------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

! ابھی تک ----------- دل دھڑکتا ہے

! ابھی تک ---------- سانس چلتی ہے

ابھی تک یہ میری آنکھیں -------------

!! سہانے خواب بنتی ہیں

میرے ہونٹوں کی جنبش میں ---------

!! تمہارا نام رہتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی بارش کی بوندوں میں -----------

!! تمہارا پیار باقی ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اُسے یہ بھی بتا دینا --

ابھی اظہار باقی ہے !

ابھی یادوں کے کانٹوں سے -----

مرا دامن الجھتا ہے !!

تمہارا پیار سینے میں -------

کہیں اب بھی دھڑکتا ہے !

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے لگا تھا آریان شاہ تمہاری یہ نفرت کھوکھلی ہے تم بس خود کو تسکین پہچانے کے لیے مجھ سے نفرت کرتے ہو-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کل تم نے میرے ساتھ جو کچھ بھی کیا ہے وہ کر کے مجھے غلط ثابت کر دیا ہے تمہاری مجھ سے نفرت سچی ہے -----

میں آج تک تم سے کبھی بھی نفرت نہیں کر پائی میرے دل کے ہر کونے میں صرف اور صرف آریان شاہ اور اس کی محبت تھی لیکن اب آریان شاہ میں تم سے نفرت کرتی ہوں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے تم سے شدید نفرت ہے آئی ہیٹ یو تم کیسے میرا فائدہ اٹھا سکتے ہو وہ گھر آتے ہی سیدھا اپنے کمرے میں گئی تھی -----

اور پھر اب کل والے مناظر یاد کر کے بیڈ پر لیٹی آنسو بہا رہی تھی -----

URDU NOVEL BANK

رواحہ بیٹا کیا ہوا ہے ؟؟

تم ایسے بھاگتے ہوئے کیوں آئی اور آتے ہی کمرے میں بند ہوگئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ ہوا ہے تو بتاؤ میری جان نوشیبہ بیگم جو اسے بھاگ کر جاتے اور پھر کمرے میں بند ہوتا دیکھ چکی تھی اب اس کے کمرے کے باہر کھڑی دروازا بجا رہی تھی

URDU NOVEL BANK

وہ جو فرش پر بیٹھی آنسو بہانے میں مگن تھی ماں کی آواز سن کر جلدی سے دروازا کھول کر ان کے گلے لگ گئی-----

کیا ہوا میری جان کچھ بتاؤ تو سہی نوشیبہ بیگم اسے خود سے الگ کرتی اس کا چہرہ تھامے ماتھے پر بوسہ دیئے پوچھنے لگی ------

ماما وہ بہت برا ہے ---- اس نے میرے ساتھ بہت برا کیا ہے ----- مجھے لگا تھا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے لیکن اسے مجھ سے بلکل بھی محبت نہیں ہے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی ہیٹ ہم،،، ماما میں اسے کبھی بھی معاف نہیں کروں گی رواحہ نے روتے ہوئے اپنی ماں کو بتایا ---

URDU NOVEL BANK

میری جان میں نے تو تمھیں پہلے ہی کہا تھا اگر آگ سے ٹکراؤ گی تو خود بھی اس میں جل کر راکھ ہو جاؤ گی ------

تم سب کچھ اللہ پر چھوڑ دو وہ بہتر کرے گا لیکن تم نے میری ایک بات بھی نہیں سنی اور آریان سے بدلہ لینے چلی گئی -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ماں تھی اچھی طرح سے سمجھ گئی تھی وہ کس کی بات کر رہی ہے -------

میری جان وہ بھی تم سے محبت کرتا ہے بس تم دونوں ایک دوسرے سے بدلے کی آڑ میں اپنی زندگی برباد کر رہے ہو-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھوڑ دو یہ بدلہ ودلہ اور ایک دوسرے کے ساتھ خوشی بھری زندگی گزارو ،،، نازیہ بیگم نے بیٹی کو سمجھایا-----

وہ ماں تھیں وہ چاہتی تھیں اس کے دونوں بچے آپس میں ہنسی خوشی رہیں جیسے وہ سب پہلے رہتے تھے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن اس ایک حادثے نے شاہ ہاؤس کو برباد کر کے رکھ دیا تھا----

نہیں ماما میں اسے کبھی بھی معاف نہیں کروں گی ---- وہ میرے بابا کے بارے میں غلط بولتا ہے انہیں برا بھلا کہتا ہے -------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے خود سے بھی زیادہ اپنے بابا پر یقین ہے وہ کبھی بھی ایسا نہیں کر سکتے ---- میں بہت جلد آریان شاہ کی غلط فہمی دور کروں گی -----

اور اپنے بابا کو سہی ثابت کر دوں گی اور پہلے طلاق کے پیپرز اس کے منہ پر ماروں گی اور اس رشتے سے آزاد ہو جاؤں گی وہ رونے کی وجہ سے سرخ ہوتی آنکھوں کو بے دردی سے رگڑتے ہوئے بولی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کیسی باتیں کر رہی ہو رواحہ خدا کا خوف کھاؤ کچھ تم کیسے اپنے ہی منہ سے اپنے گھر برباد کرنے کی باتیں کر رہی ہو-----

URDU NOVEL BANK

میں تمھیں ایسا کچھ کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دوں گی نوشیبہ بیگم اسے سمجھاتے ہوئے تھوڑے سخت لہجے میں بولیں-----

اور ماما جو وہ کر رہا ہے اس کا کیا ؟؟؟ رواحہ نے شکوہ کناں نظروں سے اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا -----

ایک دن وہ بھی سمجھ جائے گا سارا سچ اس کے سامنے بھی آجائے گا تو وہ بھی بلکل ٹھیک ہو جائے گا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اس ایک دن کے انتظار میں ، میں ہر دن اس کی زیادتیاں برداشت کروں یہی چاہتی ہیں آپ ؟؟؟ اس نے سنجیدگی سے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو اس کے پوچھنے پر سر جھکا گئی -----

نو ماما ایسا بلکل بھی نہیں ہوگا میں آریان شاہ کو اینٹ کا جواب پتھر سے دوں گی -----

آریان شاہ کی نفرت کے ساتھ رواحہ شاہ کی نفرت ٹکرائے گی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ جلدی سے میرے لیے ایک کپ چائے کا بھجوا دیں میں تب تک فریش ہوکر آفس جانے کی تیاری کر لوں ،،،، رواحہ نے اٹھ کر کھڑے ہوتے اپنی ماں کو بتایا اور پھر خود کبرڈ سے اپنے لئے ڈریس نکلنے لگی ------

URDU NOVEL BANK

آفس میں تو آریان بھی ہوگا نہ ۔۔۔۔۔ اگر تم دونوں ایک ساتھ ایک ہی جگہ پر کام کرو گے تو پھر ایک دوسرے کو تنگ کرو گے۔۔۔ بدلے لو گے ۔۔۔۔

ایسے بات اور بھی زیادہ بڑھ جائے گی اس لیے میں چاہتی ہوں تم آفس نہ جاؤ ۔۔۔۔۔

آفس جانا چھوڑ دو ۔۔۔۔۔ اگر جاب کرنا ہی چاہتی ہو تو کوئی اور ڈھونڈ لو۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آفس کو آریان سنبھال لے گا نوشیبہ بیگم اس کے راستے میں حائل ہوتی اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگی ۔۔۔۔۔

ٹھیک کہا آپ نے ماما وہ سب سنبھال لے گا یہاں تک کہ آفس میں جو ہمارے ففٹی پرسینٹ شیئرز ہیں وہ بھی اور میں ایسا بلکل بھی نہیں ہونے دوں گی

اور جس کی آپ اتنی فکریں کر رہی ہیں جس کے لیے اتنا کچھ سوچ رہی ہیں وہ یہاں آپ سے بدلہ لینے کے لیے آیا ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاید آپ یہ بات بھول گئی ہیں لیکن میں نہیں بھولی وہ اپنی بات ختم کرتی راستہ بنا کر جلدی سے واشروم میں بند ہوگئی -----

جبکہ پیچھے سے نوشیبہ بیگم بھی پریشانی سے باہر کو چل دیں -----

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا نوشیبہ بیٹا پریشان کیوں ہو؟؟؟ نوشیبہ بیگم باہر لاؤنج میں گئیں تو وہاں بیٹھے داجی نے ان سے پوچھا ----

داجی میں کیا کروں میرے دونوں بچے اپنی بے وجہ کی نفرت میں اپنی زندگیاں برباد کر رہے ہیں ----

نہ ہی رواحہ ہماری بات سمجھنے کو تیار ہے نہ ہی آریان بس دونوں کو ایک دوسرے سے بدلہ لینا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نوشیبہ بیگم نے آنکھوں میں نمی لیے داجی کو اپنی پریشانی کی وجہ بتائی -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نوشیبہ بیٹا تم ٹھیک کہہ رہی ہو میں تو خود ان دونوں کو ایسے دیکھ کر بہت پریشان ہوں مجھے خود سمجھ میں نہیں آ رہا میں کیا کروں ----

دونوں ہی میرے جگر کے ٹکڑے ہیں میں دونوں کو ہی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا ----- میں چاہتا ہوں وہ دونوں آپس میں ہنسی خوشی رہیں -----

جیسے پہلے رہتے تھے پتا نہیں میرے گھر کو کس کی نظر لگ گئی ---- سب کچھ برباد ہو کر رہ گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے بیٹے بہو مجھے چھوڑ کر چلے گئے ایک ان کی نشانی تھی میرے پاس میرا پوتا میرا آریان جس کے سہارے میں زندہ تھا-----

لیکن وہ بھی مجھے چھوڑ کر چلا گیا---- اب تو ایسے لگتا ہے میں بھی اپنے بیٹوں کے پاس چلا جاؤں-----

داجی اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرائے بے بسی سے بولے -----

اللہ نہ کرے داجی آپ یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں ---- آپ ہمارے بڑے ہیں ہمیں آپ کا ساتھ تا عمر چاہیے ہمارے پاس آپ کے علاؤہ اب ہے ہی کون ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ مایوس نہ ہوں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا نوشیبہ بیگم نے داجی کو حوصلہ دیا-----

URDU NOVEL BANK

بیٹا ہم سب کچھ ٹھیک ہونے کا انتظار نہیں کر سکتے اب ہمیں ہی کچھ کرنا ہوگا اور میں نے سوچ لیا ہے مجھے کیا کرنا ہے ------

تم بس اس الو کے پٹھے عون کا نمبر ڈھونڈو ڈائری میں سے اور اس سے میری بات کرواؤ داجی نے کچھ سوچتے ہوئے نوشیبہ بیگم سے کہا-----

وہ ان کے حکم کی تکمیل کرتی ملازمہ کو چائے بنانے کا کہتی خود داجی کے کمرے میں ڈائری میں سے نمبر ڈھونڈنے کے ارادے سے چلی گئیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شاور لینے کے بعد وہ جینز شرٹ پہنے گلے میں سکارف ڈالے ---- بالوں کی ٹیل پونی کیے ----- ہلکی پنک لپسٹک ہونٹوں پر لگائے--- آنکھوں پر سن گلاسز لگائے ---پاؤں میں ہائی ہیل پہنے-----ہاتھ میں واچ پہنے ---- فائل لیپ ٹاپ اور اپنا موبائل اٹھائے وہ آفس جانے کے لیے بلکل تیار تھی------

اس نے ایک نظر شیشے میں اپنی تیاری کو دیکھا اور پھر ہونٹوں پر مسکراہٹ سجاتی گاڑی کی کیز اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ میں نے تمھیں کل بھی کچھ نہیں کہا تھا جب تم وہ بیہودہ قسم کی ساڑھی پہن کر پارٹی میں گئی تھی -----

URDU NOVEL BANK

لیکن آج پھر تم اتنی گھٹیا ڈریسنگ میں آفس جا رہی ہو اپنی نہیں تو کم از کم ہماری عزت کے بارے میں ہی سوچ لو ،،، نوشیبہ بیگم نے اس کی ڈریس کی فٹنگ پر ٹونٹ کیا جس میں اس کے جسم کی رعنائیاں واضع ہو رہی تھی ------

داجی تو اسے دیکھتے ہی اپنی گردن جھکا گئے تھے ---- پتا نہیں ان کے بچوں کو آخر ہو کیا گیا تھا کیسے وہ ایک دوسرے سے بدلے کی آڑ میں اپنی ہی عزتوں کو برباد کرنے پر لگے ہوئے تھے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اپنی ماں کی بات اگنور کیے جلدی سے باہر کو بھاگی تھی اسے اس کی سیکرٹری کی کال آچکی تھی آج اس کی امپورٹنٹ میٹنگ تھی اپنے بزنس پارٹنرز کے ساتھ

URDU NOVEL BANK

اور آریان وہاں اس سے بھی پہلے پہنچ چکا تھا وہ لیٹ جا کر اپنی انسلٹ نہیں کروا سکتی تھی اس لئے انہیں کوئی جواب دے کر بحث میں پڑنے کی بجائے جلدی سے وہاں سے نکل گئی-----

پیچھے سے نوشیبہ بیگم داجی کو ڈائری پکڑائے اپنا سر پیٹ کر رہ گئی ------

وہ جیسے ہی آفس میں داخل ہوئی ایک ادا سے چلتے میٹنگ روم کی طرف بڑھی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہر کوئی منہ کھولے اپنی میم کو دیکھ رہا تھا لیکن وہ سب کو اگنور کیے اور بھی تیز قدم لیتی میٹنگ روم میں داخل ہوئی ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور سب کو سلام کرتی اپنی چیئر کی طرف بڑھی لیکن اپنا توازن برقرار نہ رکھ پائی اس سے پہلے کہ آریان جس کی نظریں اس پر ہی ٹکی ہوئی تھیں وہ آگے بڑھ کر اسے بچاتا -----

اس کی ساتھ والی چیئر پر بیٹھا روباص اسے تھام چکا تھا ---- آریان کی نظریں ان دونوں پر کم تھیں اور روباص کی چلتی انگلیوں پر تھیں-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو رواحہ کو کمر پر بچانے کے بہانے جگہ جگہ ٹچ کر رہا تھا اس سے پہلے کہ رواحہ روباص کے منہ پر ایک تھپڑ جڑتی آریان غصے میں اپنی جگہ سے اٹھ کر اسے کھینچ کر روباص سے دور کر چکا تھا ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

مسٹر روباص آپ اپنے کام پر توجہ دیں اور اپنے ہاتھوں کو کنٹرول میں رکھیں میں یہاں پر موجود ہوں اپنی بیوی کو سنبھالنے کے لیے آریان رواحہ کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے اپنے نزدیک کرتے ہوئے بولا -----

جو چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے خود کو اس سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان صاحب میں نے تو بس آپ کی بیوی کو بچایا ہے اگر آپ خود جلدی سے آگے بڑھ کر بچا لیتے تو مجھے بچانے کی نوبت ہی نہ آتی -----

URDU NOVEL BANK

اور ویسے بھی آریان صاحب آپ دونوں میاں بیوی کو چاہیے کہ ایک ساتھ آئیں اگر ایک گرے تو دوسرا اسے گرنے سے بچا لے روباص نے بھی اس پر ٹونٹ کیا

آپ کو ہمیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے ہمیں کیا کرنا چاہیے کیا نہیں کرنا چاہیے ویسے بھی رات ہم رات کافی دیر تک ساتھ ٹائم سپینڈ کرتے رہے تھے

-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور میری بیوی کافی تھکی ہوئی تھی میں نے سوچا وہ آرام کر کے بعد میں آجائے گی ابھی میں جاتا ہوں -----

فلحال ہم دونوں میں سے کسی ایک کا جلدی آنا ضروری تھا سو میں آگیا -----

URDU NOVEL BANK

آریان نے رواحہ کو مزید اپنے قریب تر کرتے اسے سلگایا-----

دور ہٹو مجھ سے میں بھولی نہیں ہوں کل تم نے میرے ساتھ جو کیا تھا وہ اس سے دور ہوتی جا کر روباص کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھنے لگی تبھی آریان جلدی سے وہاں آکر بیٹھ گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ رواحہ اسے گھورتی اس کی چیئر پر جا کر بیٹھ گئی -----

میٹنگ سٹارٹ کریں روباص صاحب آریان نے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا جس پر وہ ہاں میں سر ہلاتا نظریں رواحہ کے سراپے کی طرف کر گیا-----

URDU NOVEL BANK

روباص کیا وہاں موجود سب لوگوں کی نظروں کا مرکز رواحہ ہی تھی سب کی نظریں بار بار بھٹک کر رواحہ کی طرف جا رہی تھی -----

جو آریان کا خون خولانے کا کام کر رہی تھیں ----- روباص صاحب اپنی نظروں کو کنٹرول میں رکھیں ورنہ زندگی بھر دیکھنے سے محروم ہو جائیں گے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان صاحب یہاں تو سب کی ہی نظریں بار بار بھٹک کر آپ کی بیوی پر جا رہی ہیں کس کس کو روکیں گے آپ اگر روکنا ہی ہے تو اپنی بیوی کو روکیں ----

اسے کنٹرول میں رکھیں ہم پر غصہ کرنے کی بجائے -----

پہلے تم خود کی آنکھوں کو کنٹرول میں رکھو اسے بھی میں کنٹرول کر لوں گا وہ غصے سے لال انگارا ہوتی آنکھوں سے اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اسد نہیں آیا آنٹی رواحہ نے اپنے ساتھ بیٹھی مسز صدف سے پوچھا ۔۔۔۔۔

رواحہ کے پوچھنے پر مسز صدف کی آنکھوں میں آنسو بھر گئے ۔۔۔۔ پھر انہوں نے پارٹی میں کی گئی اسد کی حالت کے بارے اسے بتایا جسے سنتے ہی رواحہ کی نظریں سب سے پہلے آریان پر گئیں ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو پرسکون انداز میں بیٹھا ہوا تھا ۔۔۔۔۔

آپ لوگوں نے تفتیش نہیں کی آنٹی ؟؟ رواحہ نے ایک بار پھر سے آریان پر نظریں ٹکائے مسز صدف سے پوچھا -----

بیٹا جس نے بھی یہ سب کچھ کیا ہے اس نے ایک ثبوت بھی نہیں رہنے دیا سب کے سب ثبوت ختم کر دیے ہیں ہمیں تو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی مجھے تو یہ کسی پروفیشنل کلر کا کام لگ رہا ہے -----

مس رواحہ آپ یہاں پر میٹنگ کے لیے آئی ہیں یا پھر اپنی گھریلو لائف کو ڈسکس کرنے کے لیے -----

URDU NOVEL BANK

یہاں پر سب لوگ میٹنگ کے انتظار میں بیٹھے ہوئے ہیں آپ یہ سب باتیں باہر جا کر کر لیجیے گا فلحال ہم میٹنگ سٹارٹ کرتے ہیں آریان ان کی باتوں سے بیزار ہوتے بولا ------

تم سے مطلب میں جو بھی کروں ؟؟؟ رواحہ غصے سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بی پروفیشنل مس رواحہ یہ آپ کا گھر نہیں ہے آفس ہے آریان تھوڑے نرم لہجے میں بولا فلحال وہ کوئی بھی تماشہ نہیں کرنا چاہتا تھا-----

لیکن بعد میں اسے مزہ چکھانے کا پورا ارادہ رکھتا تھا -----

URDU NOVEL BANK

مسٹر آریان شاہ میں بھی اس آفس میں ففٹی پرسینٹ شیئرز کی مالکن ہوں آپ نے ڈیل کے کاغذات پر دستخط کرنے سے پہلے ایک بار بھی مجھ سے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ اسے بنا پوچھے ڈیل کے پیپرز پر دستخط کرتے دیکھ دانت پیستے ہوئے بولی

URDU NOVEL BANK

وہ اس لیے مسز آپ کے پاس فلحال دماغ کی کمی ہے اور میں نہیں چاہتا تھا آپ کی کم دماغی کی وجہ سے شاہ امپائرز کو کوئی بڑا نقصان پہنچے -----

اس لیے تم سے پوچھے بغیر ہی میں نے دستخط کر دیے ہیں -----

آریان شاہ تم ----- شٹ اپ وائفی گھر جا کے بات کرتے ہیں نہ اپنے روم میں ابھی چپ رہو ہم آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں وہ اسے گھورتے چہرے پر مسکراہٹ سجائے دانت پیستے بولا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میٹنگ ختم ہوچکی ہے تو آپ لوگ یہاں بیٹھے کیا کر رہے ہیں ---- اب آپ لوگ جا سکتے ہیں پھر ہم نے بھی نکلنا ہے ----- ہمیں بھی گھر پر ضروری کام ہے ------

URDU NOVEL BANK

وہ اٹھ کر رواحہ کے پیچھے جا کر اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کے وہاں موجود لوگوں سے کہنے لگا۔۔۔۔۔

جو اس کے بولنے پر جلدی سے اٹھ کر روم سے باہر نکل گئے سب کی دیکھا دیکھی روباص بھی ایک نظر ان پر ڈالتا اٹھ کر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے چہرے کے تاثرات واضح بتا رہے تھے وہ رواحہ کے قریب آریان کو دیکھ کر کیسے جیلس ہو رہا ہے اور خود کا غصہ ضبط کیے ہوئے ہے۔۔۔۔۔۔

ان سب کے جانے کے بعد رواحہ بھی اپنا سامان اٹھائے جانے لگی تھی تب ہی آریان اس کے کندھوں پر دباؤ ڈالے اسے واپس سے بٹھا گیا۔۔۔۔۔

میں نے تمھیں کیا بکواس کی تھی ؟؟؟؟ تم مجھے اس طرح کی ڈریسنگ میں نظر نہ آؤ وہ روم کا دروازا لاک کرتے واپس سے اس تک آکر پوچھنے لگا -----

مجھے لوگوں کی کی گئی بکواس کی سمجھ نہیں آتی اور میں بھی پہلے ہی تم سے کہہ چکی ہوں میرے اوپر ڈھونس جمانے کی تمھیں ضرورت نہیں ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے دل میں جو آئے گا میں کروں گی ---- میری ڈریسنگ سے تمھیں کیا تکلیف ہے جب ہمارے بیچ کوئی رشتہ ہی نہیں ہے -----

بد قسمتی سے تم میری بیوی ہو اور آریان شاہ اپنی چیزوں پر کسی کی نظریں برداشت نہیں کرتا -----

URDU NOVEL BANK

اس لیے اگر تم مجھے دوبارہ اس قسم کی ڈریسنگ میں نظر آئی تو میں ڈریس سمیت ہی پٹرول پھینک کر تمھیں آگ لگا دوں گا-----

اور آریان شاہ خالی دھمکیاں نہیں دیتا کر کے بھی دکھاتا ہے یہ تم بھی جانتی ہو وہ پیچھے سے اس کے بالوں کو پیچھے ہٹائے کان کی لو کو دانتوں تلے دبا کے کاٹ گیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کے منہ سے سسکی سی برآمد ہوئی تھی تبھی وہ آریان کے ہاتھ جھٹکتی جلدی سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی ------

URDU NOVEL BANK

واہ آریان شاہ واہ تم تو بڑے ہی ہوس پرست انسان نکلے کیسے اپنی ہوس پوری کرنے کے لیے تم بار بار میری ڈریسنگ کو نشانہ بنا کر میرے قریب آتے ہو

وہ کلیپنگ کرتے اس کے ارد گرد گھومتے طنزیہ انداز میں بولی اور آریان کو اندر تک سلگا گئی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او ہیلو میڈم بار بار یہ کیا ہوس ہوس لگا رکھا ہے -----تم نے ہوس پوری کی فلاں فلاں کیا-----

فار یور کائینڈ انفارمیشن مسز رواحہ تم بیوی ہو میری میں جب چاہوں تمھارے قریب آسکتا ہوں -----

URDU NOVEL BANK

تم سے اپنا حق وصول کر سکتا ہوں یہ میرا حق ہے ----

اور اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کے قریب آتا ہے تو ہوس پوری کرنے نہیں آتا لیکن یہ بات تم جیسے چھوٹے دماغ کی لڑکی کہاں سمجھے گی ------

ہوس تو وہ ہوتی ہے جو تمہارے بابا------ابھی اس کے الفاظ منہ میں ہی تھے جب ایک بار پھر رواحہ نے اس کے منہ پر تھپڑ مارنے کے ارادے سے ہاتھ اٹھایا تھا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن اس دفع آریان اس کا ہاتھ بیچ راستے میں ہی پکڑ چکا تھا اور ویسے ہی اس کا ہاتھ پکڑے اسے گھما کر اپنے ساتھ لگا چکا تھا -----

نہ رواحہ بی بی نہ ہر دفع نہیں چلے گا ---- تمھیں کیا لگتا ہے تم ہر دفع مجھ پر ہاتھ اٹھاؤ گی اور میں چپ چاپ کھڑا رہوں گا ------

یہ تمھاری غلط فہمی ہے وہ اس کے بالوں کو سائیڈ پر کیے اس کی گردن پر جگہ جگہ اپنا شدت بھرا لمس بکھیرتے ہوئے بولا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ اس کی سخت گرفت میں کسمسا کر رہ گئی ----

دور ہٹو مجھ سے چھوڑو مجھے وہ خود کو کمپوز کرتی جلدی سے بولی -----

URDU NOVEL BANK

رواحہ بی بی میں نے چھوڑنے کے لیے تھوڑی نہ پکڑا ہے ------ ابھی تو میں نے تمھیں تمھاری گستاخی کی سزا دینی ہے اس کے بعد چھوڑ دوں گا وہ اس کا چہرہ اپنی طرف کیے اس کے ہونٹوں پر جھک گیا------

رواحہ خود کو بچانے کے لیے اس کے سینے پر مکے برسانے لگی لیکن آریان پر اس کے مومی ہاتھوں کے مکوں کا کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ویسے ہی اپنے کام میں مصروف رہا جب اسے لگا کہ اب رواحہ سانس نہیں لے پا رہی تو اس کے ہونٹوں کو آزادی بخش گیا-----

وہ اس کے سینے پر سر ٹکائے اپنی سانسوں کو ہموار کرنے لگی لیکن پھر جلدی ہی اپنی پوزیشن کے بارے میں سوچ کر اس سے دور ہوئی -----

یہ لاسٹ وارننگ تھی مسز اس کے بعد اگر تم مجھے دوبارہ سے اس قسم کی ڈریسنگ میں نظر آئی تو میں تمھارا جو حال کروں گا اس کی زمہ دار تم خود ہوگی

آریان اس کے بھیگے ہونٹوں پر انگوٹھا پھیرتے اسے وارننگ دینے لگا ---- وہ پل میں اس سے دور ہوئی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم جو بھی کر لو آریان شاہ میں تم سے نہیں ڈرتی میں وہی ڈریس پہنوں گی جسے پہننے کو میرا دل چاہے گا وہ غصے سے چینخی تھی ------

URDU NOVEL BANK

چلو پھر میں بھی دیکھتا ہوں تم دوبارہ اس طرح کا ڈریس کیسے پہنتی ہو آریان نے اس کے پاس جا کر مسکراتے ہوئے کہا ------

ویسے تم اس طرح کی ڈریسنگ میں لگ غضب کی رہی ہو لیکن ہائے رے قسمت یہ ہمارا بیڈ روم نہیں آفس ہے وہ اسے دیکھ کے مسکراتے ہوئے خمار بھرے لہجے میں بولا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر تم کہو تو یہیں پر ہی نہ کنٹینیو کر لیں وہ اسے سمائل پاس کرتا ایک آنکھ ونک کرتے ہوئے پوچھنے لگا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شٹ اپ آریان شاہ اپنی بکواس بند کرو دوبارا میرے قریب آنے کے بارے میں سوچا بھی تو میں تمھاری جان نکال دوں گی رواحہ نے انگلی اٹھائے اسے وارن کیا

ہاہاہاہا رواحہ بی بی تمھارے قریب تو میں آؤں گا جب جب میرا دل کرے گا اور تم مجھے روک بھی نہیں سکتی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ اس کی بات کو اگنور کیے وہاں سے جانے لگی تھی تب ہی آریان ایک ہی جست میں اس تک پہنچتا اس کا ہاتھ تھام کر اسے روک گیا -----

اب کیا تکلیف ہے مجھے روکا کیوں ؟؟؟ وہ غصے سے مڑ کر اپنے ہاتھ کو دیکھتے اس سے پوچھنے لگی -----

URDU NOVEL BANK

تمھیں کیا لگتا ہے میں تمھیں اس طرح کی ڈریسنگ میں ایسے ہی جانے دوں گا آریان ایک آئی برو اچکائے بولا-----

اور پھر اپنا کوٹ اتار کر اسے پہنانے لگا تم یہ کوٹ پہن کر گھر جاؤ گی وہ اسے کوٹ پہنانے کے بعد اس کا ہاتھ پکڑے آفس روم سے باہر نکل گیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر اس کے ساتھ ساتھ چلتا باہر پارکنگ کی طرف آیا اور اسے گاڑی میں بیٹھانے کے بعد خود بھی گاڑی میں بیٹھتا اپنے فلیٹ کی طرف روانہ ہوگیا-----

وہ اچھے سے جانتا تھا اگر وہ رواحہ کے ساتھ ہوگا تو آفس میں موجود سٹاف میں سے کوئی بھی نظر اٹھا کر اس کی طرف نہیں دیکھے گا------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اس لیے وہ خود اسے باہر گاڑی تک چھوڑ کر آیا تھا ۔۔۔۔۔ وہ آفس میں تو اسے سب کی نظروں سے بچا سکتا تھا ۔۔۔۔۔

لیکن جس طرح کی ڈریسنگ میں وہ گھر سے آفس تک لوگوں کی نظروں سے ہوتے ہوئے آتی تھی اس کا آریان کو حل ڈھونڈنا تھا ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور وہ اس بارے میں سوچ بھی چکا تھا اسے کیا کرنا ہے ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اسے واپسی پر کوٹ پہنے گھر میں داخل ہوتے دیکھ داجی اور نوشیبہ بیگم نے مسکراتی نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا-----

نوشیبہ بیٹا یعنی محبت ابھی بھی زندہ ہے----- انسان جس سے محبت کرتا ہے اسے ہی دنیا کی نظروں سے بچا کر رکھتا ہے کیونکہ وہ اس پر صرف خود کا حق سمجھتا ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کسی دوسرے کی نظریں برداشت نہیں کر سکتا بس اب ہمیں کچھ بھی کر کے آریان کو واپس شاہ ہاؤس لے کر آنا ہے----

اور ان دونوں کے بیچ میں سوئی ہوئی محبت کو جگانا ہے داجی نے اپنی بات کے اختتام پر نوشیبہ بیگم کی طرف دیکھا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو داجی کے دیکھنے پر ہاں میں سر ہلا گئی -----

اسلام علیکم! ماما داجی کیسے ہیں آپ دونوں اس نے پاس پڑے صوفے پر بیٹھ کر ان دونوں سے پوچھا -----

ہم ٹھیک ہیں ،،، تم بتاؤ تمھارے لیے کچھ کھانے پینے کو لاؤں اور تمھاری آج کی میٹنگ کیسی رہی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نوشیبہ بیگم نے بیٹی سے پوچھا ----

URDU NOVEL BANK

ماما میٹنگ بہت اچھی رہی اور میں بہت تھک چکی ہوں فلحال ریسٹ کرنا چاہتی ہوں اب سیدھا ڈنر ہی کروں گی -----

لیکن بیٹا تم صبح بھی کچھ کھا کر نہیں گئی تھی ایک منٹ رکو میں نے ابھی داجی کے لیے جوس بنایا تھا پڑا ہوگا تمھارے لیے بھی لے کر آتی ہوں -----

وہ پی کر تم سوجانا نوشیبہ بیگم بیٹی کو کہتی جلدی سے جوس لینے کے ارادے سے کچن میں چلی گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دیر بعد وہ جوس لے کر واپس آئیں تو رواحہ جوس پی کے اپنے کمرے میں چلی گئی -----

URDU NOVEL BANK

آریان باہر چلیں ڈنر کرنے آج عون لاؤنج میں بیٹھے آریان کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

یہیں پر کچھ منگوا لے نا یار آریان نے نظریں ٹی وی پر ٹکائے اسے کہا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں یار گھر میں کھانے کے ساتھ حسینائیں تو نہیں آئیں گی نہ اگر ریسٹورنٹ جائیں گے تو وہاں بہت ساری حسینائیں ہونگی ۔۔۔۔۔

اور مجھ بیچارے کا بھی شاید کچھ بن جائے آخر کب تک کنوارا رہوں گا ۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

مجھ معصوم کے بارے میں بھی کچھ سوچو مجھ پر بھی رحم کھاؤ ----

مجھے اکیلے کو کمرہ کھانے کو دوڑتا ہے ---- تھکا ہارا گھر آتا ہوں پورا جسم درد کر رہا ہوتا ہے بیوی بچے ہوں تو انہیں دیکھ کر کم از کم میری تھکاوٹ تو دور ہو-----

اب مجھ سے یہ تنہا زندگی نہیں گزاری جا رہی مجھے ایک حسین حسینہ چاہیے جو میری زندگی میں آکر میری زندگی کو حسین بنا دے ------

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

عون کی دہائیاں عروج پر تھیں جبکہ اس کی دہائیاں سنتا آریان اپنے کان بند کر چکا تھا -----

URDU NOVEL BANK

یا اللہ پھینک دے کوئی حسینہ میری جھولی میں ------ اور ------ عون اگر تو چپ نہ ہوا تو میں تیرا گلا دبا دوں گا اس سے پہلے کہ عون مزید کچھ بولتا آریان نے اسے بیچ میں ہی ٹوکا------

ہاں ہاں تجھے مجھ معصوم پر ظلم کرنے کے علاؤہ اور آتا بھی کیا ہے ،،،،، عون نے منہ بسورے کہا تو آریان کو اس کی شکل دیکھ کر ہنسی آئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چل چلتے ہیں تو بھی کیا یاد رکھے گا لیکن میری ایک بات کان کھول کر سن لے وہاں جا کر تو نادیدوں کی طرح لڑکیوں کو نہیں گھورے گا -----

آریان رموٹ سائیڈ پر رکھتے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے بولا -----

URDU NOVEL BANK

میں کہاں لڑکیوں کو نادیدوں کی طرح دیکھتا ہوں لڑکیاں خود ہی اتنا حسین منڈا دیکھ کے نادیدوں کی طرح گھورنا شروع ہوجاتی ہیں-----

میں تو بس ان کا دل رکھنے کے لیے انہیں سمائل پاس کرتا ہوں عون جلدی سے بولا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتا ہے مجھے تو کتنے پانی میں ہے ----- توں تو اتنا شریف بچہ ہے کہ وہاں جا کر سارا دھیان اپنے کھانے پر رکھتا ہے اور کھانا منہ سے کھانے کی بجائے ناک سے کھاتا ہے آریان نے اس کی لاسٹ ٹائم کی گئی حرکت پر ٹونٹ کیا ------

جب لاسٹ ٹائم وہ دونوں کھانا کھانے گئے تھے تب عون کا سارا دھیان لڑکیوں کو گھورنے پر تھا اور وہ بریانی کا چمچ منہ میں ڈالنے کی بجائے ناک میں ڈال گیا

اس کی اس حرکت سے وہاں موجود اتنے لوگوں کے سامنے اس کا بھی مذاق بنا تھا ---- اور جن لڑکیوں کو عون گھور رہا تھا انہوں نے تو عون کی خوب فری بھی لے ڈالی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر کھانا کھانا نہیں آتا تو چھوٹا بے بی ماما کو ساتھ لے آیا کرے اور ماما کے ہاتھ سے کھایا کرے -----

ایسے کھانا منہ میں ڈالنے کی بجائے ناک میں نہیں جائے گا یا پھر جس دوست کے ساتھ کھانا کھانے آیا ہے اسی کے ہاتھ سے کھا لیا کرے-----

اس دن کے بعد وہ دونوں اس ریسٹورنٹ میں واپس سے کھانا کھانے نہیں گئے تھے -----

تو میرا دوست ہے یا دشمن جو ایسے مجھ معصوم کے زخموں پر نمک چھڑکتا ہے عون نے مصنوعی ناراضگی سے کہا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا چل اب یہ نوٹنکی بند کر اور چلیں اس سے پہلے کہ میرا موڈ پھر سے بدل جائے ----- آریان کی بات سنتا وہ جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا اور پھر دونوں باہر کی طرف بڑھ گئے -----

URDU NOVEL BANK

رواحہ بیٹا اٹھ جاؤ کب سے سوئی پڑی ہو۔۔۔۔۔ اب تو ڈنر کا ٹائم ہوگیا ہے۔۔۔۔

ہو بھی صبح سے بھوکی تو اٹھ کر کچھ کھا لو نوشیبہ بیگم نے رواحہ کے کمرے میں جا کر اسے جگایا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما تھوڑی دیر اور سونے دیں نا وہ دوسری سائیڈ پر کروٹ لیتے نیند سے بوجھل ہوتی آنکھیں بمشکل ہی کھول کر بولی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بیٹا سو لینا پہلے ڈنر تو کر لو نوشیبہ بیگم نے اسے بازو سے پکڑ کر بٹھایا-----

ٹھیک ہے ماما آپ جائیں میں فریش ہوکر پانچ منٹ تک آتی ہوں وہ ماں کو کہتی اٹھ کر واشروم میں بند ہوگئی-----

پیچھے سے نوشیبہ بیگم بھی ہاں میں سر ہلاتی واپس سے اپنے کمرے میں چلی گئی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دیر بعد وہ فریش ہوکر نیچے آئی تو نوشیبہ بیگم ڈائننگ ٹیبل پر کھانا سیٹ کر چکی تھیں اور اب داجی اور نوشیبہ بیگم اس کے آنے کا انتظار کر رہے تھے

اس کے آتے ہی تینوں نے ایک ساتھ کھانا کھایا اور رواحہ پھر سے سونے کے ارادے سے اپنے کمرے میں چلی گئی ------

دونوں ریسٹورنٹ پہنچ کر اپنی ٹیبل پر بیٹھے اب آرڈر آنے کا ویٹ کر رہے تھے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بقول آریان عون نادیدوں کی طرح ارد گرد لڑکیوں کو گھورنے میں مصروف تھا جبکہ آریان اپنے موبائل پر کچھ ٹائپ کرنے میں مصروف تھا -----

URDU NOVEL BANK

اللہ بچائے ان حسین ظالماؤں سے کیسے اپنے آپ میں مگن ہیں ارد گرد کا ہوش بھی نہیں ہے کہ کوئی حسین منڈا ان کے ارد گرد بیٹھا ہوا ہے -----

مجال ہے اتنی حسیناؤں میں سے کسی ایک حسینہ نے بھی نظر گھما کر میری طرف دیکھا ہو عون نے اپنا کوٹ سیٹ کرتے جلے بھونے انداز میں کہا -----

لگتا ہے سب کی سب اندھی ہیں آنکھوں پر موتیا چڑھا ہوا ہے جو اس حسین منڈے کو دیکھ نہیں پا رہیں عون نے وہاں سے اٹھ کر جاتی ایک لڑکی کو دیکھ کر کہا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون کو لگا تھا وہ اٹھ رہی ہے تو ایک نظر اس پر ڈال کر ہی جائے گی لیکن وہ اسے اگنور کیے ہی وہاں سے چلی گئی -----

مجھے ایک بات بتاؤ عون تمہیں آخر کس بات سے اعتراض ہے اپنے اگنور ہونے پر یا لڑکیوں کے اپنے آپ میں مگن ہونے پر بار بار اسے ایک ہی بات کو الا پتے دیکھ آریان نے تپ کر اس سے پوچھا ------

افکورس مجھے اپنے اگنور ہونے پر برا لگ رہا ہے وہ ساری کی ساری نہ دیکھتی لیکن وہ لمبی چوٹی والی تو ایک پیار بھری نظر سے دیکھ لیتی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باقی سب نے تو لگتا ہے گدھوں کے بال اتار کر لگا رکھے ہیں لیکن اس چوٹی والی کے نیچرل لگ رہے ہیں -----

URDU NOVEL BANK

اس لیے میرا چوٹی کے ساتھ ساتھ چوٹی والی پر بھی دل آگیا ہے عون نے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ٹھنڈی آہ بھری -----

عون بیٹا تیرا کچھ نہیں بن سکتا اپنے اس نادیدے پن کی وجہ سے ہی تو آج تک سنگل ہے کوئی لڑکی تیری طرف نہیں دیکھتی -----

،،،،، آریان نے اس کے نادیدے پن پر طنز کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او ہیلو مسٹر آریان شاہ کیا میرے منہ پر لکھا ہوا ہے میں نادیدہ ہوں جو لڑکیاں میری طرف نہیں دیکھتی عون نے جل کر آریان سے پوچھا -----

URDU NOVEL BANK

اس کے پوچھنے پر آریان نے معصومیت سے ہاں میں سر ہلایا-----

اب تو مجھے پکا یقین ہوگیا ہے تو میرا دوست نہیں دشمن ہے اللہ پوچھے تجھے اب دیکھ میں کیسے اس لمبی چوٹی والی کو امپریس کرتا ہوں-----

عون نے کشوہ کی طرف اشارہ کیا جس کی پیٹھ عون کی طرف تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوئے لمبی چوٹی والی پورے پانچ گھنٹے مرر کے سامنے کھڑے ہو کر خود کو لش پش کر کے آیا ہوں تمھاری ایک نظر کرم کا تو حق دار ہو نا میں میری طرف بھی دیکھ لو عون تھوڑی اونچی آواز میں ایک سٹائل سے بولا ------

URDU NOVEL BANK

وہاں پر ان سب لڑکیوں میں صرف ایک کشوہ کی ہی لمبی چوٹی تھی اس لیے عون کے اونچی آواز میں کہنے پر مڑ کے عون کی طرف دیکھا-----

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر شاکڈ ہوئے تھے ----- اوئے چھوٹے کاکے تم---- جسے ٹھیک سے کھانا کھانا بھی نہیں آتا کشوہ جلدی سے ہوش میں آتی اس دن والے لڑکے کو یاد کرتے ہوئے اونچی آواز میں بولی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کی بار دھیان کرنے پر عون کو یاد آیا یہ تو اس دن والی لڑکیاں ہی ہیں ----

اوئے شٹ یار اس دن والے ڈیمو سے پنگا لے بیٹھا ہوں یار اب کچھ کر عون نے جلدی سے آریان کو کہا-----

URDU NOVEL BANK

چھوٹے کاکے تمھاری شکل دیکھ کر تو بلکل بھی نظر نہیں آ رہا تم لش پش کر رہے ہو ایسا ضرور لگ رہا ہے جیسے ابھی گھر پر جھاڑو پوچا لگا کر آئے ہو-----

کشوہ نے اس کے پاس آکر اس کی لش پش والی بات پر ٹونٹ کیا-----

اوئے لمبی چوٹی اب کیا تمھاری طرح اسی کلو پاؤڈر منہ پر تھوپ کر آتا-----
الحمدللہ سے ایسے ہی بہت حسین ہوں مجھ تمھاری طرح اسی کلو میک اپ کرنے کی ضرورت نہیں ہے عون بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا حساب برابر کیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ آریان سائیڈ پر بیٹھا ان کا جھگڑا انجوائے کر رہا تھا عون نے جان بوجھ کر ڈیمو کے چھتے میں پتھر مارا تھا اب یہ سب تو ہونا ہی تھا------

URDU NOVEL BANK

آلے آلے چھوٹے کاکے کو بھی لش پش کرنا ہے پہلے ٹھیک سے کھانا کھانا تو سیکھ لو پھر لش پش کرنا بھی سیکھا دیں گے کشوہ نے آگے بڑھ کر اس کے دونوں چیکس کھینچے-----

یہ کیا بدتمیزی ہے میں تمھیں سچ میں کوئی چھوٹا بچہ نظر آ رہا ہوں جو تم بچوں کی طرح میرے چیکس کھینچ رہی ہو عون نے اس کے ہاتھ جھٹکے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب اگر تم نے مجھے چھوٹا کاکا کہا تو میں تمھاری یہ جو تیل چوری کر کر کے چوٹی لمبی کی ہے اسے کاٹ ڈالوں گا عون نے اس کی چوٹی ہاتھ میں پکڑے دھمکی دی ------

URDU NOVEL BANK

تمہاری اتنی ہمت چھوٹے کاکے تم میری چوٹی پکڑو گے ،،، کشوہ نے غصے سے جو ان کے بیچ دو قدموں کا فاصلہ تھا وہ بھی طے کیا۔۔۔۔۔

اور آگے بڑھ کر عون کے بال ہاتھوں میں جکڑ لیے۔۔۔۔ میرے بال چھوڑو جاہل لڑکی تمھیں نظر نہیں آ رہا ہم ریسٹورنٹ میں ہیں ۔۔۔۔

اور یہاں ارد گرد بہت سارے لوگ ہمیں دیکھ رہے ہیں عون ارد گرد لوگوں کو خود کی طرف دیکھتے ہلکی سی آواز میں غرایا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب تم نے میری چوٹی پکڑی ہوئی تھی تب کوئی نہیں دیکھ رہا تھا اب خود پر بن آئی تو سب دیکھ رہے واہ چھوٹے کاکے واہ۔۔۔۔۔

تم ایسے نہیں مانو گی تو لو دیکھو پھر میرے اکیلے کی ہی انسلٹ کیوں ہو تمہاری بھی ساتھ ہی ہو عون بھی اس کے بالوں کو ہاتھوں میں جکڑ گیا۔۔۔۔۔۔

ان دونوں کو ہاتھا پائی پر اترتا دیکھ جلدی سے آریان اور کشوہ کی فرینڈز ان کے پاس آئیں ۔۔۔۔

عون یہ کیا بدتمیزی ہے چھوڑو اس کے بال آریان نے جلدی سے آگے بڑھ کر عون کے ہاتھوں میں سے کشوہ کے بال چھڑوائے ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈائن چڑیل اگلی دفع میرے سامنے آئی تو میں تمہاری یہ چوری کے تیل سے بڑھائی ہوئی چوٹی کاٹ دوں گا عون جسے آریان نے پکڑا ہوا تھا اور اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا جاتے جاتے بھی اسے دھمکی دینا نہ بھولا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

چھوٹے کاکے تم اگلی بار مجھے ضرور نظر آنا میں تمھارے لیے فیڈر لے کر آؤں گی اور ساتھ چوسنی بھی پھر سارا دن اپنے اس چوسنی جیسے منہ میں ڈال کر گھومنا وہ کشوہ تھی کہاں کسی کا ادھار رکھتی تھی ------

ہاں تو جسے کھانا نہ کھانا آتا ہو وہ چھوٹا کاکا ہی تو ہوتا ہے کشوہ اپنی مسکراہٹ ضبط کیے بولی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار کشوہ تم یہاں کھانا کھانے آئی تھی یا جھگڑنے ؟؟؟ کشوہ کی ایک دوست نے غصے سے اس سے پوچھا -----

URDU NOVEL BANK

اب اس چھوٹے کاکے نے جھگڑا شروع کیا تو اس میں میرا کیا قصور وہ کندھے اچکاتے اپنا بیگ اٹھاتی باہر نکل گئی ------

تم یہاں کھانا کھانے آئے تھے یا دوسروں سے جھگڑنے ---- تو نے تو قسم کھا لی ہے ہر جگہ اپنے ساتھ ساتھ میری بھی انسلٹ کروانے کی -----

اسی لیے میں تیرے ساتھ کھانا کھانے نہیں آتا تو باہر آکر یا تو چھچھوری حرکتیں شروع کر دیتا ہے یا تو کسی سے جھگڑنے لگ جاتا ہے باہر لاکر آریان نے اس کی کلاس لے ڈالی -----

یار تو مجھے ایسے کیوں کھینچ لایا اس چوٹی والی کی چوٹی تو کاٹنے دیتا عون اس کی بات کو اگنور کیے بولا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو نے اس کی چوٹی بعد میں کاٹنی تھی پہلے اس نے تیری یہ قینچی کی طرح تیز چلتی زبان کاٹنی تھی ------

آیا بڑا اس کی چوٹی کاٹنے والا ---- اللہ نہ کرے یار کیسا دوست ہے توں بد دعائیں دے رہا ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چل اب گھر چلتے ہیں وہاں جا کر کچھ آرڈر کریں گے عون اسے پکڑ کر اپنی گاڑی کے پاس لے گیا-----

آریان نے جا کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اتنے میں ایک بچہ عون کے پاس سے آئسکریم لے کر گزرا جسے وہ جلدی سے کھینچ کر گاڑی میں بیٹھ گیا-----

URDU NOVEL BANK

چل جلدی کر سٹارٹ اب کیا بچے کی ماں سے بھی مار کھلوانے کا ارادہ ہے عون آریان کو منہ کھولے دیکھ آئسکریم کا چمچ منہ میں ڈال کر بولا-----

اس سے پہلے کہ وہ بچہ روتے ہوئے اپنی ماں کو لے کر ان تک پہنچتا آریان نے جلدی سے گاڑی سٹارٹ کی اور دونوں وہاں سے نکل گئے------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمینے بغیرت انسان لاکھوں کا تو مالک ہے اور حرکتیں دیکھ اپنی چوروں سے بھی بڑھ کے ہیں-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تجھے ذرا بھی شرم نہیں آئی ایک چھوٹے بچے سے آئسکریم کھینچتے ہوئے آریان نے اسے آئسکریم کا خالی ڈبہ باہر پھینکتے دیکھ ایک دھموکہ اس کی کمر میں جڑتے ہوئے کہا ------

اب بھوک لگی تھی تو کیا کرتا کچھ تو کھانا ہی تھا بچے کے ہاتھ میں آئسکریم دیکھی تو سوچا اس پر ہی گزارا کر لیتا ہوں وہ معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑے بولا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان بس نفی میں سر ہلا کے رہ گیا اب وہ اسے کیا کہتا -----

ایسے ہی دونوں باتوں میں فلیٹ میں پہنچ چکے تھے -----

URDU NOVEL BANK

میں بہت تھک گیا ہوں اب میرا تیرے ساتھ مغز ماری کا کوئی ارادہ نہیں ہے

اس لیے جلدی کر اور دو پزے آرڈر کر -----

میرا میرے روم میں پہنچا دینا وہ اسے حکم دیتا اپنے کمرے میں چلا گیا پیچھے سے

عون بھی پزے کا آرڈر

کرتے ہوئے اپنے کمرے میں چلا گیا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دیر بعد پزا آیا تو عون ایک پزا آریان کو اس کے کمرے میں دیتا دوسرا اپنے

کمرے میں لے کے بند ہوگیا ------

URDU NOVEL BANK

رواحہ نیند کی وادیوں میں گم تھی جب کھڑکی سے ایک ہیولہ اس کے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ دبے قدموں سے چلتا اس تک پہنچا اور پھر اس کے ناک پر کلوروفام والا رومال رکھنے کے بعد اپنے کام میں مصروف ہوگیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنا کام مکمل ہو جانے کے بعد وہ جیسے کمرے میں آیا تھا رومال اٹھاتے ویسے ہی کھڑکی سے واپس چلا گیا۔۔۔۔۔

اب بس اسے صبح ہونے کا انتظار تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

صبح رواحہ کی آنکھ کافی دیر بعد کھلی تھی صبح کے نو بج چکے تھے جب وہ اپنے بھاری ہوتے سر کو تھامے اٹھ کر بیٹھی تھی -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اف اللہ میرے سر میں اتنا درد کیوں ہے اور یہ سر اتنا بھاری کیوں ہو رہا ہے ------

لگتا ہے کل ٹائم سے سوگئی تھی اور اب بھی لیٹ اٹھی ہوں اس لیے ایسا فیل ہو رہا ہے اس نے اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے سوچا-----

URDU NOVEL BANK

او مائی گاڈ نو بج چکے ہیں میں تو آفس کے لیے لیٹ ہو رہی ہوں اٹھ رواحہ جلدی کر فریش ہو اور جلدی سے آفس پہنچ ورنہ آریان شاہ کو تجھے ذلیل کرنے کا ایک اور موقع مل جائے گا -----

وہ خود سے بڑبڑاتے ہوئے جلدی سے اٹھی اور کبرڈ کی طرف بھاگی لیکن وہاں پر خالی کبرڈ اس کا منہ چڑا رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے کپڑے کہاں گئے ---- رات کو تو تھے---- تو پھر اب وہ جلدی سے ہوش میں آتی ادھر ادھر نظریں گھماتے بڑبڑائی----

URDU NOVEL BANK

لیکن پھر نظر بیڈ کی رائیٹ سائیڈ پر گئی جہاں اس کے کپڑوں کا ڈھیر نیچے زمین پر پڑا ہوا تھا ----

وہ فلحال کچھ بھی نہیں سوچنا چاہتی تھی اس لئے جلدی سے ان کپڑوں کی طرف بھاگی -----

لیکن یہ کیا کپڑے تو پہننے والے تھے ہی نہیں سارے کے سارے پھٹے ہوئے تھے اور ان کے اوپر ایک چٹ پڑی ہوئی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جسے رواحہ نے جلدی سے اٹھا کر پڑھنا شروع کیا جس کے اوپر ہیپی والی گڈ مارننگ ڈیئر وائفی لکھا ہوا تھا اور ساتھ ہی ہنسنے والی سمائلی بنائی گئی تھی------

URDU NOVEL BANK

آہہہہہہہ ،،، آریان شاہ آئی ول کل یو وہ چٹ کو مٹھی میں جکڑے چینخی ----

اس کا بس نہیں چل رہا تھا اس وقت آریان شاہ اس کے سامنے ہو اور وہ اس کا گلا ہی دبا ڈالے -----

یو ول پے فار دس آریان شاہ ،،، وہ واپس سے آکر بیڈ پر بیٹھی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اف یار اب کیا کروں آفس بھی جانا ہے اس نائیٹ ڈریس میں بھی نہیں جا سکتی جانا بھی ضروری ہے آج پھر وہ جاہل انسان مجھ سے پہلے پہنچ چکا ہوگا ------

URDU NOVEL BANK

بس ایک دفع آفس پہنچ جاؤں آریان سود سمیت تم سے بدلہ لوں گی وہ خیالوں میں ہی آریان شاہ کو مخاطب کرتے بڑبڑائی -----

وہ کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کر نوشیبہ بیگم کے کمرے کی طرف گئی تھی -----

ماما آپ کے پاس اس وقت کوئی ایسا ڈریس ہے جو میں پہن سکوں ،،، اس نے نوشیبہ بیگم کے کمرے میں جا کر پوچھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن تمھیں کیوں ڈریس کی ضرورت آن پڑی تمھارے پاس ہیں تو سہی بہت سارے نوشیبہ بیگم نے تھوڑا حیران ہوتے ہوئے پوچھا ------

URDU NOVEL BANK

تھے تو سہی ماما لیکن آپ کے گھٹیا بھتیجے نے سارے خراب کر دیے ہیں آریان کی حرکت یاد کرتے غصے سے ناک پھلائے اس نے اپنی ماما کو بتایا۔-----

کیا کہہ رہی ہو میرے بھتیجے نے کیسے ؟؟؟ نوشیبہ بیگم کو کچھ سمجھ میں ہی نہ آیا وہ کیا کہہ رہی ہے اور آریان اس کے کپڑے کیسے خراب کر سکتا ہے ------

جبکہ وہ تو یہاں پر ہے ہی نہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا رواحہ تم کیا کہہ رہی ہو کلیئر بتاؤ ؟؟؟ نوشیبہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے اس سے پوچھا ------

URDU NOVEL BANK

ماما رات کو وہ چور پتا نہیں کیسے چھپ چھپا کر میرے کمرے میں آیا تھا اور پھر میرے سارے کے سارے ڈریسز کا ستیاناس کر کے چلا گیا جو کہ اب پہننے کے لائق بلکل بھی نہیں ہیں ------

رواحہ نے اپنی ماں کو بتایا جن کے چہرے پر اب رواحہ کی بات سن کر مسکراہٹ پھیل چکی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما آپ کو ہنسی آ رہی ہے اس نے اپنی ماں کو ہنستے دیکھ صدمے سے پوچھا

URDU NOVEL BANK

آریان شاہ مینشن میں آیا تھا رواحہ ۔۔۔۔۔ اس نے کتنے سالوں بعد اس گھر میں قدم رکھے یہ تو خوشی کی بات ہے نا مجھے داجی کو بھی بتانا چاہیے وہ تو سن کر بہت خوش ہوجائیں گے ۔۔۔۔۔

نوشیبہ بیگم رواحہ کی اگلی کوئی بھی بات سنے بغیر جلدی سے داجی کے کمرے کی طرف بھاگی ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ماما کو کیا ہوگیا ہے ؟؟؟ اس کے بارے میں سن کر ایسے بھاگی ہیں جیسے ان کی کوئی لاٹری نکل آئی ہو ۔۔۔۔۔۔

وہ کندھے اچکاتی واپس سے اپنے کمرے میں جانے لگی تھی جب اسے باہر دروازے پر ہوتی بیل سنائی دی ۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ماما تو گئیں داجی کے کمرے میں لگتا ہے اب مجھے ہی دروازا کھولنا پڑے گا وہ اپنے کمرے میں جانے کی بجائے مین گیٹ کی طرف بڑھ گئی -----

جی آپ کون ؟؟؟ رواحہ نے جیسے ہی گیٹ کھولا اسے باہر ایک لڑکا ہاتھ میں بہت سارے شاپنگ بیگز پکڑ کر کھڑے نظر آیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ مس رواحہ کے لیے ہیں سامنے کھڑے ڈیلیوری بوائے نے جلدی سے بتایا

لیکن میں نے تو کچھ بھی آرڈر نہیں کیا ؟؟؟ اور ہاں ویسے ان بیگز میں ہے کیا ؟؟؟ اس نے حیرانگی سے پوچھا -----

URDU NOVEL BANK

جی اس میں ڈریسز ہیں ،،، اس لڑکے نے مؤدبانہ انداز میں جواب دیا ----

میں نے ڈریسز کا کوئی آرڈر نہیں دیا اس لیے آپ یہ واپس لے کر جا سکتے ہیں وہ کہہ کر واپس پلٹنے لگی -----

جب ڈیلیوری بوائے نے اسے روک کر جلدی سے گھر کا ایڈریس اور نام دکھایا تھا جسے دیکھ کر رواحہ خود بھی حیران تھی ------

لیکن یہ ڈریسز کا آرڈر میں نے نہیں دیا تو پھر کس نے دیا اس نے ایک بار پھر سے ڈیلیوری بوائے سے کہا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

،،،، میم شاید آپ کے گھر میں سے کسی نے دیا ہو

نہیں میرے گھر میں سے کسی نے نہیں دیا ،،، ابھی بھی وہ ڈیلیوری بوائے سے پوچھنے میں مگن تھی جب اسے اپنے پیچھے سے کسی کی آواز سنائی دی ----

میں نے دیا ہے ڈریسز کا آرڈر اس نے پیچھے مڑ کر بولنے والی شخصیت کی طرف دیکھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

داجی آپ نے دیا ان ڈریسز کا آرڈر ؟؟ اس نے داجی کی طرف حیرانگی سے دیکھ کر پوچھا -----

ہاں بیٹا تمھارے سارے ڈریسز خراب ہوگئے ہیں نا اس لیے میں نے سوچا تمھیں ضرورت ہوگی------

لیکن داجی آپ کو کیسے پتا چلا میرے سارے ڈریسز خراب ہوگئے ہیں ؟؟ اس نے مشکوک نظروں سے داجی کی طرف دیکھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بیٹا تم جس طرح کی ڈریسنگ میں روزانہ آتی جاتی ہو اور ابھی بھی جس طرح کے ڈریس میں کھڑی ہو وہ دیکھ کر مجھے لگا تمھارے پہلے والے سارے ڈریسز شاید

URDU NOVEL BANK

خراب ہوچکے ہیں اس لیے اب تمھارے لیے نئے منگوا لینے چاہیے تو میں نے منگوا لیے -----

داجی نے جلدی سے بات سنبھالی نوشیبہ بیگم کی بات سننے کے بعد انہیں اچھے سے اندازہ ہوگیا تھا کہ یہ ڈریسز کا آرڈر آریان شاہ نے ہی دیا ہوگا -----

وہ نہیں چاہتے تھے ان ڈریسز کی وجہ سے اب گھر میں کوئی تماشہ ہو یا پھر رواحہ اور آریان ایک بار پھر سے ایک دوسرے سے جھگڑیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

داجی صیح کہہ رہے ہیں رواحہ نوشیبہ بیگم نے بھی داجی کی سائیڈ لی -----

URDU NOVEL BANK

وہ فلحال آفس کے لیے لیٹ ہو رہی تھی اس لیے داجی کی بات پر ہاں میں سر ہلاتی جلدی سے ڈیلیوری بوائے سے ڈریسز کے بیگز پکڑتی اپنے کمرے میں چل دی

پیچھے سے داجی اور نوشیبہ بیگم نے سکون کا سانس لیا-----

نوشیبہ بیٹا اب ذرا مجھے میرا موبائل لا دے میں عون سے بھی بات کر لوں داجی نے اخبار کا معائنہ کرتے ہوئے نوشیبہ بیگم سے کہا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو وہ ہاں میں سر ہلاتی داجی کا موبائل لینے چلی گئی ----

یہ لیں داجی آپ کا موبائل نوشیبہ بیگم نے موبائل لا کر داجی کو تھمایا تو وہ جلدی سے عون کو کال کرنے لگ پڑے -----

اسلام علیکم! عون بیٹا کیسے ہو تم کال اٹینڈ ہوتے ہی داجی نے سلام دعا کی اور پھر سارا پلان عون کو سمجھانے کے بعد جلدی سے کال کٹ کر دی اور موبائل میں سے عون کا نمبر ڈیل کرنے کے بعد کال لسٹ میں سے بھی ڈیل کر دیا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوسری طرف سے عون بھی نمبر ڈیل کر چکا تھا وہ لوگ رواحہ اور آریان کو اچھی طرح جانتے تھے اس لیے کوئی بھی ثبوت نہیں رکھنا چاہتے تھے جس پر انہیں کوئی شک ہو------

URDU NOVEL BANK

آج آریان شاہ کے پاس تھوڑا سا وقت تھا اس نے سوچا کیوں نا آج پرسنلی ورکرز کے کام کو جا کر چیک کیا جائے -----

وہ اپنے آفس سے اٹھ کر باہر نکلا اور جا کے ورکرز کے پاس انہیں چیک کرنے لگا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن جیسے ہی اس کی نظر سامنے سے آتی رواحہ پر گئی وہ اپنی جگہ پر سن ہو کے رہ گیا----

URDU NOVEL BANK

پنک کلر کی فراک پہنے،،،، گلے میں پنک دوپٹہ ڈالے بالوں کو کھلا چھوڑے ہونٹوں پر پنک کلر کی ہلکی سی لیپسٹک لگائے وہ جیسے جیسے چلتی آ رہی تھی آریان شاہ کا دل دھڑکا رہی تھی ------

آریان کا دل چاہا وقت یہیں پر تھم جائے اور وہ بس رواحہ کو ہی دیکھتا رہے ----- اس کے دل نے ایک دفع کہا آریان شاہ بھول جاؤ بدلہ چھوڑ دو نفرت بس اپنی رواحہ کے ساتھ حسین زندگی گزارو لیکن پھر اسی وقت اس کے کانوں میں اپنی ماں اور باپ کی چیخیں گونجنے لگیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جلدی سے ہوش میں آتا ادھر ادھر نظریں گھما گیا پھر بہت سارے لوگوں کو اپنی طرف دیکھتا پا کے واپس سے آفس جانے لگا -----

URDU NOVEL BANK

تب ہی اس کی نظر سامنے سے آتے روباص پر پڑی جو رواحہ کے ساتھ ہاتھ ملانے کے بعد ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا ----

دونوں ہنس ہنس کر باتیں کرتے رواحہ کے آفس میں چلے گئے -----

واٹ دا ہیل از دس ،،،، اس لڑکی کے اندر دماغ نہیں ہے کیا جو اتنے گھٹیا انسان کو آفس کے اندر لے کر چلی گئی ہے مرے گی یہ میرے ہاتھوں سے آریان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ دنیا کو آگ ہی لگا دے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عمران بات سنو یہ مسٹر روباص یہاں پر کیا کرنے آئے ہیں ؟؟؟ آریان نے پاس سے گزرتے ورکر کو روک کر پوچھا -----

URDU NOVEL BANK

پتا نہیں سر وہ یہاں کیا کرنے آئے ہیں مجھے خود بھی نہیں پتا عمران نے گردن جھکائے جواب دیا-----

''''ہممممم تم جا سکتے ہو

لگتا ہے اب مجھے خود ہی جا کر پتا کرنا ہوگا مجھے اس روباص کے ارادے کچھ خاص نیک نہیں لگ رہے اسد کی طرح اس کا بھی کچھ کرنا پڑے گا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے رواحہ کے آفس کی طرف جاتے ہوئے سوچا اور پھر بنا ناک کیے اور اجازت مانگے اس کے آفس میں داخل ہوگیا-----

URDU NOVEL BANK

مسٹر آریان شاہ آپ کے اندر ذرا بھی مینرز نہیں ہیں کسی کے آفس میں جانے سے پہلے دروازا نوک کرتے ہیں رواحہ نے اس کی مسکراتی شکل پر طنز کیا-----

ڈیئر وائفی اب ہم دونوں ہسبنڈ وائف کے درمیان میں کونسی پرائویسی جو مجھے تمھارے قریب آنے کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت درکار آئے گی ----

میں تو تمھارا شوہر ہوں نہ جب جیسے مرضی دل چاہے گا آجاؤں گا آریان نے مسکراتے ہوئے اس کے قریب جا کر سختی سے اس کا ہاتھ تھامے کہا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسٹر آریان شاہ آپ یہ بھول رہے ہیں یہ آپ کا کوئی پرائیویٹ روم نہیں ہے بلکہ آفس ہے اور یہاں پر بہت سارے ورکرز کا آنا جانا رہتا ہے تو پلیز آپ اس بات کا بھی خیال رکھا کیجیے ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

روباص نے اپنے اگنور ہو جانے پر جل بھن کہا اور آریان کو اپنی طرف متوجہ کیا جو اسے بلکل ہی اسے وہاں پر فراموش کیے ہوئے تھا جیسے وہ وہاں موجود ہی نہ ہو

اوہ مسٹر روباص آپ بھی یہاں پر ہیں سو سوری میں نے آپ کو دیکھا ہی نہیں وہ کیا ہے نہ جہاں پر میری بیوٹیفل وائفی موجود ہوتی ہے مجھے وہاں پر کچھ اور نظر ہی نہیں آتا اور شاید اسی لیے آپ بھی نظر نہیں آئے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان نے اب بھی روباص کو دیکھے بغیر رواحہ کے چہرے سے بال پیچھے ہٹا کر وہاں پر نرمی سے اپنے ہونٹوں سے چھوا-----

URDU NOVEL BANK

میں چلتا ہوں مس رواحہ پھر ملاقات ہوگی روباص سے جب آریان کا رواحہ کے قریب آنا برداشت نہیں ہوا تو جلدی سے وہاں سے نکل گیا-----

اس کے جانے کے بعد آریان نے زور دار قہقہہ لگایا ہاہاہاہا مسٹر لنگور کو انگوروں کے خواب ----

یہ انگور صرف اور صرف آریان شاہ کے ہیں اور ان پر آریان شاہ کا ہی حق ہے باقی ان انگوروں کی طرف دیکھنے والے ہر انسان کے لیے یہ انگور زہر ہیں آریان نے اسے اٹھتا دیکھ ایک ہی پل میں اپنی طرف کھینچا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جو اس افتاد کے لیے تیار نہیں تھی کسی کٹی ہوئی ڈالی کی طرح سیدھا آریان کے سینے سے جا لگی ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

یہ کیا بدتمیزی ہے مسٹر آریان شاہ آپ یہاں پر کام کرنے آتے ہیں یا اپنا ٹھرک پن جھاڑنے وہ جلدی سے اس سے دور ہوئی -----

دونوں ہی کام کرنے وہ واپس سے اسے کھینچ کر اپنے قریب کر گیا -----

ٹھرک پن جھاڑنا ہے تو زویا کو اپنی پرسنل سیکرٹری اپائنٹ کر لیں پھر سارا دن اس کے ساتھ ٹھرک پن جھاڑتے رہیں میرے پاس ان سب کے لیے فالتو وقت نہیں ہے -----

نائیس آئیڈیا آج ہی میں زویا کو کال کر کے پوچھتا ہوں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہم تو بعد میں کیا کرنی ابھی کر لیں وہ تو موقع کے انتظار میں ہوگی آپ کے کال کرنے کی دیر ہوگی بھاگی بھاگی آئے گی ----

،،،،رواحہ نے طنز کیا

اووو ڈیئر وائفی تم زویا سے جل رہی ہوں وہ تھوری سے پکڑ کر اس کا چہرہ اونچا کیے وہاں پر اپنے ہونٹ رکھے پوچھنے لگا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاآپ کی اس زویا میں ایسا ہے کیا جو میں اس سے جلوں گی رواحہ نے اسے گھورا ------

ہمممم تم سہی کہہ رہی ہو زویا میں تو کچھ نہیں ہے لیکن تم میں کوئی جادوئی نشہ ہے جو بار بار مجھے تمہاری طرف کھینچتا ہے -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور میرا دل کرتا ہے میں دن رات وہ نشہ کرتا ہی جاؤں آریان خمار بھرے لہجے میں بولا -----

اور پھر اسے کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیے بغیر اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں کی دسترس میں لے گیا---- دونوں ایک دوسرے کے قریب آتے ہی دنیا بھول جاتے تھے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہیں کسی چیز کا بھی ہوش نہیں رہتا تھا،،،، لیکن پھر بھی ابھی نفرت اور جھوٹی انا کو برقرار رکھنے کے لیے انہیں ایک دوسرے سے بدلہ لینا ہی تھا-----

URDU NOVEL BANK

رواحہ اپنے ہونٹوں پر اس کا لمس محسوس کرتی سکون سے آنکھیں موند گئی اور خود بھی اس کا ساتھ دینے لگی لیکن پھر کچھ سوچتے اچانک ہی ایک جھٹکے سے آریان سے دور ہوئی ------

میں اچھی طرح جانتی ہوں مسٹر آریان شاہ تم مجھے میرے مؤقف سے ہٹانے کے لیے یہ سب کر رہے ہو------ تم اپنی یہ جھوٹی محبت لٹا کر مجھے کمزور کر رہے ہو تاکہ میں تمھارے پیار میں پڑ جاؤں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم سے دور رہنا میرے مشکل ہو جائے میں سب بھول جاؤں تم سے بدلہ نہ لوں لیکن میں یہ سب نہیں ہونے دوں گی میں تم سے اپنے بابا کی موت کا بدلہ ضرور لوں------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ روتے ہوئے اس سے دور جا کے کھڑی ہوگئی آریان جو اس میں مکمل طور پر گم ہوچکا تھا اچانک سے جھٹکا لگنے کی وجہ سے لڑکھڑا کر دو قدم پیچھے ہوا اور منہ کھولے رواحہ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

کیسا بدلہ رواحہ بی بی تمھارے باپ کو اس کے کیے کی سزا ملی ہے اس کے کرتوت ہی ایسے تھے جو معافی لائق بلکل بھی نہیں تھے ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بدلہ تو میں لوں گا تم سے اور تمھاری ماں سے اپنے ماں باپ کی موت کا وہ ایک بار پھر تیزی سے چلتا اس کے قریب آکر اسے کمر سے تھام کر اپنے قریب کرتے اس پر اپنی گرفت تنگ کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔

رواحہ کو اس کی انگلیاں اپنی کمر میں دھنستی ہوئی محسوس ہوئیں ۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ایک بار پھر اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا لیکن اب کی بار پہلے کی طرح نرمی بلکل بھی نہیں تھی بلکہ شدت پن تھا جو آریان اس کے ہونٹوں پر لٹا رہا تھا

پنک شرٹ پنک لپسٹک پنک شوز لگ تو پوری کی پوری سٹابری لگ رہی ہو دل کر رہا ہے تمھیں سالم ہی نگل جاؤں وہ اس کے ہونٹوں پر اپنا لمس چھوڑنے کے بعد اب اسے اپنے ساتھ لگائے اس کی گردن پر اپنا لمس بکھیر رہا تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی تمام تر مزاحمتیں بیکار جا رہی تھیں وہ جتنی مزاحمت کرتی آریان اتنا ہی زیادہ شدت پن دکھاتا ----

URDU NOVEL BANK

ویسے اس سٹابری کا ٹیسٹ بلکل بھی اچھا ہی نہیں ہے لگتا ہے بس سارا دن کڑوا کھاتی ہو کڑوا بولتی ہو کل کچھ میٹھا کھا کے آنا پھر کل یہیں سے کنٹینیو کریں گے آریان نے اسے آزادی بخشی -----

اس کے ازادی بخشتے ہی وہ اس سے دور فاصلے پر جا کے کھڑی ہوگئی----

کل تو میں آتے وقت اپنے ہونٹوں پر زہر لگا کے آؤں گی جو تم چکھتے ساتھ ہی اس دارفانی سے رخصت ہوجاؤ اور میری جان چھوڑ دو ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ نے تپ کر کہا ----

URDU NOVEL BANK

جان من مروں گا تو تمھیں ساتھ لے کر ہی مروں گا اب وہاں پر بھی مجھے نشہ چاہیے ہوگا اور تم سے بہتر نشہ تو کوئی ہے نہیں اس لیے جہاں بھی جائیں گے ساتھ ساتھ جائیں گے پھر دونوں وہاں پر ہی ایسے ہی رومانس کریں گے آریان نے تپانے والی مسکراہٹ اسے پاس کی -----

تم میرے آفس سے دفع ہو جاؤ اور آئیندہ میری اجازت کے بغیر میرے آفس میں نہ آنا ،،،رواحہ کو اس وقت اس کا سمائل کرنا زہر لگا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تمھیں لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں روباص سے دور رہنا ورنہ تمھارے لیے اچھا نہیں ہوگا ،،،، اب کی بار وہ تھوڑا سنجیدہ ہوا-----

URDU NOVEL BANK

نہیں تو کیا کر لوں گے میرا اسد جیسا حال کرو گے یا پھر روباص کا وہ سینے پر ہاتھ باندھنے اس کے دو بدو ہوئی ------

یہ کیا کہہ رہی ہو آریان تھوڑا گڑبڑایا رواحہ کو اس بارے میں کیسے پتا چلا -----

میں بلکل ٹھیک کہہ رہی ہوں مسٹر آریان شاہ اسد کا وہ حال تم نے ہی کیا ہے یہ میں اچھے سے جانتی ہوں پارٹی میں ایک واحد تم ہی تھے جسے اسد سے بہت زیادہ تکلیف تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ہی اسے میرے قریب دیکھ کر جل بھن رہے تھے تمھیں ہی اس کا میرے قریب آنا پسند نہیں تھا اس لیے تم نے اپنی جلن میں آکر اسد کا وہ حال کر ڈالا

URDU NOVEL BANK

بہت سمجھدار ہو وائفی اتنا چھوٹا سا دماغ اتنا چلا کیسے لیتی ہو فضول باتوں کی طرف ----- میں نے کسی اسد وسد کو کچھ نہیں کیا ----

وہ چہرے پر پہلے کی طرح سنجیدگی طاری کیے بولا -----

ہونہہ،، تم جتنا مرضی انکار کرو لیکن میں اچھے سے جانتی ہوں وہ سب تم نے ہی کیا ہے -----

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

اور میرا ارادہ تو یہاں سے سیدھا جا کر پولیس کو بتانے کا ہے تاکہ وہ تم جیسے درندے کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند کر دے ------

URDU NOVEL BANK

ہاہاہاہا ڈیئر وائفی پولیس پروف مانگتی ہے اور تمھارے پاس ایسا کوئی بھی پروف نہیں ہے جس سے تم یہ ثابت کر سکو میں نے ہی آریان کی وہ حالت کی تھی آریان نے مسکراتے اسے تپایا-----

ثبوت بھی بہت جلد میرے ہاتھ لگ ہی جائیں گے اس کی تم ٹینشن نہ لو اور اب نکلو میرے آفس سے،،،، کب سے کھڑے میرا ٹائم ویسٹ کر رہے ہو ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ نے ناگواری سے کہا ،،،، جیسے وہ آریان کی باتیں سن سن کر تھک گئی ہو-----

URDU NOVEL BANK

ویسے ایک بات کہوں ڈیئر وائفی ،،، وہ جاتے جاتے رک کر اس کے قریب آکر کان میں سرگوشی کرتے بولا -----

تم نا اس ڈریس میں بلکل اس کی طرح لگ رہی ہو وہ سوچنے والے انداز میں بولا،،، ہاں یاد آیا فریدہ وہ جو ہمارے آفس میں صفائی کرنے آتی ہے -----

تم روزانہ ایسا ڈریس پہنا کرو اچھی لگتی ہو کام والی ماسی ہاؤس وائف اپنی بات کہہ کر آریان وہاں رکا نہیں تھا بلکہ تیز تیز قدم لیتا مسکراتے ہوئے آفس سے باہر نکل گیا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم جلو سڑو مڑو میں تو ایسی ہی ڈریسنگ میں آیا کروں گی روازنہ وہ چیخی اور آریان شاہ یہی تو چاہتا تھا وہ ایسی ہی ڈریسنگ میں آفس آئے -----

URDU NOVEL BANK

یہ ٹھرکی انسان خود کو سمجھتا کیا ہے پہلے میرے سارے ڈریسز خراب کر ڈالے ---

پھر بغیر میری پرمیشن کے میرے آفس میں آکر مجھ پر ہی ٹھرک پن جھاڑنا شروع کر دیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھوڑوں گی نہیں میں تمھیں آریان شاہ ،،،میں سود سمیت تم سے بدلہ لوں گی بس ایک موقع کی تلاش میں ہوں وہ پرس سے اپنی مطلوبہ چیز نکال کر مسکرائی----

URDU NOVEL BANK

وہ موقع بھی اسے جلد ہی مل گیا جب اسے آریان اپنے آفس سے باہر نکل کر کینٹین کی طرف جاتا دکھائی دیا۔۔۔۔

یہ تو گیا اپنے آفس سے چل رواحہ جلدی سے مشن پر لگ جا اس سے پہلے کہ وہ واپس آجائے۔۔۔۔

رواحہ بیگ کندھے پر ڈالے جلدی سے اس کے آفس کی طرف بھاگی ۔۔۔۔

اب آئے گا مزہ آریان شاہ بس تم جلدی سے واپس آجاؤ اپنا کام مکمل کرنے کے بعد اس نے اپنے دونوں ہاتھ جھاڑے ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر جلدی سے اپنا بیگ اٹھاتی وہاں سے نکل گئی ۔۔۔۔۔

کتنا کھاتا ہے یہ انسان ابھی تک واپس کیوں نہیں آیا وہ گھڑی پر ٹائم دیکھتے بڑبڑائی جہاں پر آریان کو گئے ایک گھنٹہ مکمل ہوچکا تھا لیکن ابھی تک وہ واپس نہیں آیا تھا۔۔۔۔

خالد جلدی سے میرے آفس میں ایک گرما گرم کافی پہنچا دو۔۔۔

آریان کو اپنے آفس کی طرف جاتا دیکھ اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رکو خالد میں بھی آریان کے آفس کی طرف ہی جا رہی ہوں تم یہ کافی کا مگ مجھے دے دو۔۔۔۔ میں دے دوں گی آریان کو تم جاؤ یہاں سے رواحہ خالد کو اپنے آفس کے سامنے سے گزرتا دیکھ جلدی سے بھاگ کر اس سے کافی کا مگ تھام گئی اور مسکراتے ہوئے لے کر آریان کے آفس کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لیکن میم،،، خالد بیچارہ پیچھے سے لیکن لیکن کرتا رہ گیا لیکن رواحہ نے اس کی ایک نہ سنی----

جب وہ میرے آفس میں دروازا ناک کر کے نہیں آتا تو پھر میں کیوں ناک کر کے جاؤں اس نے دروازا ناک کرنے سے پہلے سوچا اور پھر جلدی سے آفس کا دروازا دھکیل کر اندر گھس گئی------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئیں مس رواحہ صبح مجھے تو بڑے مینرز سکھائے جا رہے تھے اب کیا ہوا ہے ؟؟؟؟

کیا آپ پر فرض نہیں ہے دروازا ناک کر کے آنا اس نے پیپر ویٹ گھماتے پوچھا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جب تم بغیر میری اجازت کے دروازہ ناک کیے میرے آفس میں آسکتے ہو تو میں کیوں نہیں رواحہ نے ایک آئی برو اچکایا۔۔۔۔۔

نائیس ،،، آریان داد دینے والے انداز میں بولا ۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور یہ کافی کا مگ تمھارے ہاتھ میں کیا کررہا ہے میں نے کافی لانے کے لیے خالد کو کہا تھا۔۔۔۔

خالد کہاں ہے ؟؟؟

آریان نے دونوں ہاتھوں کا مکا بنا کے تھوری تلے جمائے سوالیہ نظروں سے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ خالد ہی لے کر آ رہا تھا لیکن پھر میں بھی اسی طرف ہی آ رہی تھی تو سوچا میں ہی لیتی جاتی ہوں خالد بیچارہ سارا دن کام کر کر کے تھک جاتا ہوگا اوپر سے ہے بھی بوڑھا ۔۔۔۔۔ اور تمھیں بھی ناجانے کافی کی کتنی طلب ہو رہی ہوگی ۔۔۔۔۔

،،،، رواحہ نے جلدی سے بہانا گڑھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناجانے کیوں مجھ سے تمھارا یہ ہمدردپن ہضم نہیں ہو پا رہا آریان کو اس پر شک ہوا ۔۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے پھر میں یہ کافی واپس لے جاتی ہوں وہ واپس جانے کے لیے پلٹی لیکن آریان اسے روک گیا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اب لے ہی آئی ہو تو دے دو مجھے آریان نے اسے کافی واپس لے جانے سے روکا

ایک منٹ پہلے یہ کافی تم پیو گی کیا پتا تم نے اس میں زہر وہر ملا دیا ہو ابھی صبح ہی تو زہر دینے کی باتیں کر رہی تھی تم ،،،، وہ کافی کا مگ تھامنے کے بعد پلٹنے لگی جب آریان اس کا ہاتھ پکڑ کے روک گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کیا ہر کسی کو اپنے جیسا سمجھ رکھا ہے دھوکے باز لاؤ دو کافی پہلے میں ہی ٹیسٹ کر دیتی ہوں رواحہ اسے گھورتے ہوئے کافی کا مگ تھام کر پینے لگی

اس بس اس چیز کا انتظار تھا جو وہ دیکھنا چاہتی تھی اس لیے بغیر کوئی بھی بحث کیے مگ تھام گئی ---

لو ہو گیا نا یقین کافی میں کچھ نہیں ہے تو اب ٹھونس لو رواحہ نے کافی پینے کے بعد پٹکنے والے انداز میں مگ ٹیبل پر رکھا -----

لگتا ہے میں نے تمھیں کافی کا مگ چکھا کر غلطی کر دی ہے ---- تم نے میری کافی کا ٹیسٹ بھی کڑوا کر دیا ہوگا آریان نے کافی کا سپ لیتے رواحہ کو تپایا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھاڑ میں جاؤ تم جاہل انسان بھلے کا تو زمانہ ہی نہیں ہے اور میری توبہ جو آئندہ میں تمھارا بھلا کر گئی-----

دینے تو آخر میں تم نے طعنے ہی ہوتے ہیں ----

URDU NOVEL BANK

اب مجھے تو سچ بولنے کی عادت ہے اور تمھیں سچ سننا پسند نہیں ہے ،،،، آریان نے کافی کا سپ لیتے ہوئے اٹھنا چاہا لیکن اس سے اٹھا نا گیا -----

یہ کیا ہوا میں چپک کیسے گیا مجھ سے اٹھا کیوں نہیں جا رہا آریان نے رواحہ کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا -----

تم نے میری چیئر کے ساتھ چھیڑ خانی کی ہے نا اور اب کافی لانے کے بہانے وہاں پر کھڑی ہوکر میرا تماشا دیکھ رہی ہو آریان کا پہلا شک اسی پر گیا -----

نہیں آریان شاہ میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا بس ایلفی کی پوری بوتل تمھاری چیئر پر انڈیلی تھی بھرپور سنجیدگی سے جواب دیا گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھیں تو میں ،،،،،،آریان نے ایک بار پھر اٹھنے کی کوشش کی لیکن اس سے اٹھا نہ گیا----

،،،، اسلام علیکم! جی تو ناظرین میں ہوں آپ سب کی ہوسٹ مس رواحہ جو دے گی آپ سب کو آج کی چٹخارے دار نیوز ----

جی تو میں اس وقت شاہ امپائرز کے ففٹی پرسینٹ شیئرز کے مالک مسٹر آریان شاہ کے آفس میں ہوں یہ دیکھیں اس نے موبائل نکال کر کیمرے کا رخ آریان کی طرف کیا -----

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ناظرین دیکھیں آپ سب اس معصوم انسان کو جو اٹھنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ان سے اٹھا نہیں جا رہا آخر کیا وجہ ہو سکتی ہے ان کے نہ اٹھنے کی اس نے کیمرے کا رخ اپنی جانب کیا-----

مجھے تو ان کی بے بسی دیکھ کر بہت ہی افسوس ہو رہا ہے کیسے بیچارے اٹھنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن اٹھ نہیں پا رہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چہرے پر افسوس طاری کیا گیا جیسے نا جانے اسے آریان شاہ کی تکلیف پر کتنا دکھ ہو -----

یہ دیکھیں میں نے ان کے اوپر کافی پھینکی لیکن بیچارے پھر بھی نہیں اٹھ پائے مجھے لگا تھا خود کو بچانے کی خاطر وہ ہمت کر کے اٹھیں گے لیکن اٹھ ہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

نہیں پائے رواحہ نے مگ میں بچی ہوئی کافی کا مگ اٹھا کر اس کے کپڑوں پر پھینک دیا ------

سٹاپ اٹ رواحہ ،،،، ورنہ تمھیں مجھ سے کوئی بھی نہیں بچا پائے گا آریان نے اسے مزید ویڈیو بنانے سے وارن کیا-----

جی تو ناظرین پھر کیسی لگی آپ سب کو آج کی چٹخارے دار نیوز بتائیے گا ضرور جلدی سے ویڈیوز سیو کر کے موبائل آف کر کے واپس سے پرس میں رکھا ،،،، -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈیئر ہبی جی کیسا لگا آپ کو بدلہ ،،،رواحہ نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے آریان سے پوچھا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا جیسے ابھی سالم نگل جائے گا------

ڈیئر ہبی جی کیا ہوا مجھے سالم نگلنے کو دل چاہ رہا ہے کیا؟؟؟ کوئی بات نہیں میں کل زہر سے نہا کر آؤں گی پھر نگل لیجئے گا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کہنیاں ٹیبل پر جمائے تھوڑا آگے کو جھک کر معصومیت سے بولی ----

گڈ آفٹر نون،،،، مائے ڈیئر ہبی جی وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے بائے کرتی بالوں کو جھٹکتی آفس سے باہر نکل گئی انداز تپانے والا تھا-----

URDU NOVEL BANK

،،،، اف یار کس مصیبت میں پھنسا گئی یہ

تو بھی تو اندھا ہی ہے آریان ایک دفع دیکھ تو لیتا بیٹھنے سے پہلے بس جلدی سے بیٹھنے کی ،کی تو نے بھی ------

آریان نے اپنی کم عقلی پر خود کو کوسا-----

اب کیا کروں ؟؟؟ عون کو کال کرتا ہوں اس نے جلدی سے موبائل نکال کر عون کو کال کی -----

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

عون تو جہاں بھی ہے ابھی کے ابھی آفس پہنچ اور آتے وقت میرے لیے پینٹ بھی لے کر آنا دوسری طرف سے کال اٹینڈ ہوتے ہی وہ شروع ہوچکا تھا----

URDU NOVEL BANK

لیکن کیوں ؟؟؟ تو سوال جواب بعد میں کرنا پہلے جو بولا ہے وہ کر----

آریان کہیں تو نے بیچ میں سو سو تو نہیں کر لیا----چھیپی --- چھیپیی میں تمھیں چینج نہیں کرواؤں گا -----

عون نے اس کی کبرڈ سے پینٹ نکالتے مسکراہٹ ضبط کیے کہا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا اس وقت دو لوگوں کا قتل کرنے کو دل کر رہا ہے ایک تو اور دوسری رواحہ ایک دفع یہاں سے نکلوں چھوڑوں گا نہیں پہلے رواحہ اب عون کی باتیں اسے غصہ دلا رہی تھیں -----

URDU NOVEL BANK

کیا ہے تجھے ہر وقت مارنے کی باتیں کرتا ہے آ رہا ہوں اور ہاں میں ایک بار پھر سے کہہ رہا ہوں میں تجھے چیلنج نہیں کرواؤں گا-----

تو جلدی سے ادھر مر آریان اسے کہتا کال کٹ کر گیا اس کا عون کے ساتھ بحث کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا-----

ارے عون بھیا آپ یہاں پر وہ بھی اتنی جلدی میں اور ہاتھ میں یہ پینٹ کیوں پکڑ رکھی ہے بڑے ہی سیریس انداز میں پوچھا گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ہاں آریان نے لگتا ہے بیچ میں ہی سو سو کر لی ہے یہ پینٹ اسے چینج کروانے میرا مطلب ہے یہ پینٹ لے کر آیا ہوں تاکہ وہ چینج کر سکے ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عون کو جلدی جلدی میں جو سمجھ میں آیا بول گیا ----- لگتا ہے موصوف نے عون بھیا کو بھی کچھ نہیں بتایا اور یہ عون بھیا کبھی نہیں سدھر سکتے اس نے عون کی چینج کروانے والی بات کو یاد کیا------

رواحہ بیٹا تو بھی نکل جلدی سے یہاں سے اس سے پہلے کہ وہ ٹھرکی وہاں سے بچ کر تیرے سر پر آن پہنچے اور پھر سے اپنا ٹھرک پن جھاڑنا شروع کر دے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جو آفس کے باہر کھڑی ہوئی تھی جلدی سے اندر جاتے اپنا پرس اٹھا کر وہاں سے نکل گئی جو بھی تھا آریان سے بدلہ لے کے اسے مزہ بہت آیا تھا -----

یہ لے پینٹ اور چینج کر لے عون اسے پینٹ تھما کر خود رخ دوسری جانب کر گیا-----

URDU NOVEL BANK

بغیرت انسان ادھر دیکھ آریان کو اس کی حرکتیں غصہ دلا رہی تھیں ----

میں تجھے ایسی حالت میں نہیں دیکھ سکتا ایک دفع چینج کر لے پھر دیکھوں گا

عون نے ویسے ہی رخ موڑے جواب دیا-----

اس کی بات آریان کو تپا ہی گئی آریان نے نیچے جھک کر پاؤں سے شوز نکال کر عون کی کمر میں دے مارا -----

آہھہ،،، توڑ دی میری کمر ظالم انسان وہ کراہتے ہوئے پلتا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون پلیز بی سیریس اس رواحہ نے مجھے اس چیئر کے ساتھ چپکا دیا ہے ایلفی ڈال کر اب کچھ کر اور مجھے نکال ادھر سے آریان جیسے جیسے بتاتا جا رہا تھا عون کے لیے اپنی مسکراہٹ ضبط کرنا مشکل ہوتا جا رہا تھا ------

لیکن پھر اپنی شامت کے بارے میں سوچ کر خود پر کنٹرول کیے کھڑا رہا-----

اب بت بنے کیا کھڑا ہے جلدی سے ادھر آ اور یہاں سے اٹھنے میں میری مدد کر کھینچ مجھے اور وہ دروازا بھی لاک کرتا آ-----

پہلے ہی رواحہ میری ویڈیو بنا کر چلی گئی ہے پھر دوبارا سے نا آجائے میرا تماشہ بنانے کے لیے آریان کو ایک بار پھر سے اپنی فکر لاحق ہونے لگی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر رواحہ وہ ویڈیو سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر پوسٹ کر دیتی تو اس بیچارے کی کیا ہی عزت رہ جاتی ----

چرڑڑڑڑڑڑ ،،،، عون نے جلدی سے اسے پکڑ کر کھینچا اور چرڑڑڑڑڑڑ کی آواز کے ساتھ ہی اس کی پینٹ بھی پھٹ گئی ----

URDU NOVEL BANK

عون نے جلدی سے اپنا رخ بدلا جبکہ آریان وہیں نیچے زمین پر بیٹھ گیا------

عون تو ہنس رہا ہے آریان کو اس کا ہنسنا غصہ دلا رہا تھا----

زویا کی قسم میں سچی میں نہیں ہنس رہا عون نے اپنی ہنسی کنٹرول کیے جلدی سے جواب دیا-----

پتا نہیں تجھے اور رواحہ کو زویا سے کیا مسئلہ ہے ہر وقت ہی دونوں اس کے پیچھے پڑے رہتے ہو وہ اب پینٹ چینج کرنے کے بعد اٹھ کر کھڑا ہوچکا تھا-----

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو منہ اٹھا کے پینٹ ہاتھ میں ہی لے کے آگیا کسی شاپر میں ڈال کے لے آتا تجھے کسی نے پینٹ کے ساتھ دیکھا تو نہیں-----

URDU NOVEL BANK

کسی نے بھی نہیں دیکھا بس رواحہ بھابھی نے دیکھا تھا اور پوچھا تھا یہ کیوں لے کر آئے ہو۔۔۔۔

ہمممم ،،،،اس نے تو پوچھنا ہی تھا۔۔۔

چل اب گھر چلیں مجھے پوری امید ہے یہ عظیم کارنامہ سر انجام دینے کے بعد اب رواحہ گھر جا چکی ہوگی اور کہیں پر بیٹھی مجھ پر ہنس رہی ہوگی وہ اپنی کیز اٹھا کر باہر کو چل دیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون بھی جلدی سے اس کے پیچھے ہی ہو لیا۔۔۔۔۔

رواحہ بیٹا کیا ہوا ہے ہمیں بھی بتاؤ اکیلے اکیلے ہنسے جا رہی ہو ہم بھی تھوڑا ہنس لیں۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ سب لوگ رواحہ کے آنے کے بعد لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے تب ہی داجی نے رواحہ کو مسلسل ہنستے دیکھ کے پوچھا ------

بس کچھ نا پوچھیں داجی آج تو آپ کے پوتے کو ایسا مزہ چکھایا ہے کہ صدیوں تک یاد رکھے گا آج تو میرا دل باغ باغ ہو گیا ہے سینے پر ٹھنڈ پڑ گئی ہے -----

اس کی بات سن کر داجی اور نوشیبہ بیگم نے نفی میں سر ہلایا اور سکون سے چائے کے مزے لینے لگے کیونکہ وہ بھی اپنا پلان تیار کر چکے تھے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا یار آریان قسم لے لے میں جان بوجھ کر نہیں ہنس رہا خود بخود ہی ہنسی آتی جا رہی ہے ------ کیا بدلہ لیا ہے بھابھی نے قسم سے آج تک کسی نے بھی ایسا بدلہ نہیں لیا ہوگا -----

URDU NOVEL BANK

عون میں تجھے لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں چپ کر کے بیٹھ جا نہیں تو میں تجھے اس چلتی گاڑی سے دھکا دے کر باہر پھینک دوں گا آریان اب اس کی باتوں سے تنگ آچکا تھا -------

اس کی بات سن کر عون نے رخ ونڈو کی طرف کر لیا لیکن ہنسنا پھر بھی بند نہیں کیا---- جو کسی کی بات مان لے وہ عون ہی کیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹن ،،ٹن،،،ٹن،،ٹن،،، آج کے کافی تھکا دینے والے دن کے بعد اب وہ دونوں سکون سے لاؤنج میں بیٹھے مووی دیکھ رہے تھے تب ہی باہر بیل ہوئی -----

URDU NOVEL BANK

عون جا, جا کے دیکھ اس وقت کس کو تکلیف ہوئی ہے جو گھنٹی پر گھنٹی بجائے جا رہا ہے لگتا ہے جو بھی منحوس ہے گھنٹی پر ہاتھ رکھ کے اٹھانا بھول گیا ہے

آریان نے بیزاری سے کہا-----

تو خود جا کے دیکھ لے میرا موڈ نہیں ہے اور ویسے بھی تو نے کونسا ہاتھوں اور پیروں پر مہندی لگا رکھی ہے جو تو نہیں جا سکتا،،، عون نے ویسے ہی نظریں ٹی وی پر ٹکائے جواب دیا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون اگر اب تو نے ایک بھی لفظ بولا اور دروازہ نہ کھولا تو میں سچ میں آج تجھے جان سے مار ڈالوں گا---- دروازا کھولنے کے بعد باہر جو بھی خبیث ہوا ٹکا کر دو تین کان کے نیچے دینا اسے-----

URDU NOVEL BANK

بس ایک دفع اس چوٹی والی سے سیٹنگ ہوجائے پھر میں تیرے ساتھ اس گھر میں نہیں رہوں گا ہر وقت دھمکیاں دیتا رہتا ہے اور کام کرواتا رہتا ہے عون کو مووی کا سین مس ہو جانے پر کچھ زیادہ ہی افسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

جی کسے تکلیف ۔۔۔۔۔۔ ابھی عون کے الفاظ منہ میں ہی تھے جب سامنے پولیس والوں کو دیکھ کے اس کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمیں پتا چلا ہے مسٹر عون اینڈ آریان شاہ نے اسد کی بہت بری حالت کی ہے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے یہاں پر کوئی بھی عون یا آریان نہیں رہتا آپ یہاں سے جا سکتے ہیں عون نے دروازا بند کرنا چاہا تب ہی اتنی تیزی سے پولیس انسپکٹر گھر میں اینٹر ہوا -----

یہ کیا بدتمیزی ہے آپ زبردستی ہمارے گھر میں گھسے جا رہے ہیں عون کو اس کا زبردستی گھر میں گھسنا غصہ ہی دلا گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ تو موصوف کسی کی زندگی خراب کر کے یہاں پر بیٹھے مووی کے مزے لے رہے ہیں پولیس انسپکٹر نے ڈنڈا صوفے پر مارا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریان اچھل کر صوفے سے کھڑا ہوا ۔۔۔۔ یہ کیا بدتمیزی ہے آریان نے غصے سے اسے گھورا۔۔۔۔

یو آر انڈر اریسٹ مسٹر آریان شاہ انسپکٹر نے ہتھکڑی اس کے سامنے لہرائی ۔۔۔۔۔

اوہ تو یہ بات ہے ،،،، آریان نے اپنے پیچھے کھڑے عون کو اشارہ کیا ۔۔۔

جو اس کا اشارہ سمجھتے ہی جلدی سے آگے بڑھ کر پولیس انسپکٹر کے منہ پر ہاتھ رکھ گیا ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان نے جلدی سے آگے بڑھ کر اس کے دونوں ہاتھ قابو کیے اور پھر دونوں اس پولیس انسپکٹر پر جھپٹ پڑے ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تو اریسٹ کرے گا ہمیں کمینے تیری اتنی ہمت آریان اسے مارنے کے ساتھ بڑبڑایا ----

عون بھی اس کا منہ چھوڑے اب اسے مارنا شروع ہوگیا ----

چھوڑو مجھے کمینو میں تو مزاق کر رہا تھا ان دونوں کو غنڈوں کی طرح خود کو پیٹتے دیکھ وہ ان کے ہاتھ جھٹکتا دور جا کے کھڑا ہوگیا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آؤ آگے اور ہمیں اریسٹ کرو دونوں نے صوفے پر بیٹھ کر اپنے ہاتھ آگے کو بڑھائے -----مزاق کر رہا کمینو لیکن تم دونوں نے مجھے ہی دھو ڈالا -----

حالانکہ غنڈوں کو دھونا میرا کام ہے وہ بھی ان کے ساتھ صوفے پر آ کے بیٹھ چکا تھا ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے تم دونوں سے ایک شکوہ ہے کیا ہی ہوجاتا اگر مجھے بھی بلا لیتے تو مل کے اس اسد کی دھلائی کرتے ----

اگر تجھے بھی بلا لیتے تو پھر تو کیسے یہ سب سنبھالتا ---- پھر سب کہتے ایک پولیس انسپکٹر کے ہوتے ہوئے بھی پارٹی میں وہ سب ہوگیا -----

تو بتا معاملہ ہینڈل کر لیا نا اچھے سے آریان نے سنجیدگی سے چہرہ عالیان کی طرف کیے پوچھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یس باس انسپکٹر عالیان کے ہوتے ہوئے تمھیں کسی بھی چیز کی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے عالیان نے گردن اکڑائے کہا-----

URDU NOVEL BANK

،،،، ویلڈن

بس بس تو نہ بھی ہوتا تو بھی ہم سب ہینڈل کر لیتے عون سے کہاں اس کی تعریف برداشت ہو رہی تھی ----

تو بتا تو یہاں کیسے عون نے یاد آنے پر جلدی سے پوچھا ----

جب مجھے پتا چلا تم دونوں واپس آگئے ہو تو میں نے بھی ادھر ہی ٹرانسفر کروا لیا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیان نے ایک آنکھ ونک کی -----

چل چل زیادہ ڈرامے بازی نہ کر اب آہی گیا ہے تو ہمارے لیے ایک ایک چائے کا کپ ہی بنا دے عون پھیل کر صوفے پر بیٹھ گیا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عون میری جان خوابوں میں جینا چھوڑ دے تجھے ایسا کیوں لگتا ہے میں تیرے لیے چائے بنا کر لاؤں گا ایک آئی برو اچکائے وہ اس کی طرح صوفے پر پھیل کر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا -----

میں سچ ہی کہتا ہوں تم دونوں میرے سب سے بڑے دشمن ہو جاؤ میں بات ہی نہیں کر رہا تم سے عون نے ان دونوں کو ہنستا دیکھ ناراضگی کا اظہار کیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو شکر ہے تھوڑی دیر ہمارے معصوم کانوں کو سکون مل جائے گا ------

اس سے پہلے کہ عون جوابی کارروائی کرتا اس کے موبائل پر نوشیبہ بیگم کی کال آنے لگی ----

ہیلو عون بیٹا داجی اچانک سے بیہوش ہوگئے ہیں انہیں ہوش بھی نہیں آ رہا ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رواحہ بھی گھر پر نہیں ہے مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا میں کیا کروں پلیز تم آجاؤ یہاں----

عون جو نوشیبہ بیگم کی کال آتے دیکھ موبائل سپیکر پر لگا چکا تھا اس کی باتیں سنتا آریان جلدی سے اٹھ کر باہر کی طرف بھاگا تھا-----

اسے کیا ہوا ہے ؟؟؟ عالیان نے منہ کھولے اسے بھاگتے ہوئے دیکھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس تیر سیدھا نشانے پر لگا ہے اب آئے گا مزہ عون بھی مسکراتے ہوئے کال کٹ کر کے جلدی سے اس کے پیچھے بھاگا-----

کہاں بھاگ رہے ہو مجھے بھی ساتھ بھگا لے جاؤ عالیان بھی اٹھ کر ان کے پیچھے بھاگا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

داجی ،،،،، داجی کہاں ہیں داجی آریان گھر میں داخل ہوتے انہیں پکارتا جلدی سے داجی کے کمرے کی طرف بھاگا جہاں داجی بیہوشی کی حالت میں بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے اور نوشیبہ بیگم ان کے پاس بیٹھیں آنسو بہانے میں مگن تھیں

------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ جو ابھی ابھی گھر میں داخل ہوئی تھی آریان کو گھر میں موجود دیکھ کے اور پھر داجی کے کمرے کی طرف بھاگتا دیکھ کے خود بھی اس طرف بھاگی تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دور ہٹیں آپ کیا ،کیا ہے آپ نے میرے داجی کے ساتھ وہ نوشیبہ بیگم کو سائیڈ کرتا خود جلدی سے وہاں پر بیٹھ کر ان کا ہاتھ تھام گیا-------

،،،رواحہ نے ناگواری سے اس کی یہ حرکت دیکھی

ماما کیا ہوا ہے داجی کو ؟؟؟ رواحہ نے ماں کو پکڑ کر صوفے پر بیٹھاتے پوچھا

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتا نہیں بیٹا اچھے بھلے بیٹھے میرے ساتھ باتیں کر رہے تھے پھر اچانک سے بیہوش ہوگئے انہوں نے روتے ہوئے بیٹے کو بتایا-----

،،،،عون اور عالیان بھی وہاں پہنچ چکے تھے

کسی نے ڈاکٹر کو کال کی عالیان نے معاملہ سمجھتے جلدی سے پوچھا جس پر سب نفی میں سر ہلا گئے ----

اس سے پہلے کہ عالیان موبائل نکال کر ڈاکٹر کو کال کرتا عون نے زور سے اس کے بازو پر چٹکی کاٹی اور اشارے سے اسے باہر بلایا-----

ابے یار ڈاکٹر کو کیوں کال کر رہا ہے ؟؟ وہ یہاں آکر کیا کرے گا ؟؟؟ عون نے اسے باہر لا کر گھورا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا مطلب ہے کیا کرے گا داجی کا چیک اپ کرے گا عالیان کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا -----

جب داجی بیمار ہی نہیں ہیں تو کیسا چیک اپ ؟؟؟

URDU NOVEL BANK

کیا مطلب ؟؟؟

صاف صاف بتاؤ پاگل انسان داجی نے

بیہوش ہونے کا ناٹک کیا ہے وہ بھی آریان کو گھر میں بلانے کے لیے اس لیے چپ چاپ کھڑا رہ اور جو ہو رہا ہے ہونے دے وہ بتانے کے بعد اسے لے کر کمرے میں چلا گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ڈاکٹر ابھی تک آیا کیوں نہیں ؟؟؟ داجی پلیز آنکھیں کھولیں رواحہ بھی داجی کا دوسرا ہاتھ تھام کر ان کے پاس بیٹھ چکی تھی ------

داجی کی آنکھوں میں ہوتی جنبش اور باقی سب کا یوں نارمل رہنا اسے تھوڑا عجیب لگا تھا -----

URDU NOVEL BANK

رواحہ بیڈ پر چوہا ہے جلدی سے نیچے اترو آریان جلدی سے اٹھ کر بیڈ سے نیچے جا کر کھڑا ہوگیا رواحہ بھی جلدی سے بیڈ سے نیچے اتری تھی ------

کہاں ہے چوہا؟؟؟؟ وہ دیکھو داجی کے پاس جا رہا ہے -----

کیاااا،،،،چوہا میرے پاس آ رہا ہے بھگاؤ اسے جلدی سے چوہے کا سن کر داجی بھی جلدی سے اٹھ کر بیڈ سے نیچے اتر چکے تھے -----

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیان ،عون اور نوشیبہ بیگم نے جلدی سے اپنا ماتھا پیٹا جبکہ داجی کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا-----

URDU NOVEL BANK

نوشیبہ بیٹا پکڑو مجھے ---- پھر سے مجھے چکر آرہے ہیں داجی نے ایک بار پھر بیہوش ہونے کی ایکٹنگ کرنی چاہی لیکن آریان کو باہر کی جانب قدم بڑھاتے دیکھ وہ جلدی سے اس کے پیچھے بھاگے -----

باقی سب کو نوشیبہ بیگم وہیں روک چکی تھیں وہ چاہتی تھیں دونوں اکیلے میں بات کریں اور ایک دوسرے سے اپنے شکوے دور کریں -----

اگر سب لوگ ان کے پیچھے چلے جاتے تو شاید آریان خود کو کھل کر ظاہر نہ کر پاتا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان بیٹا رکو میری بات تو سنو ،،،، داجی نے جلدی سے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھاما -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا سنوں داجی،،،، آپ نے جھوٹ بولا میری فیلنگز کے ساتھ کھیلا پہلے بھی آپ نے یہی کیا تھا اور آج بھی وہی کیا۔۔۔۔

آخر کیوں سب لوگ مجھ سے ہی جھوٹ بولتے ہیں وہ غصے سے پھٹ پڑا۔۔۔۔

بیٹا میں تو بس اتنا چاہتا تھا تم میرے پاس واپس آجاؤ داجی سر جھکا گئے۔۔۔۔

جب ساتھ رکھنے کا ٹائم تھا تب تو آپ نے ساتھ رکھا نہیں بہت دور بھیج دیا اور اب پاس رکھنا چاہتے ہیں کیوں ؟؟ آریان شاید ان لوگوں سے کچھ زیادہ ہی بدگمان تھا

۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹا میں تم دونوں کی خوشی چاہتا ہوں ----- میں تو چاہتا ہوں میرے سارے بچے خوش رہیں لیکن اس وقت حالات ہی کچھ ایسے تھے مجھے تمہاری جگہ رواحہ کو چننا پڑا-----

لیکن بیٹا تم مجھے بھی تو سمجھو اس وقت گھر میں ہم دونوں کے علاوہ کوئی بھی مرد نہیں تھا اگر میں بھی رواحہ اور نوشیبہ کو اکیلا چھوڑ جاتا تو کیا یہ معاشرے والے انہیں سکون سے رہنے دیتے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا تم تو اچھی طرح جانتے ہو ہمارے معاشرے کے مردوں کو وہ تو اسی تاک میں ہوتے ہیں کب ایک عورت اکیلی انہیں دکھے اور وہ اسے ڈبوچ لیں-----

URDU NOVEL BANK

عورت کو معاشرے میں رہنے کے لئے ایک مضبوط سائبان کی ضرورت ہوتی ہے اور اس وقت میں ان دونوں کا سائبان بنا تھا-----

تمھیں کیا لگتا ہے اگر میں ان دونوں کو اس وقت اکیلا چھوڑ دیرا تو وہ اس طرح کی زندگی گزار سکتیں ؟؟؟؟

کبھی بھی نہیں ،،،، ان کی زندگی اس زندگی سے بہت مختلف ہوتی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ان دونوں کے ساتھ ایک مضبوط سائبان کی طرح تھا تو انھوں نے خود کو سنبھال لیا اگر میں بھی چھوڑ دیتا تو ناجانے میری بچیوں کا کیا ہوتا------

تم تو ایک مرد تھے آرام سکون سے کہیں پر بھی رہ سکتے تھے لیکن ان دونوں کے لیے یہ سب بہت مشکل تھا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے اس وقت بھی تم سب کا بھلا ہی سوچا تھا لیکن مجھے نہیں پتا تھا میرا وہ ایک فیصلہ تمھیں ہم سب سے اور اس گھر سے بہت دور کر دے گا-----

پلیز ہوسکے تو اپنے داجی کو معاف کر دیں داجی نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ ڈالے جسے وہ جھٹ سے پکڑ گیا-----

داجی آپ یہ کیا کر رہے ہیں آپ کے ہاتھ جڑے ہوئے نہیں بلکہ دعا دیتے اچھے لگتے ہیں آریان ان کے ہاتھ اپنے سر پر رکھ گیا------

،،،، ہمیشہ خوش رہو میرے بچے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

داجی آپ ٹینشن نہ لیں میں اب آپ کو چھوڑ کر کہیں پر بھی نہیں جاؤں گا یہیں پر آپ کے ساتھ ہی رہوں گا لیکن میرا آپ کے علاؤہ اس گھر کے لوگوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہوگا -----

میں اپنے کام سے کام رکھوں اور وہ اپنے------ نا ہی وہ میرے معاملات میں پڑیں گے نا ہی میں ان کے معاملات میں پڑوں گا وہ اپنا فیصلہ سناتے داجی کے گلے لگا تھا داجی نے بھی مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

داجی اس وقت مجھے بھی کسی اپنے کی بہت ضرورت تھی میرا بھی دل چاہتا تھا میرا کوئی اپنا ہو جس سے میں اپنا دکھ درد شیئر کروں -----

میرا کوئی اپنا ہو جو مجھے حوصلہ دے لیکن اس وقت میرے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے تو اپنے سارے عزیز تر رشتے کھو دیے تھے،،،،،، داجی کون کہتا ہے مرد نہیں روتا؟؟؟؟

اپنے سب سے عزیز رشتے کی موت مظبوط سے مظبوط تر انسان کو بھی اندر سے توڑ کر رکھ دیتی ہے داجی مرد کو بھی درد ہوتا ہے مجھے بھی اس وقت یہاں بہت درد ہوا تھا جب میں نے ایک ساتھ اپنے ماما بابا کی لاشیں دیکھیں تھیں -----

میری تو پوری دنیا ہی اجڑ گئی تھی ،،،، آپ ہی بتائیں میں اس وقت کیا کرتا ؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اپنے دل کی طرف اشارہ کیا ----

میں تیرا درد سمجھ سکتا ہوں بیٹا میں نے بھی اپنے تین تین بچوں کو کھویا تھا اس وقت ----- جو ہوا سو ہوا اسے تو ہم ٹال نہیں سکتے لیکن آگے کی زندگی کو تو بہتر بنا سکتے ہیں نا-----

URDU NOVEL BANK

چھوڑ دے میرے بچے یہ بدلہ ودلہ تو ان دونوں ماں بیٹی سے اس گناہ کا بدلہ لے رہا ہے جو انہوں نے کیا ہی نہیں ہے -----

بیٹا میں تجھے گارنٹی کے ساتھ کہہ سکتا ہوں میرا شمشیر ایسا نہیں ہے ----- بچپن سے لے کر اب تک میں اسے دیکھتا آیا تھا میں نے اپنے بچوں کو صرف عورت کی عزت کرنا سکھایا ہے -----

وہ کبھی بھی ایک عورت کی عزت کو پامال نہیں کر سکتے ہمارے بہت ہی قریبی کسی اپنے نے یہ سب کیا ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اپنا بدلہ لینے کے لئے تم سب کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے دراڑیں پیدا کی ہیں -----

URDU NOVEL BANK

آریان بیٹا میں چاہتا ہوں جو کوئی بھی دشمن ہے تم اس کا پتا لگاؤ اسے ایسی سزا دو کہ اس کی آنے والی ساری نسلیں یاد رکھیں -----

اور ہاں میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں اگر گنہگار شمشیر ہی ہوا تو میں خود اس کی بیوی اور بیٹی کو سزا دوں گا لیکن پہلے تمہیں اصلی دشمن کا پتا لگانا ہے دو دوست کے روپ میں دشمن بنا بیٹھا ہے داجی نے اسے سمجھایا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس پر داجی کی باتوں کا کافی حد تک اثر بھی ہوا تھا،،،، آریان داجی بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں ہمیں آپس میں لڑنے کی بجائے دشمن کا پتا لگانا چاہیے عون اور عالیان بھی ان کے پاس آئے تھے ------

ہاں میرے بچے سب ساتھ مل کر پتا لگاؤ آخر دشمن کون ہو سکتا ہے ----- یہ جو کوئی بھی ہے شمشیر اور فائق کے بہت قریب تھا جس نے ان کے قریب رہتے ہوئے ہی اپنی چال چلی اور ان دونوں کو اس کا پتا نہیں چلا-----

جب پتا چلا تو انہیں جان سے ہی مار دیا داجی کی بہت قریب والی بات پر آریان نے فٹ سے عون کے پیچھے کھڑے عالیان کی طرف دیکھا ------

کیا تو بھی وہی سوچ رہا ہے عالیان جو میں سوچ رہا ہوں اس کی بات پر عالیان ہاں میں سر ہلا گیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قسم اٹھوا لے یار میں نے کچھ بھی نہیں کیا ؟؟؟ میں تو خود ابھی چھوٹا سا کیوٹ سا بچہ ہوں اپنی طرف آریان کو بڑھتا دیکھ عون ڈر ہی گیا ------

URDU NOVEL BANK

مجھے پتا ہے کمینے تو نے کچھ بھی نہیں کیا اور ہاں ایک بات تو نے سہی کہی ہے تو تو ابھی تک چھوٹا سا بچہ ہے جسے ٹھیک سے کھانا کھانا بھی نہیں آتا آریان نے اس پر طنز کیا-----

اللہ کرے تیری یاداشت کا وہ حصہ ہی گم ہو جائے جس میں تجھے یہ والی بات اچھے سے یاد ہے عون اس کی بات سن کر جل ہی تو گیا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کو نوشیبہ بیگم نے اندر اپنے پاس ہی روکا ہوا تھا وہ نہیں چاہتی تھیں رواحہ کے باہر جانے کی وجہ سے معاملہ اور بھی زیادہ سنگین ہو جائے -----آج کل اپنی بیٹی کی ٹر ٹر چلتی زبان سے وہ اچھی طرح سے واقف تھیں ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اللہ نے میری سن لی اب میں فلیٹ میں اکیلا رہوں گا مجھے تیرے کام نہیں کرنے پڑیں گے نہ ہی صبح صبح اٹھ کر تیرے لیے کافی بنانی پڑے گی اور نہ ہی تجھے چینج کروانے کے لیے پین-------- ابھی اس کے الفاظ منہ میں ہی تھے جب آریان نے اسے گلے سے پکڑ کر دبوچا------

چھوڑ دے یار تجھے تو پتا ہی ہے میری زبان کتنی چکنی ہے خود بخود ہی پھسل جاتی ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو پھر توں اسے کنٹرول میں رکھا کر،،،،عالیان کو اس کا آریان کی گرفت میں جھٹپٹانا مزہ دے رہا تھا------

سچی میں یار میں تو اسے بہت زیادہ کنٹرول میں رکھنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن یہ رہتی ہی نہیں ہے------

URDU NOVEL BANK

جس سے اپنی زبان کنٹرول نہیں ہوتی وہ بیوی کو کل کو کیا ہی کنٹرول کرے گا دونوں نے اس کا مزاق اڑایا -----

داجی تو انہیں ہنستا مسکراتا دیکھ خوشی کی یہ خبر سنانے نوشیبہ بیگم اور رواحہ کے کمرے میں چلے گئے تھے -----

چل اب ڈرامے بازی بند کر اور عالیان کے ساتھ جا کر ہم تینوں کا سامان اٹھا لاؤ اب سے ہم تینوں یہیں پر رہیں گے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان نے انہیں آرڈر دیا-----

لیکن کیوں ؟؟؟

URDU NOVEL BANK

صبح صبح مجھے کافی بنا کے کون دے گا دروازا کون کھولے گا اس لیے چپ چاپ جا-----

جب شادی کے بعد بھی تمہارے چونچلے میں نے ہی اٹھانے تھے تو تمہاری شادی کی ہی کیوں وہ کسی بزرگ کی طرح کہتا باہر چلا گیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیان بھی اس کے پیچھے ہی گیا تھا----

کیا مطلب ہے داجی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں وہ آریان بھی اب ہمارے ساتھ اس گھر میں رہے گا لیکن کیوں ؟؟؟

URDU NOVEL BANK

تم یہ بات مت بھولو رواحہ یہ گھر جتنا تمھارا ہے اتنا ہی آریان کا بھی ہے وہ اگر اتنے سال گھر سے دور رہا ہے گھر پر کوئی حق نہیں جمایا تو اس کا مطلب یہ نہیں اس کا اس گھر پے کوئی حق نہیں ہے ------

وہ اب اس گھر میں ہی رہے گا اور خبردار جو تم نے اس کے ساتھ بدتمیزی کی تو اتنے عرصے کے بعد بچہ گھر میں واپس آیا ہے ہم چاہتے ہیں اب سب کچھ ٹھیک ہو جائے سب پہلے کی طرح مل جل کر رہیں نوشیبہ بیگم نے بیٹی کو ڈانٹا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلیں داجی اب ہم چلتے ہیں ،،، وہ دونوں اسے گھورتے باہر چلے گئے ------

اب کیا یہ آریان شاہ گھر پر بھی مجھے تنگ کرے گا ٹھرک پن جھاڑے گا اف وہ وہیں بیڈ پر ڈھے گئی ----- ،،،،،

URDU NOVEL BANK

رواحہ میری جان تیرے پاس آریان شاہ کی ویڈیو تو ہے نا پھر ڈر کس بات کا اب تجھے اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ خود کو شاباش دیتی اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی------

کیا ہوا میرا بچہ رو کیوں رہا ہے ؟؟؟

،،،،،ڈیڈ مجھے آریان شاہ چاہیے مجھے وہ ہر حال میں چاہیے آئی لو ہیم

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تو اتنی سی بات کے لیے میرا بچہ رو کیوں رہا ہے اگر آریان شاہ تمھیں چاہیے تو آریان شاہ تمھیں ہی ملے گا -----

انہوں نے بیٹی کو گلے سے لگاتے حوصلہ دیا------

URDU NOVEL BANK

میرے ایک بچے کو رواحہ چاہیے تو دوسرے کو آریان تو ٹھیک ہے وہ انہیں ضرور ملیں گے-----

میرے بچوں کو ان کی محبت ضرور ملے گی انہوں نے دل ہی دل میں تہیہ کیا۔

عالیان اور عون ان تینوں کا سامان پیک کرنے کے بعد گھر جا رہے تھے تب ہی عون کو راستے میں موجود پارک میں اس دن والی لڑکی نظر آئی تو وہ گاڑی روک گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا گاڑی کیوں روکی ہے ؟؟؟ عالیان کو اس کی گاڑی روکنے کی وجہ سمجھ میں نہ آئی ----

URDU NOVEL BANK

وہ دیکھ میری لمبی چوٹی والی چل اس کے پاس جاتے ہیں عون عالیان کی ایک بھی سنے بغیر جلدی سے گاڑی سے نکل کر اس طرف بھاگا -----

،،،، عالیان بھی اس کے پیچھے ہی گیا تھا

،،،، ہیلو،،، لمبی چوٹی کیسی ہو عون جلدی سے جا کر کشوہ کے ساتھ بیٹھ گیا

جبکہ عالیان وہیں پر کھڑا سامنے موجود موم کی گڑیا کو دیکھنے لگا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو ان دونوں کے وہاں جا کر ان کے پاس بیٹھنے پر ڈر کے اپنی انگلیاں مروڑنے میں مصروف تھی ---

URDU NOVEL BANK

عالیان کو اس کے ڈرنے کی وجہ خاص سمجھ میں نہیں آئی لیکن وہ کشوہ سے اس کے بارے میں جاننے کا پورا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔۔

ہے ڈول ہاؤ آر یو،،،، عالیان نے اس کے ساتھ فرینک ہونے کی کوشش کی ۔۔۔۔

لیکن ایزال اس کی بات سنتی ڈر کر وہاں سے بھاگی اور دور دوسری سائیڈ پر بینچ پر جا کے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کو بھاگتے ہوئے کشوہ بھی دیکھ چکی تھی اس لیے عون کو اگنور کیے وہ وہاں سے جانے لگی تھی تب ہی اسے اپنے پیچھے سے عون کی آواز سنائی دی ۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

او لمبی چوٹی یہ ریئل لائف ہے کوئی فلم نہیں جس میں ہیروئن کے باپ نے بیٹی کو کہہ دیا جا بھاگ جا اور جی لے اپنی زندگی ایسے بھاگ کیوں رہی ہو وجہ تو بتاؤ پہلے تمھارے ساتھ والی بھاگ گئی اب تم بھی بھاگنے لگی ہو-----

او ہیلو مسٹر ایکس وائے زی،،،، پلیز ڈونٹ دو دس میں اس وقت تمھارے منہ نہیں لگنا چاہتی مجھے تم سے بحث کرنے کے علاؤہ اور بھی بہت سارے کام ہیں وہ اسے کہہ کر واپس سے ایزال کے پاس چلی گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن میں تو تمھارے منہ لگنا چاہتا ہوں تم نے میرے منہ نہیں لگنا تو نہ لگو مجھے تو اپنے منہ لگا لو ،،،، عون بھی اپنے نام کا ایک تھا-----

تجھے شرم نہیں آتی ایک پولیس والے کے سامنے کسی لڑکی پر ٹھرک جھاڑتے ہوئے -----

عالیان نے اسے گھورا-----

ارے یار میں کہاں کسی لڑکی پر ٹھرک جھاڑ رہاں ہوں میں تو تیری ہونے والے ،،،،، بھابھی پر ٹھرک جھاڑ رہا ہوں

،،،، پسند آگئی ہے تیرے یار کو وہ لمبی چوٹی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، اس لیے وہی بنے گی اب تیرے بھائی کی ووٹی

(حورین فاطمہ)

URDU NOVEL BANK

اتنے سڑے ہوئے شعر سنانے کی ضرورت نہیں ہے اپنے پاس رکھ اور ہاں یہیں پر رہنا مجھے وہ جو کشوہ کے ساتھ لڑکی ہے کچھ عجیب لگ رہی ہو جیسے اسے کسی چیز کا ڈر ہو ----

مجھے لگتا ہے کہیں لڑکے انہیں تنگ نہ کرتے ہوں میں پوچھ کر آتا ہوں تم یہیں پر رہو میں تو پولیس والا ہوں -----

مجھے شاید وہ سب بتا دیں اگر تم ساتھ ہوئے تو وہ شاید کچھ نہ بتائیں مجھے لگتا ہے ہمیں ان کی مدد کرنی چاہیے عالیان عون کو وہیں رکنے کا کہہ کر خود اس طرف چل دیا جہاں پر کشوہ اور ایزال بیٹھی ہوئی تھیں -----

ہیلو مس کشوہ,,, دیکھیں مجھے آپ سے بہت ہی ضروری بات کرنی ہے عالیان کے چاتے ہی ایزال کشوہ کا بازو زور دبوچے اس کے ساتھ چپک گئی تھی -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مس کشوہ لٹل ڈول کے ساتھ کیا پروبلم ہے آئی مین یہ لڑکوں کو دیکھ کر اتنا کیوں ڈرتی ہیں ---

کیاآپ مجھے اس کی وجہ بتا سکتی ہیں؟؟؟ شاید میں آپ لوگوں کی کچھ مدد کر پاؤں عالیان نے بغیر کسی لگی لپٹی کے بات کا آغاز کیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھیں آپ کو مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں اے ایس پی ہوں اس سٹی کا یہ رہا میرا کارڈ میں بس آپ لوگوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں کشوہ کی آنکھوں میں سوال دیکھ کر وہ جلدی سے اپنا کارڈ نکال کر ان کے سامنے کر گیا-----

URDU NOVEL BANK

یہ ایک اے ایس پی ہیں میری مدد کر سکتے ہیں مجھے لگتا ہے مجھے انہیں سب کچھ بتا دینا چاہیے ہو سکتا ہے یہ میری معصوم سی دوست کی کوئی مدد ہی کر دیں

""

کشوہ کچھ سوچ کر جلدی سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی اس کے اٹھ کر کھڑا ہونے پر ایزال ڈر کر اس کے پیچھے چھپی تھی -----

مس کشوہ پلیز آپ مجھ سے کچھ بھی چھپائے بغیر جو بھی بات ہے جلدی سے بتا دیں ایزال کو کچھ زیادہ ہی ڈرتا دیکھ کے اسے معاملے کی سنگینی کا احساس ہوا تھا

ایزال میری جان ادھر دیکھو یہ انکل بہت اچھے ہیں یہ ہماری مدد کریں گے تمھیں ان سے ڈرنے کی بلکل بھی ضرورت نہیں ہے تم ادھر بیٹھو انہیں گھر کا راستہ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھول گیا ہے میں ابھی بتا کر آتی ہوں کشوہ نے اسے پیار سے واپس سے ٹیبل پر بٹھایا اور خود عالیان کو اشارے سے تھوڑا دور جانے کو کہا-----

وہ جو بھی عالیان کو بتانے والی تھی وہ سب وہ ایزال کے سامنے نہیں بتا سکتی تھی -----

جبکہ کشوہ کے منہ سے انکل سن کر عالیان کو شاک ہی لگا تھا کہاں وہ اکیس سال کا ہینڈسم مرد اور کہاں وہ اسے انکل کہہ رہی تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ایزال کو وہیں چھوڑ کر خود عالیان کے پاس گئی تھی جو اپنی دونوں پاکٹس میں ہاتھ ڈالے اس کا ویٹ کر رہا تھا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھیں اے ایس پی بھائی صاحب میں بغیر کسی لگی لپٹی کے یا باتوں کو چھپائے بغیر جو کچھ بھی ہے آپ کو سب کچھ سچ سچ بتاؤں گی ----

ایکچوئلی میری فرینڈ پہلے بہت بہادر تھی شوخ چنچل ہمیشہ ہنستی مسکراتی رہتی لیکن تب تک جب اس کے پیرینٹس زندہ تھے-----

لیکن ایک دن کار ایکسیڈنٹ میں اس کے ماما بابا کی ڈیتھ ہوگئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایزال کے ماما بابا کی ڈیتھ کے بعد ایزال گھر میں اکیلی ہوگئی تھی اسے کوئی سنبھالنے والا نہیں تھا تو ایزال کے تایا اسے اپنے گھر لے آئے -----

ایک ہفتہ تو سب کچھ ٹھیک ٹھاک چلتا رہا کیونکہ ایزال کے تایا کو کسی ضروری میٹنگ سے باہر جانا پڑا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیکن وہ جیسے ہی واپس آئے انہوں نے اور ان کے بیٹے نے ایزال پر اپنی غلیظ نظریں گاڑھ لیں دونوں باپ بیٹے کو جیسے ہی موقع ملتا وہ ایزال کو باتوں میں جگہ جگہ ٹچ کرتے اسے ہراس کرنے کی کوشش کرتے ایزال کو جو سب کچھ ناگوار گزرتا -----

پھر ایک دن ایزال روتے ہوئے میرے پاس آئی اس نے مجھے سب کچھ بتایا تو میں نے اسے یہ سب کچھ اس کی تائی کو بتانے کو کہا لیکن اس کی تائی نے الٹا اس معصوم کو ہی یہ کہہ کر مارنا پیٹنا شروع کر دیا کہ یہ ان کے شوہر کو پھنسانے کی کوشش کرتی ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے بہت دفع ایزال کے تایا تائی سے بات کی کہ وہ ایزال کو میرے ساتھ رہنے دیں لیکن وہ اس بات پر بھی راضی نہیں ہوئے -----

URDU NOVEL BANK

روزانہ کالج سے جانے کے بعد اس کی تائی اسے بہت مارتی اس لیے ایک دن اس نے گھر جانے سے منع کر دیا اور میرے ساتھ میرے گھر چلی گئی -----

جب ایزال کے تایا ابو اور کزن کو پتا چلا تو انھوں نے ہمارے گھر میں گھس کر مارپیٹ کرنا سٹارٹ کر دی یہاں تک کہ میرے بابا کو بھی معذور کر دیا ----

ان کا یہ کہنا تھا میں ان کی بھتیجی کے کان میں یہ سب باتیں ڈالتی ہوں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انھوں نے میرا ایزال سے ملنا جلنا بھی بند کر دیا تھا ---- میں اس مشکل وقت میں ایزال کو اکیلا بھی نہیں چھوڑ سکتی تھی اس لیے ایک دن اس کے تایا کے پاؤں میں گڑگڑائی کہ میں ایزال کے کان میں دوبارہ کبھی بھی وہ باتیں نہیں ڈالوں گی -----

URDU NOVEL BANK

نا ہی اسے اپنے گھر لے کر جاؤں گی کبھی اس لیے انہوں نے پھر سے مجھے ایزال سے ملنے کی اجازت دے دی -----

اس لیے تب سے میں ایزال کے ساتھ شام تک وقت سپینڈ کرتی ہوں پھر اسے اس کے گھر چھوڑ آتی ہوں-----

یہ سب بتاتے ہوئے کشوہ کے آنسو اس کے چہرے کو بھگو چکے تھے جبکہ عالیان کو ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کے دل میں کسی نے گرم خنجر کھونپ دیا ہو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسے کوئی تایا اپنی بھتیجی کے ساتھ یہ سب کچھ کر سکتا ہے ---- وہ انسان تو صرف اور صرف شیطان ہے تایا کہلانے کے لائق ہی نہیں ہے ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

میں نے آپ سے پہلے بھی ایک اے ایس پی کو یہ سب بتایا تھا لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا کیونکہ وہ اے ایس پی خود بھی ایزال کے تایا کے ساتھ ملا ہوا تھا۔۔۔۔۔

مجھے اُمید ہے آپ ہماری مدد ضرور کریں گے اور اس پرانے اے ایس پی جیسے بلکل بھی نہیں ہونگے۔۔۔۔

پلیز میری معصوم دوست کی مدد کریں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے ان شیطانوں سے بچا لیں کشوہ نے آنکھوں میں آنسو لیے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر امید بھری نظروں سے عالیان کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

جو جلدی سے آگے بڑھ کر اس کے دونوں جڑے ہاتھ تھام کر کھول چکا تھا

۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ بے فکر رہیں بھنا ایزال کے ساتھ میرے آنے سے پہلے جو کچھ ہونا تھا وہ سب ہوگیا لیکن اب میرے ہوتے ہوئے اس کے ساتھ کچھ بھی نہیں ہوگا-----

جو ایزال کی طرف میلی آنکھیں اٹھا کر دیکھے گا میں اس کی وہیں آنکھیں نکال کر جلتی بھٹی میں ڈال دوں گا----

عالیان کا بس نہیں چل رہا تھا ایزال کے تایا اس وقت اس کے سامنے ہو اور وہ اس کی کھال ادھیڑ کے رکھ دے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیان کی باتوں سے کشوہ کے اندر ایک امید کی کرن جاگی تھی ----

،،،،پلیز کشو مجھے بچا لو

URDU NOVEL BANK

وہ میرے پاس آ رہا ہے وہ مجھے ٹچ کرے گا وہ ڈرٹی انسان ہے اس کا ٹچ کرنا مجھے ڈرتی کر دیتا ہے پھر میں بھی ڈرتی ہوجاتی ہوں ----

عون جو کب سے کشوہ اور عالیان کو باتیں کرتا دیکھ رہا تھا اب اس سے رہا نہیں گیا تو اٹھ کر ان کے پاس آیا جبکہ اس کو اپنی طرف آتا دیکھ ایزال ڈر کے کشوہ کی طرف بھاگی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سٹاپ اٹ عون وہیں رک جاؤ ،،، ایزال کو پینک ہوتا دیکھ عالیان نے عون کو وہیں رکنے کو کہا جو نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھتا وہیں رک گیا -----

URDU NOVEL BANK

سامنے کھڑی نازک سی موم کی گڑیا کو دیکھ کر عالیان کا دل چاہا وہ اس کے تمام دکھ درد خود میں سمیت لے لیکن ابھی وہ اس پر کوئی حق نہیں رکھتا تھا-----

لیکن وہ بہت جلد اس کے تمام تر حقوق اپنے نام کروانے کا پکا ارادہ کر چکا تھا ----

کشوہ ہم کل صبح اسی پارک میں ملیں گے ایزال کو بھی اپنے ساتھ لے کر آنا میں اسے ان شیطانوں سے بچا کر ہمیشہ کے لیے اپنے پاس رکھ لوں گا پھر وہ ایزال کی طرف دیکھنا تو دور کی بات ہے اس کے بارے میں سوچ بھی نہیں پائیں گے

------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم ٹینشن نہ لو میں ایزال کو بغیر کسی بھی حق کے اپنے پاس نہیں رکھوں گا کل ہی میں گواہان کے سامنے ایزال سے نکاح کروں گا بس تم لوگ وقت پر پہنچ جانا

گھر جا کر نارمل بیہیو کرنا جسے پہلے کرتی ہو صبح بھی زیادہ تیار ہوکر نہ آنا جیسے پہلے آتی ہو ویسے ہی آنا بس ان لوگوں کو تم پر شک نہ ہو-------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیان کشوہ کو ہدایات دیتا ایک نظر ایزال پر ڈال کر وہاں سے چلا گیا-----

چلو ایزال میری جان گھر چلتے ہیں،،، کشوہ اسے پیار سے کہتی اپنے ساتھ لے کر آگے کی طرف بڑھ گئی-----

جبکہ عون اور عالیان بھی اپنی گاڑی میں جا کر بیٹھ چکے تھے -----

تھینک یو سو مچ عون مجھے اس پارک میں لے کر آنے کے لیے عالیان نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا جو منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا-----

گھر چل سب بتاتا ہوں ،،،، عالیان نے اس کے گال تھپتھپا کر گاڑی سٹارٹ کر دی------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

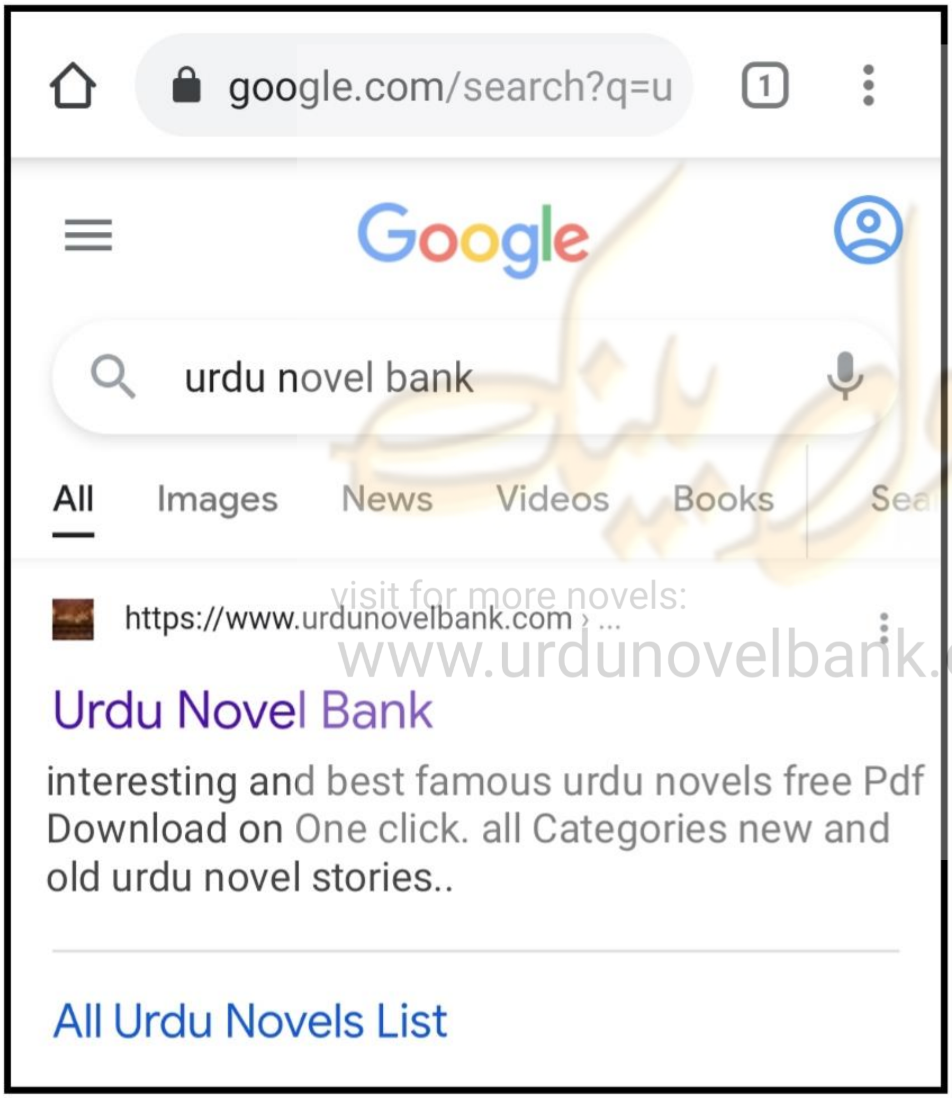

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

عالیان اور عون کو گئے ہوئے کافی دیر ہوچکی تھی لیکن وہ اب تک واپس نہیں آئے تھے----

لاؤنج میں بیٹھ کر ان کا انتظار کرتے آریان اب تھکا چکا تھا-----

پتا نہیں دونوں کمینے کہاں رہ گئے ابھی تک نہیں آئے ----- ایسا کرتا ہوں جب تک وہ دونوں نہیں آتے اپنی چالاک بیوی سے مل آتا ہوں وہ اٹھ کر رواحہ کے کمرے کی طرف چل دیا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان بیٹا اس کے کمرے کی طرف جا رہا ہے تو اس ویڈیو کا بھی کچھ کر آنا ورنہ تیری اس کم عقل بیوی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے کسی کو دکھا ہی نہ دے آریان نے سوچتے ہوئے کمرے کا دروازا کھولا-----

URDU NOVEL BANK

جہاں پر رواحہ ہلکا پھلکا سا ڈریس پہننے اب گنگناتے ہوئے اپنے بال بنانے میں مگن تھی آریان بے خودی کے عالم میں کمرے کا دروازا بند کرتے اس کی طرف بڑھا تھا ------

رواحہ کو اپنے پیچھے کسی کا عکس معلوم ہوا تو جلدی سے پلٹ کر دیکھنے لگی لیکن اس سے پہلے ہی آریان پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لے چکا ہو -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ہو ڈیئر وائفی؟؟؟ آریان نے اپنی تھوری اس کے کندھوں پر جما کے مسکرا کے پوچھا -----

چھوڑو مجھے اور تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی رواحہ نے اس سے دور ہونا چاہا لیکن آریان کی گرفت اتنی سخت تھی کہ وہ اسے خود سے دور نہ کر پائی -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاہاہاہا ڈیئر وائفی ،،،، مجھ سے پنگا لینے کے لئے تمھیں بہت ساری طاقت کی ضرورت ہے جو کہ تمھارے اندر بلکل بھی نہیں ہے چوزے جتنی جان ہے تمھاری

آریان نے قہقہہ لگایا ----- ،،،،

اور پھر اس کے بال آگے کو کر کے اس کی گردن پر جا بجا اپنا لمس چھوڑنے لگا ----- اس کا لمس محسوس کر کے رواحہ کسمسا کر رہ گئی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کی گردن پر اپنا لمس چھوڑنے کے بعد اب اسے سیدھا کیے اس کے ہونٹوں پر جھکا اور اپنی سانسیں اس کی سانسوں میں انڈیلنے لگا------

URDU NOVEL BANK

تھوڑی دیر بعد اس کی سانسوں کو آزادی بخشتے وہ اس سے دور ہو کر اس کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا جو لال انار ہو رہا تھا -----

اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر آریان کا کمرے میں زندگی سے بھرپور قہقہ گونجا-----

جبکہ اس کا قہقہہ سنتی رواحہ شرمندہ سی ہوکر رہ گئی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شٹ اپ مسٹر آریان شاہ دفع ہو جاؤ یہاں سے میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ،،، اس کا قہقہ لگانا رواحہ کو تپا ہی گیا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

لیکن میرا تو یہاں سے جانے کا کوئی موڈ نہیں ہے وہ بیڈ پر پھیل کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

پلیز آریان میرا اس وقت تم سے بحث کرنے کا بلکل بھی موڈ نہیں ہے اوپر سے میں بہت تھکی ہوئی ہوں ریسٹ کرنا چاہتی ہوں وہ بیزاری سے بولی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جان من ادھر میرے پاس آؤ تمھاری ساری تھکاوٹ دور کروں آریان نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھ کر اپنی بانہیں پھیلائیں -----

لبوں سے لب ملانے کا اشارہ دو تو آ جاؤں

URDU NOVEL BANK

تم اپنے پھول چہرے کا نظارہ دو تو آ جاؤں

.

جس کندھے پہ سر رکھ کر غموں کو بھول جاتا تھا

سر رکھنے کو وہ کندھا دوبارہ دو تو آ جاؤں

.

میں جس آغوش کیلیے سدا بیتاب رہتا ہوں

اگر ان نرم بانہوں کا سہارا دو تو آ جاؤں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زیادہ شوخا بننے کی ضرورت نہیں ہے میرے کمرے سے جاؤ۔۔۔۔۔لو جی بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے میں تو تمھارے قریب آکر تمھیں خود میں سمیٹ کر تمھاری

URDU NOVEL BANK

ساری تھکاوٹ خود میں سمیٹنا چاہتا ہوں لیکن تمھیں یہ سب شوخا پن لگ رہا ہے------

رواحہ نے آریان کو اگنور کیے لیٹنا چاہا تب ہی آریان نے آگے بڑھ کر رواحہ کو کلائی سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا اور اسے باہوں میں بھر کر بیڈ پر لیٹ گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ اسکی باہوں میں مچلتی اس پہ اپنے ہاتھوں سے وار کرتی خود کو اس سے آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی -----اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس شخص کا سر پھاڑ دے جو اسے زبردستی اپنی باہوں میں بھر گیا تھا ----آریان نے اسے اپنے اوپر ڈال کر ہاتھ بڑھا کے لائٹس آف کیں-----اور پھر اچانک سے اسے نیچے گرا کر خود اس کے اوپر جھک آیا------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک بات میری کان کھول کر سن لو رواحہ اگر دوبارہ مجھے خود سے دور کرنے کی کوشش کی تو آئی سویئر تمہارے ان نازک ہاتھوں کے ساتھ ساتھ تمھاری اس اکڑ کو کاٹتے ہوئے مجھے ایک منٹ نہیں لگے گا ------

تم صرف اور صرف آریان شاہ کی ہو ----- تمھاری ہر آتی جاتی سانس پر ----
تمھاری روح پر ----- تمھارے جسم پر یہاں تک کہ پوری کی پوری رواحہ آریان شاہ پر صرف اور صرف آریان شاہ کا حق ہے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں جب چاہوں تمھارے قریب آسکتا ہوں تمھیں محسوس کر سکتا ہوں کیونکہ تم میری ہو صرف اور صرف میری ہو سمجھ میں آیا -----

اس لیے یہ پھڑپھڑانا بند کرو اور مجھے تمھیں محسوس کرنے دو اس نے اپنا چہرہ رواحہ کی گردن میں چھپا کر بوجھل لہجے میں سرگوشی کی تو رواحہ سختی سے اپنی آنکھیں میچ گئی------

جبکہ آریان شاہ دنیا جہاں کو بھلائے اس کے جسم کی نرماہٹ کو شدت سے محسوس کرنے میں گم تھا------ رواحہ کے جسم کی خوشبو اسے خود میں گم کیے ہوئے تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کو آریان کا ہاتھ اپنی بلاؤز کے ساتھ کھیلتا ہوا محسوس ہوا تو اس نے آریان کو روکنا چاہا------ لیکن آریان اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کیے اس کی بیوٹی بون اور گردن پر جابجا اپنا شدت بھرا لمس چھوڑنے لگا------

URDU NOVEL BANK

وہ اس کی گردن پر اپنا لمس بکھیرنے کے بعد دوبارا سے اس کے ہونٹوں پر جھکا اور وہاں اپنا شدت بھرا لمس بکھیرنے لگا ------رواحہ کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہونے لگا ------نا جانے کتنے ہی پل گزر گئے مگر آریان ہنوز ویسے ہی جھکا رہا----

کچھ دیر بعد اس نے سر اٹھا کر رواحہ کو دیکھا جس کا چہرہ اس کی قربت برداشت کرتے سرخ ہو رہا تھا ------ اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے آریان پر ایک بار پھر سے خمار اترنے لگا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پوری شدت سے اسکے ہونٹوں پہ جھک آیا اور قطرہ قطرہ رواحہ کی سانسیں خود میں انڈیلنے لگا اسے جب لگا رواحہ سانس نہیں لے پا رہی تو وہ اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا اس سے دور ہوا------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کمرے کے معنی خیز خاموشی میں دونوں کی دھڑکنیں عجیب ہی شور برپا کیے ہوئے تھیں ۔۔۔۔۔ اب تو پتا چل گیا نہ جان من تم کس کی ہو۔۔۔۔۔

تو آئیندہ مجھے خود سے دور بھیجنے کی کوشش بلکل بھی نہ کرنا تمھارے لیے اچھا نہیں ہوگا ۔۔۔۔۔ چلو آج کے لیے اللہ حافظ پھر ملاقات ہوگی ۔۔۔۔۔۔ وہ موبائل اس کے اوپر پھینکتا اسے آنکھ ونک کرتا وہاں سے بھاگ گیا۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میٹز آریان شاہ یہاں پر وہ ویڈیو ڈلیٹ کرنے آیا تھا رواحہ نے اپنا موبائل اٹھا کر جلدی سے گیلری اوپن کی جہاں ویڈیو کا نام و نشان تک نہیں تھا ۔۔۔۔۔۔

بہت چالاک ہو تم آریان شاہ لیکن میں نے بھی کوئی کچی گولیاں نہیں کھیلی ہوئی وہ غصے سے موبائل بیڈ پر پٹک کر خود لیٹ گئی ۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنے کمرے میں جانے کے بعد وہ شاور لے کر فریش ہوکر باہر نکلا ہی تھا جب وہ دونوں دھرام سے آگے پیچھے اس کے کمرے میں داخل ہوئے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں منہ ماری کرنے لگ گئے تھے دونوں جو آنے میں اتنا وقت لگا دیا----- اس نے مرر کے سامنے کھڑے ہوکر بالوں کو برش کرتے ان سے پوچھا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریان مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے ،،، عالیان نے جلدی سے بات کا آغاز کیا وہ نہیں چاہتا تھا اس معاملے میں ذرا سی بھی دیر ہو اور وہ معصوم اتنی تکلیفیں اور برداشت کرے-----

ایزال سے نکاح ہو جانے کے بعد وہ اس کے تایا کے بارے میں انفارمیشن لینے کے بعد اس سے ایزال پر کیے گئے ہر ستم کا بدلہ لینے والا تھا-----

ہمم بولو اس کو سنجیدہ دیکھ کر آریان بھی سنجیدہ ہوا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان تمھیں پتا ہے آج جب ہم تینوں کا سامان لے کر ہم دونوں واپس آ رہے تھے تو عون نے راستے میں پارک میں بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر گاڑی روک دی اور اس کے پاس چلا گیا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

میں بھی گاڑی سے اتر کر اس کے پیچھے ہی گیا جب وہاں گئے تو مجھے کشوہ کے ساتھ ساتھ وہاں پر ایک اور لڑکی بیٹھی نظر آئی جو کافی ڈری اور سہمی ہوئی تھی

میں نے کشوہ سے اس کے بارے میں پوچھا تو مجھے پتا چلا اس معصوم کو اس کے گھر میں ہراس کیا جاتا ہے اور مارا جاتا ہے اور--------------- عالیان نے ساری بات ان دونوں کو بتا ڈالی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تم کیا چاہتے ہو آریان بھی ان کے پاس آکر کھڑا ہوچکا تھا -----

میں اس لڑکی سے نکاح کر کے اسے اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں اور ان شیطانوں سے نجات دلوانا چاہتا ہوں -----

تمھیں ایسا کیوں لگتا ہے اس کا تایا اس کے ساتھ تمھارا نکاح کروائے گا،،،، آریان نے اس کے چہرے پر آنے والے تاثرات کی طرف دیکھتے پوچھا ------

مجھے پتا ہے اس کا تایا کبھی بھی نہیں مانے گا اس لیے میں نے کشوہ کے ساتھ مل کر پلاننگ کی ہے -----

کل وہ دونوں ہمیں اسی پارک میں ملیں گی جس میں آج ملیں تھیں میں بھی وہاں جاؤں گا اسے شاہ مینشن لے کر آؤں گا اور پھر اس سے نکاح کر کے اسے یہیں پر رکھوں گا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم بس باقی گھر والوں سے بات کر لو اور نکاح کی تیاریاں کر لوں ---- میں چاہتا ہوں کل میرے ساتھ رواحہ بھابھی بھی پارک میں جائیں اگر وہ ساتھ ہوں گی تو وہ دونوں لڑکیاں ڈریں گی نہیں ہمارے ساتھ آنے کو تیار ہوجائیں گی -----

URDU NOVEL BANK

تم ٹینشن نہ لو رواحہ بھی تمہارے ساتھ جائے گی اگر تم کہو تو میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گا ۔۔۔۔۔ آریان شاہ نے اسے بے فکر کیا۔۔۔۔۔

نہیں یار تم اور عون یہیں پر رہ کر باقی کی تیاریاں دیکھنا میں کل سیکیورٹی بھی کافی ٹائیٹ کروا دوں گا ایزال کی گمشدگی کے بعد اس کا تایا بلکل بھی چپ نہیں بیٹھے گا ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو ٹھیک ہے تم دونوں ریسٹ کرو میں باقی لوگوں سے بات کر کے آتا ہوں آریان ان کو ریسٹ کرنے کا کہہ کر خود باہر کی طرف بڑھ گیا ۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

دھیان سے آریان آج میں پینٹ لے کر نہیں آؤں گا عون جو ان سب میں تب سے خاموش بیٹھا تھا اب اسے رواحہ کے پاس جاتے دیکھ بول پڑا-----

تم پینٹ نہ لے کر آنا لیکن میں کشوہ کو کہہ دوں گا وہ تمہارے لیے فیڈر لے کر آئے آریان نے بھی مڑ کر حساب برابر کیا اور وہاں سے چلا گیا-----

ان سب میں واحد عالیان تھا جسے کسی بھی چیز سے کوئی مطلب نہیں تھا وہ صرف اور صرف ایزال کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا---- ایزال کی تکلیف اسے سکون نہیں لینے دے رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ داجی سے بات کرنے کے بعد اب رواحہ کے کمرے میں گیا تھا جہاں وہ نیند کے مزے لوٹ رہی تھی ---لگتا ہے یہ لڑکی بھنگ پی کر سوتی ہے جو اسے

اس پاس کا بھی ہوش نہیں رہتا آریان اس کے روم کی ونڈو بند کرنے کے بعد واپس اس کے پاس آیا تھا-----

رواحہ اوپن یور آئیز ،،،، وہ رواحہ کے اوپر جھکے چہرے پر سے اس کے بال سائیڈ پر کر کے اسے جگانے لگا---- لیکن وہ تھی کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ اوپن یور آئیز ،،،، اسے کروٹ لیتا دیکھ آریان کو اس پر غصہ آنے لگا تھا -----اسے ایک دو بار آوازیں دینے کے بعد اب آریان اسے اپنی باہوں میں بھر چکا تھا اور قدم واشروم کی طرف بڑھائے تھے ----

URDU NOVEL BANK

واشروم کے اندر اسے لانے کے بعد آریان نے لائیٹ آن کی اور دروازا لاک کیا۔۔۔۔۔ وہ اسے نیچے اتارے اس کی کمر میں بازو حائل کیے شاور آن کرتے اسے نیچے اتار چکا تھا۔۔۔۔۔

اپنے اوپر پانی گرنے کی وجہ سے رواحہ ہوش میں آئی لیکن نظر جیسے ہی سامنے کھڑے آریان پر پڑی اس کے چودہ طبق روشن ہوئے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟ رواحہ نے اس سے دور ہونا چاہا۔۔۔۔۔

وہ میرا دل نہیں لگ رہا تھا اکیلے میں اس لیے سوچا تھوڑا بیوی سے پیار کر آؤں وہ اسے کھینچ کر اپنے قریب کر چکا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اسکی تھوڑی کو نرمی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اونچا کیے وہ اس کے ہونٹوں پر جھکا ------اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتے کے بعد آریان کی نظریں اسکی شفاف سفید گردن پر پھسلتے پانی کے قطروں پر گئی جو سفید موتیوں کی صورت اختیار کیے ہوئے تھے-----آنکھوں میں خمار لیے وہ ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالتا اچانک سے اپنے دہکتے لب اسکی شہ رگ پر رکھ گیا----

آریان لیو می،،، یہ کیا کر رہے ہو ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو تم گئے تھے وہ اس کی جسارتوں کو بڑھتا دیکھ ممنائی--------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ممنانا بند کرو اور مجھے سکون سے اپنا کام کرنے دو وہ سرد لہجے میں سرگوشی کرتا اس کے کان کی لو کو دانتوں تلے دبا گیا رواحہ نے اپنی سسکی روکی------

URDU NOVEL BANK

میں چاہنے کے باوجود بھی تم سے نفرت نہیں کر پا رہا میرا دل ہر وقت تمہاری قربت کے لیے مچلتا ہے ---- میرا دل چاہتا ہے تم ہر وقت میرے ارد گرد رہو

آریان نے نرمی سے اس کے ہونٹوں کو چھوا------

میں بہت جلد اس دشمن کا پتا لگاؤں گا اور اسے ایسی سزا دوں گا جو وہ ساری زندگی یاد رکھے گا ----- اس انسان کی وجہ سے مجھ تم سے اتنے سال دور رہنا پڑا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان اس کا رخ دیوار کی جانب کیے اس کی گردن پر جا بجا اپنا لمس چھوڑنے لگا اس کی سخت پناہوں میں رواحہ جی جان سے لرزی ------

URDU NOVEL BANK

اگر دوبارا مجھے خود سے دور کرنے کی کوشش کی تو وہ حشر کروں گا میں تمھارا جو تمھاری ننھی سی جان برداشت نہیں کر پائے گی رواحہ نے ایک بار پھر اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کی -----

تب ہی وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی مضبوط گرفت میں لیے اس کے بالوں میں چہرہ چھپائے سرگوشی کرنے لگا------

اور ایک بار پھر اس کا رخ اپنی جانب کیے اسے اپنی بانہوں میں بھر کر قدم واپس سے بیڈ روم کی طرف بڑھائے------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نرمی سے اسے بیڈ پر لٹائے خود اس پر جھک آیا----اور اس کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا جو اس کے دیکھنے پر جلدی سے اپنا چہرہ موڑ گئی ------

URDU NOVEL BANK

اس کی حرکت پر آریان شاہ کے ہونٹوں کو خوبصورت سی مسکراہٹ نے چھوا

میری جان اب چہرہ موڑنے سے کیا ہوگا وہ اس کا چہرہ سیدھا کیے نرمی سے اس کی آنکھوں کو چھوتے بولا --------

جو شرم کے مارے اپنی آنکھیں جھکا گئی آریان اس کی حرکت پر جی جان سے فدا ہوتے ایک بار پھر اس کے گلابی ہونٹوں پر جھکا اور وہاں اپنا دہکتا لمس چھوڑنے لگا----- وہ رواحہ کے ہونٹوں پر اپنی شدتیں نچھاور کرتے اسے بے بس کر چکا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بھی اس کی قربت میں پگھلتی اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی اور ایک خوبصورت سی رات اپنے اختتام کو پہنچی۔

URDU NOVEL BANK

صبح موبائل پر ہوتی بیل کی وجہ سے آریان کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر اپنے ساتھ لیٹی رواحہ پر گئی جو اپنا ایک بازو اور ٹانگ اس پر رکھے لیٹی ہوئی تھی ----- اس کی طرف دیکھتے آریان کے ہونٹوں کو خوبصورت سی مسکراہٹ نے چھوا ------

وہ نرمی سے اس کے ہونٹوں پر جھک گیا ----- لیکن ایک بار پھر موبائل پر ہوتی بیل کی وجہ سے وہ بدمزہ ہوتا اس کی ٹانگ اور بازو دور کرتا بیڈ سے نیچے اتر کر ونڈو کے پاس جا کھڑا ہوا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کسے تکلیف ہے صبح صبح وہ بغیر نمبر دیکھے کال کٹ کر کے کال کرنے والے پر پھٹ پڑا -----

تجھے کیا تکلیف ہے تجھے بھابھی کو آج لئے منانے کے لیے بھیجا تھا اور تو وہاں جا کر گھر بسا کے بیٹھ گیا-----

حد ہے ،، تجھے یاد بھی ہے کہ نہیں آج میرا نکاح ہے عالیان جو غصے میں بیٹھا تھا وہ بھی اس پر پھٹ پڑا-----

ایک کمینہ خراٹے مار رہا ہے اور دوسرا بیوی کے پلو سے بندھا بیٹھا ہے بھیجتا ہوں میں داجی کو تمھارے کمرے میں عالیان جو ساری رات سویا نہیں تھا صبح بھی جلدی سے اٹھ کر ریڈی ہو چکا تھا ان دونوں کو مزے سے سوتا دیکھ جی جان سے جلا بھنا ہوا تھا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آ رہے ہیں ہم کمینے پندرہ تک تم عون کو جگاؤ تب تک آریان نے کھٹاک سے کال کٹ کی ------

URDU NOVEL BANK

روا حہ اس کمرے میں بہت سارے چوہے ہیں جلدی سے اٹھو ہمیں یہاں سے جانا ہے روا حہ جو ساری رات اس کی شدتیں سہتی رہی تھی اب بھی آریان کے بلانے پر آنکھیں نہیں کھول رہی تھی وہ اسے اٹھا کر بھی بیٹھا چکا تھا لیکن وہ بیٹھی ہوئی نیند میں جھول رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب اسے کچھ سمجھ میں نا آیا کہ وہ اسے کیسے اٹھائے تو وہ اس کے کان میں چوہوں کا نام لیتے چینخا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چوہوں کا سنتے رواحہ نے فٹ سے اپنی آنکھیں کھولیں تھی اور پھر جلدی سے اٹھ کر کھڑی ہوتی جمپ لگا کر آریان کی گردن میں بانہیں ڈالے اس سے چپک چکی تھی -----

اس کی حرکت پر آریان کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا ڈٹ کر آریان شاہ کا مقابلہ کرنے والی رواحہ چوہوں سے ڈرتی ہے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیریسلی رواحہ تم چوہوں سے ڈرتی ہو آریان نے قہقہہ لگایا -----

آہہہہہہہ یہ کیا ،کیا جنگلی بلی اسے خود پر ہنستا دیکھ رواحہ نے اس کی گردن پر زور سے کاٹا-----

URDU NOVEL BANK

رواحہ میری بات غور سے سنو۔۔۔۔۔۔۔۔ آریان اسے ویسے ہی گود میں لیے بیڈ پر بیٹھ گیا اور پھر شروع سے لے کر آخر تک ساری بات اسے بتا ڈالی ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ یہیں پر رکیں میں جلدی سے فریش ہوکر آتی ہوں جہاں پر سوال ایک معصوم لڑکی کی زندگی کا ہوگا رواحہ اپنی زندگی داؤ پر لگا کر بھی اس کی مدد کرے گی رواحہ اسے ہامی بھرتی جلدی سے فریش ہونے چلی گئی ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دروازے پر ہوتی دستک پر آریان نے جلدی سے آگے بڑھ کر دروازا کھولا اور دروازے کے باہر کھڑے انگڑائیاں لیتے عون سے جلدی سے اپنے کپڑے لے کر آنکھ ونک کرتا دروازا بند کر گیا اور جلدی سے لے کر ڈریسنگ روم میں گھس گیا۔۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں تیار ہوکر ایک ساتھ باہر گئے اور پھر عالیان رواحہ اسی پارک کی جانب چل دیے جہاں پر کشوہ اور ایزال نے آنا تھا جبکہ پیچھے سے عون اور آریان نکاح کی تیاریاں کرنے لگے۔۔۔۔

جبکہ نوشیبہ بیگم دلہن کے لیے اچھا سا نکاح کا جوڑا لینے جا چکیں تھیں کیونکہ انہیں عالیان بھی اپنے بچوں کی طرح ہی عزیز تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!!!! ہائے لٹل ڈول کیسی ہو کشوہ اور ایزال بینچ پر بیٹھی ہوئی تھیں جب انہیں اپنے پیچھے سے کسی لڑکی کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں نے رخ موڑ کر پیچھے کی جانب دیکھا تو اُنہیں کل والے لڑکے کے ساتھ ایک لڑکی بھی دکھائی دی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جبکہ وہاں پر ایک لڑکے کو دیکھ ایزال کانپتے ہوئے کشوہ کے ساتھ چپک چکی تھی رواحہ کو اس معصوم سی لڑکی پر نے ساختہ ہی پیار آیا تو وہ جلدی سے آگے بڑھ کر اس کے دونوں ہاتھ تھام گئی -----

ہے لٹل ڈول تمھیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے اب میں آگئی ہوں نا میں آپ کو آپ کے گندے تایا تائی اور ان کے بچوں سے بہت دور لے جاؤں گی -----

پھر نہ ہی وہ آپ کو ٹچ کریں گے نہ ہی ماریں گے رواحہ نے اس کے ہاتھ سہلاتے اسے دلاسہ دیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کی بات سن کر اس نے ایک پل کے لیے اپنا چہرہ اوپر کیا لیکن پھر رواحہ کے ساتھ ایک لڑکے کو کھڑا دیکھ کے ڈر کے اپنی نظریں جھکا گئی -----

URDU NOVEL BANK

ایزال میری جان تمھیں ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ بہت اچھے ہیں یہ ہماری مدد کریں گے تمھارے گندے تایا تائی کو پنیش کرنے میں کشوہ نے محبت سے اسے اپنے گلے لگایا ------

لٹل ڈول تمھاری فرینڈ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے ہم یہاں پر تمھاری ہیلپ کرنے آئے ہیں اور تمھیں پتا ہے ہمارے ساتھ یہ انسپکٹر انکل بھی ہیں یہ تمھارے گندے تایا کو بہت ماریں گے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتا نہیں ان سب کو میں انکل کہاں سے دکھائی دیتا ہوں عالیان منہ ہی منہ میں بڑبڑایا -----

URDU NOVEL BANK

لٹل ڈول آپ ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلو وہاں پر نہ ہی کوئی تمھیں ٹچ کرے گا اور نہ ہی مارے گا تم سارا دن میرے ساتھ رہو گی ہم بہت ساری مستی کریں گے ------

رواحہ کی باتیں سن کر وہ کافی حد تک نارمل ہوچکی تھی اب وہ چہرہ جھکانے کی بجائے چہرہ اٹھا کر اس کی باتیں سن رہی تھی ان سب میں اس نے ایک بار بھی عالیان کی طرف نہیں دیکھا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن عالیان کی نظریں تب سے ہی اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں اس کا بس نہیں چل رہا تھا جلدی سے ان دونوں کا نکاح ہو جائے اور وہ اس موم کی گڑیا کے تمام تر دکھ درد اپنے اندر سمیٹ لے -----

یہ آپی ٹھیک کہہ رہی ہیں کشوہ تم اب ان کے ساتھ ان کے گھر ہی رہو گی اب بھی ہم ان کے ساتھ ان کے گھر جا رہے ہیں کشوہ کو ان کا زیادہ دیر وہاں ٹھہرنا ٹھیک نا لگا تو وہ ان دونوں کو اشارہ کرتی ایزال کو لے کر عالیان کی گاڑی کی طرف بڑھ گئی ------

عالیان آگے بیٹھا کار ڈرائیو کر رہا تھا جبکہ کشوہ اور رواحہ ایزال کے ساتھ بیک سیٹ پر بیٹھیں باتیں کرنے میں مگن تھیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ لوگ گھر پر پہنچے تو نکاح کی تمام تر تیاریاں مکمل ہوچکیں تھیں -----

رواحہ کشوہ اور نوشیبہ بیگم ہی ایزال کے پاس تھیں باقی سب مرد اپنے اپنے کمروں میں تھے عالیان مردوں کو لے کر ایزال کے ڈر کے بارے میں انہیں بتا چکا تھا

وہ لوگ اس وقت ایزال کا پینک ہونا افورڈ نہیں کر سکتے تھے اس لیے سب اس سے دور دور ہی تھے کوئی بھی اس کے قریب نہیں گیا تھا ------

یہ لو بیٹا یہ تم تینوں کے ڈریسز ہیں ایزال کو ریڈی کرنے کے بعد تم دونوں خود بھی ریڈی ہوجانا مجھے تھوڑے سے کام ہیں میں وہ دیکھ لوں نوشیبہ بیگم انہیں ڈریسز تھما کر خود کچن کی جانب چلی گئیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ رواحہ اور کشوہ ایزال کو لے کر ایک کمرے میں چلی گئی ---- جہاں پر کسی بھی مرد کا آنا جانا نہیں تھا -----

URDU NOVEL BANK

بے بی پنک کلر کے بھاری لہنگے میں سائیڈ سے مانگ نکالے بالوں کی سٹائلش چوٹی بنائے میک اپ کے نام پر ہلکی سی لیپسٹک لگائے ایزال نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

جبکہ رواحہ بھی پیچ کلر کی فراک پہنے ساتھ بالوں کو کھلا چھوڑے آریان شاہ کا دل دھڑکانے کو تیار تھی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کشوہ بھی پرپل کلر کی فراک پہنے ساتھ بالوں کی چٹیا کیے اس پر پھول لگائے اپنے من موہ روپ کے ساتھ بہت پیاری لگ رہی تھی ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میک اپ کے نام پر تینوں نے بس ہلکی سی لپسٹک لگا رکھی تھی -----

وہ سادگی میں بھی قیامت ڈھا رہی تھیں تبھی نوشیبہ بیگم نے کمرے میں آتے ان تینوں کی نظر اتاری تھی -----

مولوی صاحب آگئے ہیں ایزال بیٹا چلیں نوشیبہ بیگم نے آگے بڑھ کر اسے کھڑا کرتے کندھوں سے تھاما لیکن وہ ڈر کے کشوہ کا ہاتھ تھام گئی-----

مجھے نہیں جانا ان کے ساتھ یہ بھی مجھے ماریں گی ایزال کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی اسے لگا تھا نوشیبہ بیگم بھی اسے اس کی تائی کی طرح ماریں گی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ایزال یہ آنٹی تو بہت اچھی ہیں یہ تمھیں کچھ بھی نہیں کہیں گی انفیکٹ یہ جو پیارے پیارے کپڑے ہم نے پہنے ہوئے ہیں ہمیں یہ بھی انہوں نے ہی لا کے دیلے ہیں -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اگر گندی ہوتی یہ آنٹی تو تائی کی طرح تمھیں اپنی بیٹی کے اتارے ہوئے گندے کپڑے دیتی لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا کیونکہ یہ بہت اچھی ہیں کشوہ نے پیار سے اسے سمجھایا-----

آپ سچی میں ہمیں نہیں ماریں گی نا ہمیں بہت پین ہوتا ہے ایزال نے نوشیبہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے یقین دہانی چاہی -----

سچی میں بیٹا میں تمھیں کچھ نہیں کہوں گی بلکہ تمھیں بہت سارا پیار دوں گی کیونکہ اب تم بھی میری بیٹی ہو ایزال کی باتیں نوشیبہ بیگم کی آنکھوں میں آنسو لے آئیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک دفع یہ نکاح ہو جائے اس کے بعد تمھاری تائی سے بھی ذرا دعا سلام کر کے آنے کا ارادہ ہے میرا ایزال کی باتیں سن کر رواحہ کا غصے سے پارا ہائی ہوا

URDU NOVEL BANK

ارادہ تو میرا بھی ہے دو دو ہاتھ کرنے کا پہلے میں ایزال کے لیے چپ تھی لیکن اب وہ سیو ہے تو جب بھی آپ ان سے سلام دعا کرنے جائیں مجھے بھی ساتھ لے جائیے گا کشوہ بھی کہاں پیچھے رہنے والی تھی ----

اس نے بھی ان لوگوں سے بہت سارے حساب برابر کرنے تھے-----

آپ سب انہیں ماریں گے تو انہیں پین ہوگا ایزال معصومیت سے بولی ----

اس کی بات سن کر رواحہ کو اس پر ڈھیروں سارا پیار آیا کتنی معصوم تھی وہ اس لیے وہ جلدی سے آگے بڑھ کر ایزال کے گال چٹا چٹ چوم گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی حرکت پر ایزال کے گال بلش کرنے لگے ---- ہاہاہاہا لٹل ڈول تم بلش کر رہی ہو رواحہ نے اسے چھیڑا----

رواحہ کی بات پر وہ شرما کر نوشیبہ بیگم کے گلے لگ گئی ----

نوشیبہ بیگم نے محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ ایزال کی اس حرکت پر رواحہ اور کشوہ نے اپنا امڈ آنے والا قہقہہ روکا-----

اب چلیں نیچے ،،،، نوشیبہ بیگم نے اسے اپنے گلے سے الگ کیا-----

نیچے بہت سارے انکلز ہوں گے وہ مجھے ٹچ کریں گے مجھے ڈرتی کریں گے مجھے نہیں جانا نیچے وہ اپنی جگہ سے ایک انچ نہ ہلی ----

دیکھو ایزال پہلے تم اکیلی تھی اب ہم سب تمہارے ساتھ ہیں ----

جو کوئی بھی تمہاری طرف آئے گا میں اور رواحہ آپی مل کر اس کی خوب پٹائی کریں گے------

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تمھیں تو پتا ہی ہے میں کتنی اچھی پٹائی کرتی ہوں کشوہ نے اسے بہلایا اور اس کے سر پر گھونگھٹ دیا-----

دیکھو ایزال میں نے تمہارے سر پر گھونگھٹ بھی اوڑھا دیا ہے اب کوئی بھی تمھیں دیکھ نہیں پائے گا-----

URDU NOVEL BANK

ایزال کو ایک سائیڈ سے رواحہ جبکہ دوسری سائیڈ سے نوشیبہ بیگم تھامے ہوئے تھیں جبکہ کشوہ آگے آگے چلتی اس کی ویڈیو بنانے میں مصروف تھی -----

وہ تینوں جیسے جیسے چل کر آ رہی تھیں ان تینوں کا دل دھڑکا رہی تھیں -----

ان تینوں کی نظریں تو ان سے اٹھنے سے انکاری تھیں ----

عالیان ایزال کو گھونگھٹ کے اندر سے ہی امیجن کر چکا تھا وہ کتنی پیاری لگ رہی ہوگی ----

وہ تو سادگی میں بھی عالیان کا دل دھڑکا جاتی تھی لیکن آج تو وہ پنک کلر کے ڈریس میں اور بھی زیادہ پیاری لگ رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ ڈریس اسی کے لیے ہی بنایا گیا ہو رواحہ اور نوشیبہ بیگم نے اسے لاکر عالیان کے سامنے والے صوفے پر بٹھا دیا----

ایزال کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ اس بات کی گواہ تھی کہ وہ اندر سے کس قدر ڈر رہی ہے ----

ایزال وحید ولد وحید آپ کا نکاح عالیان اکرم ولد اکرم سے سکہ رائج الوقت حق مہر پچاس لاکھ طے پایا گیا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے -----

مولوی صاحب نے دور سے بیٹھے ہی مائک میں اس سے پوچھا ----

کیونکہ اس کے ڈر کو مدنظر رکھتے ہوئے عالیان نے کسی بھی مرد کو اس کے قریب جانے سے روکا ہوا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

نوشیبہ بیگم کے اس کے سر پر ہاتھ رکھنے اور کشوہ کا ہاتھ پکڑنے پر اسے تھوڑا حوصلہ ملا تو اس نے جلدی سے قبول ہے کہا ------

جبکہ ولد توحید پر داجی ، نوشیبہ بیگم ، آریان ،رواحہ سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایزال سے پوچھنے کے بعد مولوی صاحب نے وہی کلمات عالیان کے لیے دہرائے تو اس نے بھی جلدی سے قبول ہے کہا -----

نکاح کا مرحلہ طے پاتے ہی سب نے ایک دوسرے کے گلے لگ کر مبارکباد دی

URDU NOVEL BANK

اپنے ماں باپ کے جانے کے بعد ایزال کو بھی آج مضبوط سائبان مل چکا تھا جس نے اسے تحفظ دینا تھا دنیا کی نظروں سے بچا کے رکھنا تھا۔۔۔۔

عالیان نے ایک بار پھر سے ایزال کی طرف دیکھا جو اب بھی کانپ رہی تھی ۔۔۔۔

اب تمھیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے ایزال کیونکہ اب تم ایزال وحید نہیں ایزال عالیان ہو۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

Sabse Juda Apna Junoon

Apni Apni Dhun Mai Sare Gum

Gali Gali Nagar Nagar

Ataq Rahi Nahi Nazar

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Mere Dil Tum Ho Sirf Tum

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

Tu Aja Meri Ankhiyon Mein

Kithe Hur Na Nazar Lag Jave

Mangu Tujhe Rab Se Mein

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Tujh Bin Ye Umer Cut Jave

Tu Aja Meri Ankhiyon Mein

Kithe Hur Na Nazar Lag Jave

Tu Mere Dil Mein Bas Ja Ve

Duur Hove To Fikar Lag Jave

Mere Dil Tum Ho Sirf Tum

Mere Dil Tum Ho Sirf Tum

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھارے ساتھ اب میں ہوں تمھیں کوئی کچھ نہیں کر سکتا اب تم محفوظ ہو اور بہت جلد میں تمھارا یہ ڈر ختم کر کے تمھیں بہادر بناؤں گا-----

عالیان نے اس کی طرف دیکھ کر سوچا تھا-----

چلو لٹل ڈول میں تمھیں تمھارے کمرے میں چھوڑ دوں کب سے بیٹھی ہو تھک گئی ہوگی عالیان کے اشارہ کرنے پر رواحہ اس کے پاس جا کر رکی-----

ایزال تمھیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو تم نوشیبہ آنٹی اور رواحہ سے بلا جھجک کہہ دینا----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ پولیس والے انکل بھی بہت اچھے ہیں تمھارا بہت خیال رکھیں گے تمھیں کسی چیز کی ضرورت ہو کوئی پریشانی ہو تو تم ان سے بھی کہہ سکتی ہو ------

اور ہاں اب میں چلتی ہوں تم اپنا بہت سارا خیال رکھنا میں بیچ بیچ میں تم سے ملنے آتی رہی ہوں کشوہ آگے بڑھ کر اس کے گلے لگی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اللہ حافظ ،،، کشوہ جانے لگی تھی جب پیچھے سے کوئی اس کا ہاتھ تھام گیا ---کشوہ نے مڑ کر دیکھا تو ایزال اس کے دونوں ہاتھ تھام کر کھڑی تھی-----

پلیز کشوہ مجھے چھوڑ کر نہ جاؤ ----مجھے یہاں اکیلا نہیں رہنا تم بھی میرے ساتھ رہو مجھے ڈر لگتا ہے اس کی آواز میں واضح نمی گھلتی محسوس ہو رہی تھی -----

نہیں ایزال میں یہاں کیسے رک سکتی ہوں یہ تمہارا سسرال ہے اور ویسے بھی میں نے کہا نا کہ میں تم سے ملنے آتی رہوں گی-----

کشوہ نے اسے سمجھایا،، ,،،لیکن کشوہ تم نے مجھ سے پرامس کیا تھا تم مجھے اکیلا نہیں چھوڑو گی ہمیشہ میرے ساتھ رہو گی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے یہ شادی بھی اس لیے ہی کی تھی تم نے کہا تھا تم بھی میرے ساتھ یہاں رہو گی اب تم اپنی بات سے پلٹ رہی ہو ایزال کا جسم واضح ہلکورے کھا رہا تھا-----

سویٹ گرل میں ہوں تمھارے ساتھ یہاں پر تمھیں ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے ---نا ہی کسی سے ڈرنے کی ضرورت ہے عالیان اس کے پاس آیا

نہیں دور رہیں آپ مجھ سے مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا عالیان کے آگے بڑھنے پر وہ جلدی سے کشوہ کے پیچھے چھپ گئی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اف جتنا آسان یہ سب لگ رہا تھا اتنا ہے نہیں مجھے نہیں لگتا جلدی ایزال کے دل سے یہ ڈر نکل پائے گا وہ تو مجھے اپنے قریب بھی نہیں آنے دیتی اس کو کشوہ کے پیچھے چھپتا دیکھ عالیان پریشان ہو گیا ------

URDU NOVEL BANK

کشوہ وہ اتنا کہہ رہی ہے تو تم یہاں پر رہ لو کچھ دنوں میں جب وہ ٹھیک ہو جائے گی تو چلی جانا عالیان نے اس کے سامنے جاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں عالیان بھائی میں یہاں نہیں رک سکتی میرا بھائی مجھے کبھی بھی آپ کے گھر میں رکنے کی اجازت نہیں دے گا اور پھر پتا نہیں ایزال کب تک ٹھیک ہو ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں خود بھی چاہتی ہوں اس کے پاس رکنا لیکن میرے لیے یہ سب ممکن نہیں ہے میں کیسے اتنے دن کسی کے گھر رہ سکتی ہوں کشوہ کو اتنے دن وہاں رکنا ٹھیک نہ لگا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پلیز کشوہ اس وقت تم ایزال کی حالت کے بارے میں تو سوچو وہ بلکل بھی تمہارے بغیر نہیں رہے گی----

اوپر سے پتا نہیں تم نے اور رواحہ بھابھی نے میری معصوم سی بیوی کو کتنے لالچ دیے ہیں یہ نکاح کرنے کے لیے عالیان سے ایزال کی سسکیاں برداشت نہیں ہو رہی تھیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ایزال سے گلے ملتی اس سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر آگے بڑھ گئی جبکہ کشوہ کا ایزال کا ہاتھ چھوڑ کر جانے پر ایزال دھرام سے نیچے زمین پر گری تھی ------

رواحہ نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسے پکڑا تھا ----

URDU NOVEL BANK

مسٹر عون مجھے پتا ہے اس وقت میں جو تم سے کہنے لگی ہوں اس کے بعد تم مجھے کوئی پاگل ہی سمجھو گے لیکن اس وقت تمھیں یہ سب کہنا میری مرضی نہیں میری مجبوری ہے ----- عون کو اس کی باتیں سمجھ میں نا آئیں -----

میں اس وقت نہ تو اپنی دوست کو اکیلا چھوڑ سکتی ہوں اور نا ہی بغیر کسی رشتے کے اس گھر میں رک سکتی ہوں اس لیے میں تم سے کچھ مانگنا چاہتی ہوں وہ بلکل سنجیدگی سے بول رہی تھی جبکہ وہاں پر کھڑے تمام لوگوں کو اس کی باتیں سمجھ میں نہیں آ رہی تھیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسٹر عون کیا تم مجھ سے نکاح کرو گے ؟؟؟ اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا ---

URDU NOVEL BANK

چٹاخ ----چٹاخ---چٹاخ---- اس کی باتیں سن کر عون نے جلدی سے ہوش میں آتے اپنے منہ پر دو تین تھپڑ لگائے آیا وہ جو سن رہا ہے وہ سب کچھ سچ ہے یا اس کے کان بج رہے ہیں -----

ایک نمبر کا لنگور ہے یہ انسان اگر میری مجبوری نہ ہوتی تو میں کبھی بھی اس لنگور کو مجھ سے نکاح کرنے کو نا کہتی اس کی حرکت پر کشوہ نے سوچا------

میں تم سے نکاح کرنے کے لیے تیار ہوں میری چوٹی ----- مطلب میری ہونے والی خوابوں کی ملکہ جی عون نے جلدی سے اپنا جملہ درست کیا کہیں وہ نکاح کرنے سے منع ہی نا کر دے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون کو اور کیا چاہیے تھا اس کی دلی خواہش پوری ہو رہی تھی اس نے جو مانگا تھا وہ اسے مل رہا تھا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عون نے باقی سب کی طرف دیکھا جن کے چہروں کی مسکراہٹ بتا رہی تھی وہ اس نکاح کے لیے رضامند ہیں ------

ٹھیک ہے پھر میں ماما بابا کو سب سمجھا کر انہیں کال کر کے یہیں پر بلا لیتی ہوں سب کی رضامندی ملنے پر وہ موبائل نکال کر تھوڑا سائیڈ پر چلی گئی اور اپنے گھر والوں کو کال کرنے لگی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما بابا کہہ رہے ہیں وہ لوگ آدھے گھنٹے تک پہنچ جائیں گے وہ کال کٹ کر کے واپس سے زمین پر بیٹھی ایزال کے پاس آئی اور باقی سب کو بتانے لگی -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

افففف ایزو چیونٹی جتنا دل ہے تمھارے اندر کیسے دھرام سے نیچے گری ہو اگر کوئی ہڈی پسلی ٹوٹ جاتی تو تمھارے شوہر نے تو مجھے جیل میں ہی بند کر دینا تھا کشوہ نے اسے زمین سے اٹھا کر کھڑا کیا اور پھر اپنے گلے سے لگایا ۔۔۔۔۔۔

پتا نہیں یہ سویٹ گرل رات کو کیا کرے گی ۔۔۔۔۔۔ کہیں مجھے کمرے میں دیکھ کر بیہوش ہی نہ ہو جائے عالیان کو رات کی فکر ہونے لگی ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مولوی صاحب کو آریان پہلے ہی آدھے راستے سے واپس بلوا چکا تھا اس آدھے گھنٹے کے دوران عون کے کمرے کو بھی ڈیکوریشنز والوں کو منگوا کر ڈیکوریٹ کر دیا گیا تھا ۔۔۔۔۔ عالیان کا کمرہ تو پہلے ہی ڈیکوریٹ ہوگیا تھا ۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کشوہ کے گھر والوں کے آجانے کے بعد سب سے ملنے جلنے کے بعد کشوہ اور عون کے نکاح کا مرحلہ بھی طے پایا گیا۔-----

تھوڑی ہی دیر میں وہ کشوہ ندیم سے کشوہ عون بن چکی تھی ------

چونکہ کشوہ کے گھر والے بچپن سے ہی کشوہ اور ایزال کی دوستی کے بارے میں جانتے تھے تو اس نکاح میں زیادہ رکاوٹیں نہیں آئیں اوپر سے عون کے بیک گراؤنڈ کے بارے میں بھی وہ اچھے سے جانتے تھے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نوشیبہ بیٹا دونوں دلہنوں کو ان کے کمروں میں چھوڑ آؤ داجی نے ان کے تھکنے کے احساس سے کہا۔----

URDU NOVEL BANK

رکیں داجی اگر سب کے یہاں پر نکاح ہو رہے ہیں تو مجھے بھی رخصتی چاہیے ------آریان نے بھی موقعے پر چوکا مار ڈالا ------

بیٹا جی تمھیں کونسا کسی رخصتی کی ضرورت ہے تم تو ویسے بھی دن رات میری پوتی کے کمرے میں ہی پائے جاتے ہو داجی نے اسے شرمندہ کرنا چاہا لیکن وہ آریان شاہ ہی کیا جو شرمندہ ہو جائے بلکہ وہ تو ڈھیتوں کی طرح مسکرا دیا-------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

داجی اپنی بیوی کے کمرے میں ہی ہوتا ہوں کونسا غیروں کی بیوی کے کمرے میں ہوتا ہوں ------

داجی مجھے رخصتی نہیں چاہیے رواحہ تنک کر بولی -----

رخصتی تو تمھارے اچھے اچھوں کی بھی ہوگی وہ جلدی سے آگے بڑھ کر اسے اپنی گود میں تھام گیا اور داجی کے سامنے اجازت طلب نظروں سے دیکھا -----

داجی کی طرف سے اجازت ملتے ہی وہ جلدی سے رواحہ کو لے کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا-----

یہ کیا بدتمیزی ہے داجی ماما اور باقی سب کیا سوچ رہے ہونگے رواحہ کو اس کی حرکت پر غصہ آیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو بھی سوچتے ہیں سوچیں مجھے فرق نہیں پڑتا آریان نے کمرے میں داخل ہوتے ہی ان دونوں پر پھولوں کی پتیوں کی برسات ہوئی آریان پہلے ہی ساری سیٹنگ کر چکا تھا------

URDU NOVEL BANK

آریان اسے بیڈ پر لٹانے کے بعد دروازا بند کر کے واپس پلٹا تو اس کی نظر سامنے بیٹھی رواحہ پر گئی ----

جس کے چہرے پر سرخی کے رنگ جھلک رہے تھے----

اس کے چہرے پر سرخی دیکھ کے آریان کی آنکھوں میں چمک اتر آئی ------

اسے بیڈ کی طرف بڑھتا دیکھ رواحہ سائیڈ لے گئی وہ جلدی سے شرٹ اتار کر دور اچھالتا تیز قدم لیتا بیڈ پر گیا اور پیچھے سے اسے اپنی باہوں کے حصار میں لے کر اسکی گردن میں جھک کر اسکی خوشبو خود میں اتارتا گہرے گہرے سانس لینے لگا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ اس کی سانسوں کی تپش اپنی گردن پر محسوس کر کے اس کی گرفت میں کسمسائی ------

آریان مجھے باہر جانا ہے پلیز ،،،، رواحہ اس کی گرفت میں ممنائی -----

اس کا جان لیوا لمس رواحہ کے اندر سنسنی سی دوڑا گیا------

آریان کا جان لیوا لمس اسے لرزنے پر مجبور کر رہا تھا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کی گرفت سے نکلنا چاہ رہی تھی لیکن آریان اس پر اپنا گھیرا تنگ کیے ہوئے تھا-----

URDU NOVEL BANK

آریان نے اس کے ہونٹوں پر اپنا شدت بھرا لمس بکھیرتے ہاتھ پیچھے اس کی کمر پر لیجا کے اس کی فراک کی دوڑیوں کو کھول ڈالا-----

،،،، آریان پلیز چھوڑو نا مجھے باہر جانا ہے

شٹ اپ رواحہ تمھیں پتا ہے نا مجھے اپنے کام میں مداخلت بالکل بھی پسند نہیں ہے ----

لیکن تم ہر وقت جب بھی میں تمھارے قریب آتا ہوں میرے کام میں مداخلت پیدا کرتی ہو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے اس کی کان کی لو کو اپنے دانتوں سے زور سے کاٹا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رواحہ کے منہ سے سسکاری سی برآمد ہوئی اس نے ایک بار پھر آریان کی گرفت سے نکلنا چاہا تب ہی وہ اسے سوچنے سمجھنے کا کوئی بھی موقع دیے بغیر اس کے ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے اس کے ہونٹوں پر جھکا اور وہاں اپنی شدتیں لٹانے لگا۔۔۔۔۔

وہ کچھ ہی دیر میں اپنی سانسوں میں اس کی سانسیں الجھا چکا تھا ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان کو اپنے ہونٹوں سے گردن تک کا سفر کرتے دیکھ رواحہ نے کچھ کہنے کے لیے اپنے لب وا کیے تب ہی وہ اس کے ہونٹوں پر ایک بار پھر سے جھک کر اسے خاموش کروا گیا ۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آج رواحہ کچھ بھی نہیں بولو بس خاموش رہو اور ان لمحوں کو محسوس کرو وہ اس کے کندھوں سے فراک ہٹاتا وہاں پر اپنا جنونیت بھرا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔۔۔

ازّل سے نِکلا ہوں، حدِ ابد میں آگیا ہوں

شُمار میں جو نہیں، اس عدّد میں آ گیا ہوں

تُمھارا خرچ مُحبّت تھی! اور اسکے عِوض

میں تیرے ہاتھ، مُنافع کی مدّ میں آ گیا ہوں

دُرُود پڑھ کے تُو میری جبیں پہ بوسہ دے

ناجانے پھر سے میں، کس نظرِ بدّ میں آ گیا ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو دوسرا کوئی ہوتا تو معذرت کرتا

مُجھے بچا کہ، میں خود اپنی زدّ میں آ گیا ہوں

چراغ سب نے جلائے مگر نہ بات بنی

میں خود ہی چل کے، اندھیروں کے ردّ میں آ گیا ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسابِ دُنیا و دیں ختم ہو گیا ہے یہاں

میں تیری گود میں ہوں یا لحد میں آ گیا ہوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریان رواحہ کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا اٹھ کر کبرڈ کی طرف گیا اور اس میں سے ایک پیکٹ لا کر رواحہ کے سامنے کیا۔----

رواحہ نے سوالیہ نظروں سے اس پیکٹ کی طرف دیکھا -----

،،،، یہ لو رواحہ یہ پہن کر آؤ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن اس میں ہے کیا رواحہ نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے پوچھا ------

نائٹ ہے اس میں جلدی سے اٹھو اور پہن کر آؤ انداز حکم دینے والا تھا -----

URDU NOVEL BANK

نہیں میں یہ نہیں پہن سکتی اس نے دوبارہ سے لیٹتے ہوئے منع کیا-----

اگر تم وہ بیہودہ ڈریسز اتنے لوگوں کے سامنے پہن سکتی ہو تو یہ نائٹی اپنے شوہر کے سامنے کیوں نہیں پہن سکتی -----

جلدی سے اٹھو اور اسے پہن کر آؤ آریان آگے بڑھ کر اسے بیڈ سے کھینچ کر نیچے کھڑا کر چکا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہیں میری شدتیں سہتے سہتے تو نہیں تھک گئی اس لیے تم سے نائٹی نہیں پہنی جا رہی کہو تو میں پہنا دوں آریان نے آنکھ ونک کرتے اسے بھڑکایا------

جس کا اس پر اچھا خاصا اثر بھی ہوا وہ جلدی سے نائٹی کا پیکٹ چھین کر واشروم میں بند ہوگئی ورنہ کوئی بعید نہیں تھا آریان خود ہی اسے چینج کروا دیتا۔۔۔۔۔

اس کے جانے بعد آریان خود آرام سے بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ چینج کر کے جھجھکتے ہوئے باہر آئی تو آریان کی نظروں نے اس پر سے پلٹنے سے انکار کر دیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلیک کلر کی سلولیس نائٹی اس کی میدے جیسی رنگت پر خوب جچ رہی تھی

۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آریان آنکھوں میں خمار لیے اٹھ کر اس کے پاس گیا اور اسے اپنی باہنوں میں بھرے بیڈ تک لایا۔-----

اسے بیڈ پر لیٹائے لائٹ آف کرتے وہ اس کے ہونٹوں پر پر حدت سا لمس چھوڑنے لگا۔----

وہ اپنی انگلیوں کی مدد سے اس کے کاندھے سے نائٹی کی ڈوری کو نیچے سرکائے وہاں پر بھی اپنا پر حدت لمس چھوڑ گیا۔-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کاندھوں سے ہوتے وہ اس کی گردن پر لمس چھوڑے اسے کپکپانے پر مجبور کر گیا۔-----

URDU NOVEL BANK

جیسے جیسے وقت گزرتا جا رہا تھا اس کی شدتوں میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا تھا ------

آج آریان شاہ نے اسے اپنی محبت کے پور پور سے بھگویا تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تو لے گیا اپنی بیوی کو میں بھی لے جاؤں داجی عون بھی آریان کو دیکھ کر بے صبرا ہوا ------

بیٹا جی صبر کرو اتنے بے صبرے ہونے کی ضرورت نہیں ہے نوشیبہ بیٹی چھوڑ آئے گی تمھاری دلہنوں کو کمرے میں داجی نے عون پر طنز کیا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جاؤ نوشیبہ بیٹا چھوڑ آؤ عون اور عالیان کی دلہنوں کو ان کے کمرے میں

نوشیبہ بیگم کشوہ کو کمرے میں بٹھانے کے بعد اب ایزال کو اس کے کمرے میں چھوڑنے کے لیے گئ تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کشوہ گھونگھٹ اوڑھے بیٹھی ہوئی تھی جب اسے دروازا کھلنے اور بند ہونے کی آواز سنائی دی -----

آنے والے وقت کے بارے میں سوچ کر اس کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگنے لگیں

URDU NOVEL BANK

وہ اپنی شیروانی اتارتا بیڈ تک آیا----

اور بیڈ پر بیٹھ کر اسے سلام کیا-----

اسلام علیکم! سویٹ ہارٹ کیسی ہو؟؟؟

وعلیکم السلام!!!! اس نے ہلکی سی آواز میں سلام کا جواب دیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے تمھیں اس ڈریس میں دیکھ تو رکھا ہے پھر اس سوگز کے پردے کی کیا ضرورت عون نے اس کا گھونگھٹ سائیڈ پر کرتے شرارت سے کہا-----

URDU NOVEL BANK

میں کونسا آپ کی منت کر رہی ہوں مجھے دیکھیں گھونگھٹ تو میں نے اس لیے کیا تھا کہیں آپ کی کالی نظر نا لگ جائے مجھے -----وہ بھی کونسا کسی سے کم تھی-----

کشوہ کی بات سن کر عون کا منہ پورے کا پورا کھل گیا ----- اوئے لمبی چوٹی تم اپنے شوہر کو کالی نظر والا کیسے کہہ سکتی ہو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، اپنے ہونٹوں سے تمھارے ہونٹ سینا چاہتا ہوں

،،،، میری سادگی دیکھو میں کیا چاہتا ہوں

(حورین فاطمہ)

URDU NOVEL BANK

عون نے دل کے مقام پر ہاتھ رکھے شعر پڑھا اس کا شعر سنتی کشوہ کانوں تک سرخ ہوئی -----

آئے ہائے میری شیرنی شرماتی بھی ہے میری معصوم آنکھوں نے کیا دیکھ لیا عون نے مزید اسے خود میں سمٹنے پر مجبور کیا----

دیکھو کشوہ میں جانتا ہوں کن حالات میں ہمارا نکاح ہوا ہے لیکن ان سب کے باوجود بھی میں تم سے اتنا کہنا چاہتا ہوں میں تم سے پہلی ملاقات سے ہی محبت کرتا ہوں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر آج اللہ نے تمھیں میری قسمت میں لکھ دیا ہے ----میں وعدہ کرتا ہوں میں تمھیں ہمیشہ خوش رکھوں گا -----ہمیشہ ہر قدم پر تمھارا ساتھ دوں گی ----

تم اپنے ہر غم خوشی میں مجھے اپنے ساتھ پاؤ گی -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

کشوہ کو اپنا دل دھک دھک کرتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اس نے کبھی سوچا بھی نا تھا کوئی ایسا بھی ہوگا جو اس سے دیوانوں کی حد تک محبت کرے گا-----

آئی لو یو میری جان ،،،، آج مجھے اجازت دو کہ ہم دونوں جانیں ایک ہوجائیں

ہمارے بیچ میں کوئی فاصلے نہ رہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج مجھے اجازت دو کہ میں تمہاری روح میں اتر کر تمہاری سانسوں میں اپنا نام لکھ کر تم پر ہمیشہ کیلئے اپنی مہر ثبت کر دوں------

URDU NOVEL BANK

تم ہمیشہ ہمیشہ کیلئے میری ہوجاؤ۔۔۔۔۔میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔آج تم میرے پاس ہو تو مجھے لگتا ہے میں نے سب کچھ پا لیا ہے۔۔۔۔۔۔

اب مجھے دنیا میں اپنی کرکٹ ٹیم کے علاوہ اور کچھ نہیں چاہیے۔۔۔۔۔۔آخر میں وہ شرارتی ہوا۔۔۔۔۔

اس کی باتیں سنتی کشوہ اپنی قسمت پر نازاں تھی اللہ نے کتنی محبت کرنے والا ہمسفر اس کی قسمت میں لکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون نے آگے بڑھ کر اس کے ماتھے پر اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے لگتا ہے تم صرف اور صرف میرے لیے بنائی گئی ہو ۔۔۔۔۔ وہ اس کے کندھوں سے فراک ہٹاتا وہاں پر اپنی شدتیں لٹانے لگا۔۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں آج اس قدر میں تمھیں خود میں سمیٹ لوں کہ پھر ہمارے بیچ کوئی ایسا لمحہ نہ آئے جو ہمیں ایک دوسرے سے دور کر دے یا پھر ہمیں ایک دوسرے سے دور ہونا پڑے ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج میں تمھاری روح میں اتر کر تمھاری سانسوں کو مہکانا چاہتا ہوں ۔۔۔۔۔۔ میرا دل چاہتا ہے میں تمھیں دیکھتا رہوں اور وقت یہیں پر تھم جائے ۔۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں میری آنکھوں میں تمھارے لیے اور تمھاری آنکھوں میں صرف اور صرف میرے لیے چاہت ہو۔۔۔۔۔۔ میں تمھارے ان نرم و گداز لبوں کو محسوس کرنا چاہتا ہوں ۔۔۔۔۔۔

میں اپنی محبت کی خوشبو سے تمھارے تن من کو مہکانا چاہتا ہوں عون نے اجازت طلب نظروں سے اس کی طرف ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون نے باری باری اس کی دونوں آنکھوں کو محبت سے چوما۔۔۔۔۔

کشوہ مجھے اجازت دو میں آج تمھیں پوری طرح سے اپنا بنا لوں ۔۔۔۔۔

میرے دو نمبری بندر انکار کی تو کوئی گنجائش ہی پیدا نہیں ہوتی ۔۔۔۔۔

آپ نے اپنے دل کے سارے راز میرے سامنے کھول کر رکھ دیے ہیں تو میں بھی آپ کو کچھ کہنا چاہتی ہوں وہ بہت جلد تم سے آپ تک کا سفر طے کر گئ-----

عون میرا بھی دل چاہتا ہے میں ہمیشہ آپ کی پہلی اور آخری محبت بن کر رہوں ----

آپ کے میری زندگی میں آنے سے پہلے نا کوئی میری زندگی میں تھا نا ہی اب ہوگا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ہمیشہ آپ کی بن کر رہوں گی آپ کی محبت پر آپ کی زندگی پر صرف اور صرف میرا ہی حق ہوگا-----

آپ کو ساری زندگی کشوہ ہی تنگ کرے گی اس کے علاؤہ کوئی نہیں -----

کسی اور نے آپ کو تنگ کرنے کی کوشش کی تو وہ تگنی کا ناچ ناچے گی -----

آپ وعدہ کریں آپ ہمیشہ میرے ہی رہیں گے آپ کی زندگی کے ہر ایک پل پر صرف اور صرف میرا ہی حق ہونا چاہیے ------اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا جس پر عون نے محبت سے اپنا ہاتھ رکھا -------

دونوں کے اظہار کے بعد اب کسی بھی چیز کی ضرورت نہیں رہی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون نے آگے بڑھ کر اپنے دہکتے لب اس کی شہہ رگ پر رکھے -----اور اس کے گرد اپنے بازوؤں کا گھیرا تنگ کیا------

URDU NOVEL BANK

عون نے اس کے چہرے کے ہر ایک نقش پر اپنی محبت کی مہر ثبت کی اور پھر اس کے ہونٹوں پر جھک گیا کچھ دیر بعد عون نے اسے رہائی بخشی تو وہ گہرے گہرے سانس لینے لگی------

عون اس کی مخروطی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے انہیں تکیے سے لگائے اپنی جسارت میں مدغم کرچکا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کادل تو اچھل کر حلق میں اٹک گیا----اور سانسیں تھم گئیں ---- پوری رات کشوہ اس کی شدتیں سہتی اس کی پناہوں میں سو گئی اور محبت بھری ایک رات اپنے اختتام کو پہنچی-----

URDU NOVEL BANK

دو محبت کرنے والے آج پھر ایک ہوئے تھے ---- دونوں کی محبت نے اپنی منزل پائی تھی -----

تم صرف میرے ہو آریان شاہ زویا کو جب سے پتا چلا تھا آریان شاہ واپس شاہ مینشن جا چکا ہے وہ کمرے میں موجود ہر چیز توڑنے کے ساتھ ساتھ چیخ رہی تھی-------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کرسکتے کمرے کی ہر ایک چیز کو توڑتے زویا غصے سے پاگل ہوتی جارہی تھی----

URDU NOVEL BANK

میں نے اتنے سال تمہارے واپس آنے کا ویٹ کیا اور تم نے کیا، کیا۔۔۔۔

تم اس دو ٹکے کی لڑکی کے پاس چلے گئے تم کیسے کر سکتے ہو ایسا۔۔۔۔

وہ دو ٹکے کی لڑکی مجھ سے زیادہ خوبصورت تو نہیں ہے ۔۔۔۔اس دو ٹکے کی لڑکی کا مجھ سے کوئی مقابلہ نہیں ہے ۔۔۔۔

جتنی محبت میں تم سے کرتی ہوں وہ رواحہ کبھی بھی نہیں کر سکتی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر میں نے تمہارا جینا حرام نہیں کیا تمہاری زندگی عذاب نہ بنائی ۔۔۔ تمہاری زندگی تم پر حرام نہ کی تو میرا نام بھی زویا نہیں ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تم نے مجھ سے میرا آریان چھین کر اچھا نہیں کیا میں تمھیں کبھی بھی معاف نہیں کروں میں تم سے بدلہ لوں گی زویا اپنے دشمنوں کو اتنی آسانی سے نہیں بخشتی -----

تم نے مجھ سے دشمنی مول لے کے اچھا نہیں کیا---بہت غلط کیا ہے تم نے -----

وہ ناجانے رواحہ سے بدلہ لینے کی کون کونسی پلاننگ کر چکی تھی اب یہ تو وقت نے ہی بتانا تھا اس کی پلاننگ کامیاب ہوئی تھی یا نہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمرے کی ہر چیز تھنس نہس کر کے ان پر اپنا سارا غصہ نکالنے کے بعد اب وہ بیڈ پر پڑے اپنے موبائل کی طرف بڑھی تھی ------

تم فکر نہ کرو آریان تم میرے ہی ہو وہ دو کوڑی کی لڑکی تمھیں مجھ سے نہیں چھین سکتی----

تم اس بڑھے کے ناٹک کرنے پر اس گھر میں واپس گئے ہو نا تو اب اس رواحہ کے ساتھ ساتھ وہ بڑھا بھی مرے گا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے گیلری اوپن کر کے آریان کی پکس نکالیں اور دیوانہ وار انہیں چومنے لگی

URDU NOVEL BANK

تم فکر نہ کرو میں بہت جلد تمھیں اس زبردستی کے نکاح سے آزاد کروا کے تم سے نکاح کروں گی -----

پھر ہم دونوں ایک ساتھ بہت خوش رہیں گے -----

میں ہر اس انسان سے بدلہ لوں گی جس نے تمھیں مجھ سے دور کیا---

اب وقت آگیا ہے کے دشمنوں کو ان کی اوقات یاد دلائی جائے -----

وہ آریان کی تصویروں کو اپنے سینے سے لگا گئی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کمرے میں ہونے والی توڑ پھوڑ کی آواز سن کر مسز صدف جلدی سے اوپر گئی تھیں ----

پتا نہیں اب ان کی بیٹی کو کس چیز کا غصہ تھا ----

انہوں نے بہت بار دروازا ناک کیا لیکن جب زویا نے نا کھولا تو تو واپس چلی گئی ----

جانتی جو تھی اپنی بیٹی کو جب تک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا اپنا موڈ ٹھیک نہیں ہو گا وہ دروازہ نہیں کھولے گی------

غصہ میں تو وہ بھول جاتی کہ اس کے آگے کون کھڑا ہے اپنی ماں کو تو شروع سے کسی کھاتے میں نہیں لاتی تھی----

URDU NOVEL BANK

پر جب غصے میں ہوتی تو اپنے جان سے پیارے باپ کو بھی نہیں چھوڑتی تھی جو اس کی ہر عادت کو اس کا بچپنا سمجھ کر اگنور کرتے تھے-----

ہر بڑے اچھے کام میں اس کا ساتھ دیتے تھے اس لیے وہ اپنی مرضی کی مالک بن چکی تھی -----

ہر کام میں وہ اپنی مرضی کی ملک تھی اگر کوئی کام اس کے خلاف ہو جائے تو وہ خود میں نہیں رہتی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لوگ کہتے ہیں بیٹیاں زیادہ ماں پر جاتی ہیں---اس لیے بڑوں کا کہنا ہوتا ہے اگر رشتہ دیکھنے جاؤ تو پہلے ماں کو دیکھو اگر ماں سلیقہ مند ہوگی تو اپنی اولاد کو بھی ویسی تربیت دے گی پر زویا نے یہ سب باتیں جھوٹی ثابت کر دیں تھیں وہ صورت میں تو مسز صدف جیسی تھی لیکن سیرت میں باپ جیسی تھی------

URDU NOVEL BANK

مسز صدف جتنی سلجھی ہوئی نیک دل خاتون تھیں زویا اور اسد اس کے برعکس بگڑے ہوئے گھمنڈی تھے------

اولاد کی پرورش ماں اکیلے نہیں کرسکتی جب تک شوہر کا ساتھ نا ہو------لیکن ان کے شوہر نے حرام کا کمانا اور اولاد کو بگاڑنا یہی زمے داریاں نبھائی تھیں--------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسز صدف نے بہت دفع اپنی اولاد کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن انھوں نے اپنی ماں کی ایک نا سنی بلکہ اپنے باپ کے نقش قدم پر چلے -------

URDU NOVEL BANK

مسز صدف تو اپنی بیٹی کو دین کے طرف لانا چاہتی تھی اپنی بیٹی کو بتانا چاہتی تھی اصل سکون پیسے میں نہیں نماز میں ہے -----

وہ انہیں بتانا چاہتی تھی چہرے کی خوبصورتی سے زیادہ اخلاق کی خوبصورتی معنی رکھتی ہے لیکن زویا ان کی سب باتوں کو یہ کہہ کر جھٹلا دیتی مجھے آپ کے بھاشن کی ضرورت نہیں اپنے پاس رکھیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ خوبصورت نہیں ہیں اس لیے میری خوبصورتی سے جلتی ہیں مسز صدف اس کی سوچ پر افسوس کرتی بھلا ایک ماں اپنی اولاد سے کیسے جل سکتی ہے -----

URDU NOVEL BANK

جب زویا مسز صدف کی کوئی بات نہ مانتی تو وہ اپنے شوہر کو کہتی اپنی بیٹی کو سمجھائیں ------

اسے اتنا زیادہ نا بگاڑیں اس کی ہر غلط گرمائش پوری نہ کریں ---- اس کی بے وجہ کی ضدیں نہ مانیں ----

لیکن وہ مارپیٹ کر انہیں چپ کروا دیتے اور اپنی بیٹی کی فرمائشیں پوری کرتے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج زویا جیسی بھی تھی اپنے باپ کی مرہون منت ہی تھی ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دونوں بہن بھائی اپنی ماں کو جوتی کی نوک پر رکھتے تھے ---- انہیں طنز کرتے ---- گالیاں دیتے اس لیے اب وہ انہیں سمجھانے کی بجائے ان کے لیے دعائیں کرتی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنا سارا غصہ نکالنے کے بعد وہ شاور لے کر فریش ہوکر باہر نکلی تھی اور اب تنگ سی بلیک جینز شرٹ پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے ،،،، بھر بھر کے ہونٹوں پر لپسٹک لگائے ہاتھ میں کلچ پکڑے پاؤں میں ہائی ہیل پہنے وہ باہر جانے کو تیار تھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کا ارادہ گھر سے نکل کر سیدھا کلب جانے کا تھا کیونکہ وہیں پر اس نے روباص کے ساتھ مل کر اپنا اگلے کا لائحہ عمل تیار کرنا تھا ----

وہ روباص کو بھی کال کر کے وہاں بلا چکی تھی ----

وہ ہمیشہ اپنا موڈ فریش کرنے کے لیے کلبز میں جایا کرتی تھی اور پھر وہاں پر جو بھی امیر زادہ پسند آجاتا تو اس کے ساتھ ہوٹل میں پوری رات گزارتی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور زنا جیسا گھٹیا ترین گناہ کرنے کے بعد صبح واپس لوٹ آتی ----

مسز صدف کے پوچھنے پر اپنے بابا سے ان کی شکایت لگاتی اور مار کھلواتی -----

URDU NOVEL BANK

ایسا نہیں تھا وہ اپنی بیٹی کی کرتوتوں سے ناواقف تھے وہ سب کچھ جانتے تھے لیکن یہ کہہ کر ٹال دیتے یہی تو عمر ہے جینے کی ان کے بچوں کی -----

وہ جیسے چاہیں جی سکتے ہیں ----

یہی وجہ تھی کہ زویا ایک نا محرم کی محبت میں گرفتار تھی ----

جس سے چھٹکارا پانا اس کے لیے بہت مشکل تھا اس کی زندگی برباد کرنے میں اگر کسی کا سب سے بڑا ہاتھ تھا تو وہ خود اس کے بابا کا تھا جس نے زویا کو کہہ رکھا تھا تم کسی چیز پر ہاتھ تو رکھو میں وہ چیز تمھارے قدموں میں لا کر رکھ دوں گا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور زویا آریان شاہ پر ہاتھ رکھ چکی تھی لیکن شاید وہ اور اس کا باپ یہ بات بلکل بھول چکے تھے آریان شاہ کوئی چیز نہیں بلکہ ایک جیتا جاگتا انسان ہے اور کسی کے نکاح میں ہے -----

زویا نامحرم کی محبت جیسے نشے میں گرفتار تھی تو اپنے باپ کی بدولت جس سے اب اس کا نکلنا مشکل تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیونکہ انسان جب کسی نشے کا شکار ہو جاتا ہے تو اس سے چھٹکارا پانا بہت مشکل ہوتا ہے، نامحرم کی محبت بھی نشے کی طرح ہی ہے جسے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر یہی نشہ انسان کے لیے اتنا نقصان دہ ہوتا ہے انسان نہ تو سہی سے جی پاتا ہے اور نہ ہی مرتا ہے------

اور زویا جیسی لڑکیاں اکثر کسی نامحرم کی خاطر اپنے مخلص والدین کو دھوکہ دیتیں ہیں-----

اور بہت سی لڑکیاں تو اپنے محرم شوہروں کو چھوڑ کر نا محرم سے تعلق رکھتی ہیں اور دعوٰی یہ کیا جاتا ہے کہ انھیں نامحرم سے سچی محبت ہے------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا نامحرم کی محبت والدین کی محبت سے بڑھ کر ہے؟

جب بال کھلے ہونگے،آنکھوں میں حیا نہیں ہوگی،جب نگاہیں نہیں جھکیں گی،جب اٹریکشن کا باعث بن کر گھر سے نکلیں گی تو نا محرم تو اٹریکٹ ہونگے نا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھر یہی لڑکیاں شکوہ کرتی ہیں کہ لڑکے گھورتے ہیں----

کیا لڑکیوں نے خود کو اتنا سستا کر دیا ہے کہ چند پیسوں کی خاطر اپنی عزت داؤ پہ لگا دیں-----

اور اکثر لڑکے جہاں گھر کی خواتین پہ پابندی لگاتے ہیں خود اتنا ہی باہر لڑکیوں پہ نگائیں جمائے بیٹھے رہتے ہیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جہاں کسی لڑکی سے محبت کے دعویٰ کیے جا رہے ہوتے ہیں تو دوسری طرف لڑکوں کی محفل میں اسی کا مذاق اڑایا جاتا ہے-----

شادی تو کہا جاتا ہے مگر صرف الفاظ تک، عمل سے نہیں-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا انسان نامحرم کی محبت کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتا؟

جو ذات)اللہ(محبت کی زیادہ حقدار ہے اسے بھلا کر دنیاوی محبتوں کے پیچھے پڑے لوگوں کو دکھ کے وقت اس رب کے علاوہ کہیں پناہ نہیں ملتی------

جہاں دنیاوی محبتیں دل ودماغ پہ سوار ہیں وہاں کچھ لوگ اس دنیا میں ایسے بھی ہیں جو کسی کو حق نہیں دیتے کہ ان کی زندگی کی مقررہ کردہ حدود کو توڑا جائے اور نہ خود بے مقصد دوسروں کی زندگی میں مداخلت کرتے ہیں-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں کہ انہیں رشتوں کے تقدس کا خیال ہوتا ہے وہ حد میں رہ کر زندگی گزارتے ہیں-----

یہ جو نامحرم کی محبت میں ملنے والے دھوکے پہ روتے ہیں اکثر وہ خود بھی تو اس گناہ میں ملوث ہوتے ہیں گناہ کی سزا تو ملتی ہے چاہے دیر سے ہی سہی-----

URDU NOVEL BANK

زویا،اس کے بابا اور روباص کو بھی ایک دن ان کے کیے کی سزا ضرور ملے گی ----

زویا بیٹا رات ہونے کو ہے اس وقت اتنا تیار شیار ہوکر کہاں جا رہی ہو---

اور تمھارے کمرے سے توڑ پھوڑ کی آواز کیوں آ رہی تھی وہ تیار ہو کر نیچے آئی تو لاؤنج میں بیٹھی مسز صدف نے اس سے پوچھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ مجھ سے یہ فضول کے سوال جواب کرنے کے لیے اپنی چونچ بند رکھا کریں اور اپنے کام سے کام رکھا کریں کسی کی اتنی اوقات نہیں ہے کہ وہ زویا سے سوال جواب کرے-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور ہاں میرا کمرے میں کچھ ٹوٹا ہوا اور بکھرا ہوا سامان پڑا ہوا ہے اسے ٹھیک کروا دیجیے گا میں اب کل صبح ہی واپس لوٹوں گی -----

وہ اپنی بات مکمل کرنے کے بعد وہاں سے جانے لگی تھی ---

تب ہی پیچھے سے مسز صدف اس کا ہاتھ پکڑ کر روک گئیں -----

اس نے گردن گھما کر سوالیہ نظروں سے اپنی ماں کی طرف دیکھا جیسے پوچھنا چاہتی ہو ہاتھ پکڑنے کی وجہ ----

Visit for more novels!
www.urdunovelbank.com

بیٹا عورت کا کل سرمایہ اس کی حیا ہوتی ہے مت جاؤ مسز صدف نے آنکھوں میں امید لیے اسے روکا شاید وہ ان کی بات مان جائے -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

لیو مائی ہینڈ وہ انہیں دھکا دیتی زمین پر گراتی اپنا ہاتھ چھڑوا کر وہاں سے جا چکی تھی -----

جبکہ مسز صدف نے نم آنکھوں سے اسے جاتے ہوئے دیکھا ----

یا اللہ مجھ گنہگار سے ایسا کونسا گناہ سرزد ہوگیا جو تو نے مجھے ایسی نافرمان اولاد سے نوازا ------

ایسی اولاد سے تو اچھا تھا تو مجھے بے اولاد ہی رہنے دیتا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یا اللہ تو رحیم ہے کریم ہے میری فریاد سن لے میری اولاد کو ہدایت کے راستے پر چلا دے -----

انہیں صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرما -----

URDU NOVEL BANK

انہوں نے زمین پر بیٹھ کر سسکتے ہوئے اپنی اولاد کے لیے دعا کی وہ چاہ کر بھی ان کو نا بد دعا دے سکتی تھی نا ہی ان کا برا سوچ سکتی تھیں -----

ماں کے دل سے نکلی دعا اور آہ عرش تک کو ہلانے کی طاقت رکھتی ہے ------

مسز صدف اپنی اولاد کے لیے دعا کرتیں صوفے کا سہارا لے کر اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چل دیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ماں تھیں اپنے بچوں کو بد دعا تو دے نہیں سکتی تھیں اس لیے ان کے لیے دعا کی------

URDU NOVEL BANK

زویا جیسے ہی کلب

پہنچی اسے روباص بہت ساری لڑکیوں کے بیچ جھومتے ہوئے اور ڈرنک کرتے نظر

آیا ------

وہ ایک ادا سے اپنے بالوں کو جھٹکتی ہائی ہیلز سے ٹک ٹک کرتی اس تک آئی اور

اسے پکڑ کر سائیڈ پر لے آئی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم یہاں پر مزے کر رہے ہو اور وہاں پر سارا کھیل ہی الٹ چکا ہے آریان شاہ

اور رواحہ ایک ہی گھر میں ہیں -----

وہ شاہ مینشن واپس لوٹ چکا ہے مجھے صبح ہی میرے آدمی نے خبر دی ہے

URDU NOVEL BANK

ویسے تو روباص اس کے منہ بلکل بھی نہیں لگتا تھا اور نا ہی زویا اس کے منہ لگتی تھی ----

لیکن اس وقت دونوں کو ایک دوسرے سے مطلب تھا وہ دونوں ہی ایک دوسرے کی مدد کر سکتے تھے کیونکہ ان کے دشمن سیم تھے -----

دونوں کو اپنا پلان کامیاب بنانے کے لیے ایک دوسرے کی مدد درکار تھی -----

وہ کہتے ہیں نا ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہی حال ان دونوں کا تھا ----

وہ دونوں سٹیج سے نیچے اتر کر ایک ٹیبل پر آئے تھے -----

تم سے باتیں جتنی مرضی کروا لو تم صرف باتیں ہی کر سکتے ہو----

URDU NOVEL BANK

کوئی کام تم سے ہوتا نہیں ہے ------ کیا کہا تھا تم نے تم رواحہ اور آریان کو ایک دوسرے سے الگ کر دو گے ----

رواحہ کو اپنی محبت کے جال میں پھنساؤ گے لیکن کیا ہوا -----

تمھاری تو اس کی لائف میں اینٹری ہونے سے پہلے ہی ایگزٹ ہوگئی ----

آریان واپس اس کی زندگی میں چلا گیا زویا نے بغیر کسی لگی لپٹی کے بات کا آغاز کیا اور لاسٹ میں اس پر طنز بھی کر ڈالا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی بکواس بند کرو اگر یہاں بکواس کرنے آئی ہو تو دفع ہو جاؤ یہاں سے----

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی اس کا بات کرنے کا انداز روباص کو غصہ دلا گیا------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں یہاں تم سے لڑنے نہیں آئی۔۔۔۔ تم اچھے سے جانتے ہو آریان اس گھر میں واپس جا چکا ہے اور تو اور میری وہ سو کالڈ کزن بھی اسی گھر میں ہے اور اس ڈی ایس پی عالیان شاہ سے اس کا نکاح ہو چکا ہے ۔۔۔۔۔۔

زویا کی بات سنتے ہی روباص کو چار سو چالیس واٹ کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔۔

تم مجھ سے ایسا گھٹیا مذاق نہیں کر سکتی اور تمھیں یہ سب باتیں بتائی کس نے ہیں لگتا ہے دن میں سوتے ہوئے کوئی خواب دیکھ کر آئی ہو۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روباص کو اس کی سب باتیں مذاق ہی لگیں اگر یہ سب ہوا ہوتا تو اسے پتا ہوتا ۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم سے مجھے نہ تو محبت ہے اور نہ ہی تم سے میری دوستی ہے جو میں تم سے مذاق کروں گی میں نے اپنا ایک خاص آدمی ان لوگوں کے پیچھے لگا رکھا ہے اسی نے مجھے یہ ساری انفارمیشن دی ہے ------

یہ دیکھو میرے پاس ایزال کے نکاح کی کچھ تصاویر ہیں اور یہ دیکھو آریان بھی ان پکس میں ہے وہ بھی وہیں موجود تھا -------

زویا نے اپنا موبائل نکال کر اس کے آدمی نے جو پکس بھیجیں تھیں وہ روباص کو دکھائیں -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس ڈرپوک لڑکی میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی جو اس نے اس ڈی ایس پی عالیان سے نکاح کر لیا ------

URDU NOVEL BANK

وہ ہے نہ اس کی دوست کشوہ اس نے ہی ایزال کا نکاح کروایا ہے اور ساتھ اپنا بھی کروا کے بیٹھ گئی ہے -----

تو پھر کیسا لگا جھٹکے پر جھٹکا مسٹر روباص اس نے طنزیہ نظروں سے روباص کی طرف دیکھا -------

صرف میں ایک دن کے لیے آؤٹ آف سٹی گیا تھا اور میرے پیچھے سے اتنا کچھ ہوگیا ان حرام زادوں کو تو میں چھوڑوں گا نہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب میرا دشمن کوئی ایک نہیں ہے بلکہ پورے کا پورا شاہ مینشن ہے روباص نے غصے میں شراب سے بھرا گلاس نیچے زمین پر دے مارا------

URDU NOVEL BANK

وہ لوگ کیسے جیت سکتے ہیں میں انہیں کبھی بھی نہیں جیتنے دوں گا رواحہ صرف اور صرف میری ہے -----روباص نے ہاتھوں کا مکہ بنا کے زور سے ٹیبل پر مارا -----

زویا بھی ایک پل کو اپنی جگہ سے اچھلی تھی -----

یہ وقت غصہ دکھانے کا نہیں بلکہ کچھ کر کے دکھانے کا ہے ہمیں بہت جلد اپنا آگے کا لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی ایسا پلان تیار کرنا ہوگا جو شاہ مینشن کی در و دیوار کو ہلا کے رکھ دے گا ------

میرے پاس ایک سولڈ پلان ہے زویا دونوں کہنیاں ٹیبل پر جمائے آگے کو جھکی روباص نے ہاتھ کے اشارے سے اسے پلان بتانے کو کہا------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جیسے جیسے زویا اسے پلان بتاتی جا رہی تھی اس کی آنکھوں میں چمک آتی جا رہی تھی جیسے اسے زویا کا پلان بہت پسند آیا ہو-------

اپنا پلان تیار کرنے کے بعد زویا کسی لڑکے کے ساتھ جا چکی تھی جبکہ روباص اپنا بابا کو کال کرنے لگ پڑا----

ان سب کے بارے میں اسے اپنے بابا کو بھی انفارم کرنا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نوشیبہ بیگم ایزال کو کمرے میں بٹھانے کے بعد اب کمرے کے باہر کھڑی عالیان کو ہدایات دے رہی تھیں ----

عالیان بیٹا تم اچھے سے جانتے ہو تمھاری شادی کن حالات میں ہوئی ہے ---

اور ایزال اس وقت کس قدر ڈری ہوئی ہے ----

تمھاری ذرا سی بھی زور زبردستی اسے تم سے بہت دور کر سکتی ہے ----

میں چاہتی ہوں اس کی معصومیت قائم رہے ---- تم اس کی معصومیت کا فائدہ نہ اٹھاؤ ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اچھے سے جانتی ہوں تم اس کے شوہر ہو اس پر حق رکھتے ہو -----

لیکن وہ ابھی معصوم ہے اس سب کے لیے تیار نہیں ہے ----

تمھیں سب سے پہلے اس کا بھروسہ جیتنا ہوگا---- اسے اعتماد میں لینا ہوگا اس کا ڈر ختم کرنا ہوگا------

URDU NOVEL BANK

اس سے دوستی کرنی ہوگی میاں بیوی کے رشتے کے بارے میں ان کے حقوق کے بارے میں بتانا ہوگا -----

بیچ بیچ میں ،میں بھی اسے سمجھاتی رہوں گی ----

ان شاءاللہ وہ بہت جلد سب سمجھ جائے گی میری بات سمجھ رہے ہو نا تم -----

نوشیبہ بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے امید بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ بے فکر رہیں آنٹی میں آپ کی کہی گئی باتیں یاد بھی رکھوں گا اور ان پر عمل بھی کروں گا -----

آپ جیسا چاہتی ہیں ویسا ہی ہوگا عالیان نے نوشیبہ بیگم کو یقین دلایا -----

ہمیشہ خوش رہو میرے بچے نوشیبہ بیگم نے اس کے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب جاؤ اورپیار سے ہینڈل کرنا ایزال کو،،،نوشیبہ بیگم اسے ہدایت دیتی وہاں سے جا چکیں تھیں ----

ان کے جانے کے بعد عالیان بھی کمرے میں داخل ہوا تھا -----

جہاں وہ پری پیکر گھونگھٹ اوڑھے کانپنے میں مصروف تھی -----

عالیان نے اس کو کانپتے دیکھ نفی میں سر ہلایا اس نے جتنا سوچا تھا آگے کی منزل آسان ہے وہ اتنی بھی آسان نہیں تھی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیان ایک نظر ایزال پر ڈال کر سیدھا کبرڈ کی طرف گیا اور وہاں سے اپنی مطلوبہ چیز نکالنے کے بعد اس سے کچھ فاصلے پر آکر کھڑا ہوا -----

سویٹ گرل تمھیں مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے نا ہی میں تمھارے قریب آؤں گا نہ ہی تمھیں ٹچ کروں گا-----

URDU NOVEL BANK

تم اس گھر میں اس کمرے میں بلکل سیو ہو مجھ پر بھروسہ رکھو-----

اور ہاں یہ لو یہ ڈنڈا اگر میں تمھیں ٹچ کروں یا تمھارے قریب آؤں تو تم اس ڈنڈے سے میری پٹائی کرنا------

بلکہ ہر اس مرد کی پٹائی کرنا جو تمھارے قریب آئے عالیان نے ایک ڈنڈا اس کی طرف بڑھایا-----

جسے وہ جلدی سے تھام گئی اس کی حرکت پر عالیان کے عنابی ہونٹوں تلے مسکراہٹ نے بکھیرا کیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیان اکرم دنیا کا واحد انوکھا دلہا تھا جس نے اپنی دلہن کو منہ دکھائی میں ڈنڈا دیا تھا-----

URDU NOVEL BANK

اب تم ایسا کرو یہ ڈریس چینج کر لو بہت ہیوی ہے تمھارے کپڑے تو ہیں نہیں میں لینا بھول گیا-----

نوشیبہ آنٹی بھی جلدی میں بس ایک ہی ڈریس لا پائیں----

تم تب تک میرا کوئی ڈریس پہن لو صبح ہوتے ہی میں تمھاری بہت ساری شاپنگ کر آؤں گا اور ضروریات کا دوسرا سامان بھی لے آؤں گا-----

عالیان کبرڈ کی طرف بڑھا اور وہاں سے اس کے لیے جو بھی مناسب ڈریس اسے ملا عالیان نے اسے نکال کر دیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ پہن کر چینج کر کے سو جاؤ کافی تھک گئی ہوگی----

میں ادھر صوفے پر سوجاؤں گا تم بیڈ پر سوجانا عالیان اسے بتاتا اپنا ڈریس نکال کر جلدی سے چینج کر آیا-----

اس کے چینج کر کے آنے کے بعد ایزال بھی ڈریس اٹھاتی واشروم میں گھس گئی

URDU NOVEL BANK

ایزال جب چینج کر کے واپس آئی تو اسے دیکھ کے عالیان کو ہنسی ضبط کرنا مشکل ہوگیا -----

کیونکہ وہ اس کے ڈریس میں کوئی بہت ہی خوبصورت سی کیوٹ سی کارٹون لگ رہی تھی -----

اس کا حسین سراپا عالیان کے جذبات کو بھڑکا رہا تھا اس کا دل کر رہا تھا وہ ایک دفعہ اس موم کی گڑیا کو چھوئے محسوس کرے ------

لیکن وہ یہ سب افورڈ بھی نہیں کر سکتا تھا اس لیے اس کے سراپے سے نظریں ہٹائے چپ چاپ جا کر صوفے پر لیٹ گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایزال بھی خاموشی سے بیڈ پر جا کے ڈنڈا ہاتھوں میں پکڑ کر لیٹ گئی------

ڈرپوک سا سویٹو ،،،،، اس کے لیٹنے کے بعد عالیان نے اس کی طرف دیکھا -----

URDU NOVEL BANK

کشوہ کی جب صبح آنکھ کھلی تو خود کو عون کے تنگ حصار میں پایا۔۔۔۔

لیکن جب نظر اپنے اور عون کے حلیے پر پڑی تو شرم سے لال ہو گئی۔۔۔۔

کیونکہ وہ عون کی شرٹ پہنے ہوئے تھی اور عون بغیر شرٹ کے لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔

کشوہ نے کسمسا کر جب اس کے حصار سے نکلنا چاہا تو وہ اس پر نیند میں ہی گھیرا مزید تنگ کر گیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون پلیز اٹھ جائیں صبح ہوگئی ہے مجھے فریش ہونے کے بعد ایزال کو دیکھنے بھی جانا ہے۔۔۔۔

پتا نہیں وہ ٹھیک ہوگی بھی یا نہیں۔۔۔۔ کشوہ کو کوئی بات بنتی نظر نہ آئی تو جلدی سے بہانا بنایا۔۔۔۔

عون کی لمبی چوٹی جب تک تمہاری ایزال عالیان کے ساتھ ہے اسے کچھ نہیں ہوگا اور وہ بلکل ٹھیک ہوگی ----

اور بھلا صبح سویرے اٹھ کر نئے نویلے شوہر کو ایسے جگایا جاتا ہے ----

عون نے اس کے بہانے پر پانی پھیرتے اسے گھورا-----

اتنے پیار سے تو اٹھاتی ہوں اور کیسے اٹھایا جاتا ہے کشوہ نے منہ بنایا -----

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کشوہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے اوپر گرا چکا تھا اور نرمی سے اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا-----

گڈ مارننگ میری لمبی چوٹی ،،، عون نے اس کی ناک دبائی -----

بدلے میں کشوہ نے اسے گھوری سے نوازا ---- -

اب پتا چل گیا کیسے اٹھاتے ہیں شوہر کو عون نے اس کے ہونٹوں پر انگوٹھا رب کرتے ہوئے پوچھا-----

عون پلیز چھوڑو نہ مجھے کیوں تنگ کر رہے ہیں ساری رات بھی تنگ کرتے رہے ہیں کشوہ اسے رات والی ٹون میں واپس آتا دیکھ روہانسی ہوئی ----

ہاااا کتنی بڑی جھوٹی ہو تم سونے میں نے نہیں دیا تھا یا تم نے ساری رات میری شرٹ پہن کر سوتی رہی ہو اور اس اے سی کے نیچے میری قلفی جمتی رہی ہے عون نے سارا ملبہ اس پر ڈالا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون کا الزام سن کر کشوہ کا منہ پورے کا پورا کھل گیا-----

یہ لیں آپ اپنی ------ اس کی زبان اور چلتے چلتے ہاتھ رکے تھے جب عون پورے کا پورا اس کی طرف پلٹا تھا-----

URDU NOVEL BANK

رک کیوں گئی اتارو نا میری شرٹ عون نے اپنے ہاتھ اس کی شرٹ کی طرف بڑھائے لیکن وہ مضبوطی سے اپنی شرٹ پکڑ گئی -----

کمرے میں عون کا فلق شگاف قہقہ گونجا -----

بہت بدتمیز ہو دو نمبری بندر ایسے نئی نویلی بیوی کو کون تنگ کرتا ہے کشوہ نے اس کے سینے پر مکوں کی برسات کی -----

عون نے اس کے ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا جس کے ہونٹ عون کے ہونٹوں کے ساتھ ٹکرائے اور وہ بنا موقع ضائع کیے انہیں اپنی قید میں لے گیا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری جان تم اتنی پیاری کیوں ہو ----- میرا دل چاہتا ہے میں تمھیں ایسے ہی ہر وقت خود میں قید رکھوں تم پر اپنی شدتیں لٹاؤں عون نے اپنی ناک اس کی ناک کے ساتھ رب کی ------

URDU NOVEL BANK

عون پلیز تنگ نہ کریں دیکھیں پہلے ہی ہم کافی لیٹ ہوگئے ہیں باقی سب گھر والے کیا سوچیں گے کشوہ نے کندھوں سے سرکتی اپنی شرٹ پکڑی -----

کچھ نہیں سوچیں گے یہی کہیں گے کتنا پیار کرتے ہیں دونوں ایک دوسرے سے اور کشوہ تو ہمارے عون پر مر مٹی ہے جو ابھی تک کمرے سے نہیں نکلی اس نے ایک آنکھ دبائی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کا نام عون نہیں افلاطون ہونا چاہیے کشوہ نے اس کے کندھے پر مکا مارا -----

بڑی ظالم بیوی ہو صبح صبح ہی شوہر کو مار رہی ہو عون نے اپنا کندھا سہلایا -----

جب شوہر ٹھرکی ہو تو بیوی کو تو ظالم بننا ہی پڑتا ہے -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

کشوہ نے جھک کر زور سے اس کی گال پر کاٹا عون نے جلن کے مارے اپنی گردن پر ہاتھ رکھا اور جلدی سے سائیڈ ٹیبل سے موبائل نکال کر اپنی گال کی طرف دیکھا جہاں پر نشان بن چکے تھے -----

جنگلی بلی یہ کیا ،کیا اب میں باہر سب کے سامنے کیسے جاؤں گا عون نے صدمے سے اس کی طرف دیکھا ----

خود ہی تو ظالم بیوی کا خطاب دیا ہے تو اب سہو------کشوہ نے کندھے اچکائے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون نے خطرناک تیور لیے کشوہ کی طرف دیکھا اس سے پہلے کہ وہ اسے اپنی گرفت میں لیتا باہر سے اسے نوشیبہ بیگم کی آواز سنائی دی ------ --

کشوہ بیٹا باہر تمہارے ڈریسز کے پیکٹس چھوڑ رہی ہوں اٹھا لینا ----

جی ٹھیک ہے آنٹی ،،،،کشوہ جلدی سے اٹھ کر بھاگی اور تھوڑا سا دروازا کھول کر پیکٹس اٹھائے------

ان میں سے ایک ریڈ فراک اٹھا کر واشروم میں گھس گئی -----

جبکہ عون بھی اٹھ کر کبرڈ میں سے اپنا ڈریس نکالنے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کے فریش ہوکر باہر آنے تک آریان بھی جاگ چکا تھا ------

ڈرائیر سے اپنے بال خشک کرنے کے بعد انہیں کھلا چھوڑے ----

URDU NOVEL BANK

ڈریسنگ ٹیبل سے لپسٹک اٹھا کر لگانے لگی ۔۔۔۔ لپسٹک لگانے کے بعد وہ منہ کے پوز بناتی یہ چیک کر رہی تھی لپسٹک ٹھیک سے لگی یا نہیں ۔۔۔۔۔

لیکن اس کی یہ ادائیں آریان کی جان سولی پر لٹکائے ہوئے تھیں ۔۔۔۔۔

اس نے پرفیوم اٹھانے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا تب ہی آریان اس کے پاس آتا اسکا ہاتھ روک کر اسے اپنی باہوں میں لیتا اسکی گیلی گردن پر اپنا لمس بکھیرنے لگا۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کی سانسیں اس کے لمس سے ادھم مچانے لگی تھیں۔۔۔۔۔۔

اس کی بھاری ہوتی سانسوں کی آوازیں سنتے وہ پیچھے ہٹا تھا۔۔۔۔۔۔

اور اس کا رخ اپنی جانب کیے شدت سے اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا۔۔۔۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو جان من دل کر رہا ہے تمھیں کچا ہی چبا جاؤں ۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتے آریان نے نرمی سے اس کے کان کی لو کو چومتے بھاری بوجھل لہجے میں سرگوشی کی ------

پتا نہیں ٹھرک پن کی کلاسز لیتے ہیں آپ جو ہر وقت ٹھرک پن جھاڑتے رہتے ہیں رواحہ نے اس کے پیٹ میں کہنی ماری -----

ابھی ابھی جو تمھارے ہونٹوں کا رس پیا ہے اسے باہر نکالنے کا ارادہ ہے کیا وہ اسے کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کر گیا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بدلے میں رواحہ نے اسے گھوری سے نوازا -----

اگر میرا میک اپ خراب ہوا تو میں آپ سے ہی ٹھیک کرواؤں گی اس دفعہ سوچ سمجھ کر میرے ہونٹوں پر ٹھرک پن جھاڑیے گا --------

رواحہ نے اسے وارننگ دی -----رواحہ کی وارننگ سنتے اس کا چھت پھاڑ قہقہ کمرے گونجا------

ہاہاہا جاؤ آریان شاہ نے تمہارے ہونٹوں کو بخشا وہ احسان کرنے والے انداز میں بولا------

ویسے تمھیں کسی میک اپ کی ضرورت نہیں ہے میری قربت سے آئی تمہارے چہرے پر موجود لالی ہی تمہارے میک اپ کے لیے کافی ہے ------

وہ رواحہ کو کہتا اپنا ڈریس نکال کر خود بھی فریش ہونے چل دیا جبکہ رواحہ خود کی پھیلی لپسٹک صاف کرنے لگی اور ساتھ ساتھ آریان کو کوسنے لگی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح عالیان کی آنکھ کھلی تو وہ پری پیکر ابھی تک سو رہی تھی ڈنڈا بھی اس کے پاس ہی پڑا ہوا تھا-----

URDU NOVEL BANK

کتنی معصوم ہو تم ایزال جن لوگوں نے تمھاری معصومیت چھیننے کی کوشش کی ہے انہیں چھوڑوں گا نہیں میں----

عالیان دل میں عہد کرتے اٹھا اور ایزال کے لیے کوئی ڈریس آرڈر کرنے کی نیت سے کمرے سے باہر نکلا-----

لیکن اسے دروازے میں ہی کافی سارے ڈریسز کے پیکٹس پڑے ہوئے نظر آئے

شاید نوشیبہ آنٹی نے رکھیں ہونگے عالیان مسکراتے ہوئے وہ پیکٹس اٹھا کر اندر آگیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گولڈن مہرون کلر کے کمبینیشن والی ایک پیاری سی فراک نکال کر اس نے ایزال کے لیے واشروم میں رکھی اور ضروریات کا سامان نکال کر ڈریسنگ ٹیبل رکھا

URDU NOVEL BANK

ایک کام کرتا ہوں پہلے خود فریش ہوجاتا ہوں پھر ہی رواحہ کو اٹھاتا ہوں عالیان کو لگا وہ تھوڑی دیر اور سو لے اس لیے پہلے خود فریش ہونے چلا گیا -----

عالیان فریش ہو کر باہر نکلا تو ایزال جاگ چکی تھی اور اب سہمی ہوئی نظروں سے کمرے کا معائنہ کرنے میں مصروف تھی ----

گڈ مارننگ ،،، عالیان نے ٹاول سے اپنے بال خشک کرتے اسے مارننگ وش کی لیکن وہ ہنوز کمرے کا جائزہ لینے میں مصروف رہی -----

میں نے تمھارا ڈریس واشروم میں رکھ دیا ہے تم اٹھ کر فریش ہو جاؤ پھر ساتھ باہر چلتے ہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کشوہ نہیں آئی ہم سے ملنے ؟؟؟ کل سے اب تک یہ پہلا جملہ تھا جو اس ظالم حسینہ نے بولا تھا -----

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہیں شاید اس لیے نہیں آئی تم فریش ہو جاؤ میں تمھیں اس کے پاس لے چلتا ہوں ----

ہم بولتے نہیں ان سے انہوں نے ہم سے جھوٹ بولا ------وہ شادی کے بعد ہمارے ساتھ رہیں گی ہم ساتھ سوئیں گے لیکن رات انہوں نے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا -----

وہ ناراضگی کا اظہار بھی اتنے کیوٹ انداز میں کر رہی تھی کہ عالیان اپنی ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں سرخ ہو رہا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کے شوہر نے نہیں آنے دیا ہوگا وہ چاہتا تھا صبح صبح اس کا موڈ خراب نہ ہو -----

،،،، انہیں پھر بھی آنا چاہیے تھا انہیں پتا ہے نا ہمیں کتنا ڈر لگتا ہے

اچھا جی تو تمھیں کس سے ڈر لگتا ہے ،،،عالیان کو اس سے باتیں کرنے میں مزہ آ رہا تھا ------

URDU NOVEL BANK

ہمیں رات اکیلے سونے میں ڈر لگتا ہے اس لیے رات ہمیں نیند بھی نہیں آئی اس لیے تو ابھی تک سوتے رہے ورنہ ہم صبح صبح اٹھ کر نماز پڑھتے ہیں -----

لیکن میں تو تھا تمھارے ساتھ کمرے میں ؟؟؟ عالیان نے اسے بتایا ----

آپ تو دور تھے نا رات کو کوئی چھپکلی آجاتی تو ہم کیا کرتے ؟؟؟ یہ بتاتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنسو تھے ------

میں نے تمھیں ڈنڈا دیا تو تھا اس سے چھپکلی کی پٹائی کر دیتی اگر آجاتی تو ،،،،اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کے عالیان تڑپ ہی اٹھا تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،، ہم چھوٹے ہیں اور چھپکلی اتنی اونچی ہوتی ہے ہم کیسے اسے مارتے

اچھا یہ بات ہے -----اگر نیکسٹ ٹائم تمھیں کسی کو مارنا ہوگا نا تو تم مجھے بتانا میں تمھیں گود میں اٹھا لوں گا پھر تم بھی بڑی ہوجاؤ گی ،،،، عالیان نے اس کا مسئلہ حل کیا -----

URDU NOVEL BANK

اب چلیں جلدی سے فریش ہو جائیں نیچے سب ہمارا ویٹ کر رہے ہونگے عالیان نے اس کا دھیان ان باتوں سے ہٹایا ------

عالیان کی بات سنتی وہ ڈنڈا اٹھائے واشروم کی طرف چل دی جبکہ عالیان نے منہ کھولے اسے جاتے ہوئے دیکھا -----

اب واشروم میں ڈنڈے کا کیا کام؟؟؟؟

تھوڑی دیر بعد وہ فریش ہوکر باہر نکلی تو عالیان کو اس پر سے نظریں ہٹانا مشکل ہوتا جا رہا تھا -----

وہ گولڈن مہرون کلر کے کمبینیشن والی فراک میں آسمان سے اتری کوئی پری ہی لگ رہی تھی -----

اس نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کر بالوں کو کنگھا کیے کھلا چھوڑا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور پھر گلے میں دوپٹہ ڈالے وہ باہر جانے کو بلکل تیار تھی -----میک اپ کے نام پر ہونٹوں پر ہلکی سی لیپسٹک لگا رکھی تھی -----

ماشاءاللہ ،،،،عالیان نے اونچی آواز میں کہتے اسے اپنے ساتھ باہر چلنے کا اشارہ کیا جو ہلکے ہلکے قدم لیتی اس کے پیچھے چلنے لگی ------

تینوں جوڑیاں فریش ہوکر باہر آئیں تو ان کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر نوشیبہ بیگم نے ان کی ہزاروں بلائیں لے ڈالیں -----

آریان رواحہ کو وہیں چھوڑے آگے آیا اور نوشیبہ بیگم کا ہاتھ تھام گیا ----

ایزال کشوہ کے علاؤہ باقی سب نے یہ منظر حیرت سے دیکھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نوشیبہ بیگم سے نفرت کرنے والا آریان شاہ ان سے بات کرنا تو دور ان کی طرف دیکھنا گوارا نہیں کرتا تھا آج نوشیبہ بیگم کا ہاتھ تھامے کھڑا تھا -----

مجھے معاف کردیں چچی جان میں آج تک آپ کی محبت کو سمجھ نہیں پایا -----

ایک ماں چھوڑ کر چلی گئیں تو دوسری ماں کو میں نے خود ہی خود سے دور کر دیا

میں کتنا بدنصیب انسان ہوں نا جو اپنوں کے ہوتے ہوئے بھی اتنے سال ان سے دور رہا صرف اور صرف ایک غلط فہمی کی وجہ سے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن اس وقت حالات ہی کچھ ایسے تھے کہ گنہگار آپ ہی ثابت ہو رہی تھیں

لیکن چچی جان اس وقت میں کیا کرتا میں نے ایک ہی وقت میں اپنے ماں باپ کو کھویا تھا میرا دکھ بھی تو کم نہیں تھا -----

پلیز آپ میری غلطیوں کو میری نادانیاں سمجھ کے معاف کر دیں ------

ماما بابا بھی مجھ سے بہت ناراض ہونگے میں نے آپ کا دل جو دکھایا ہے -----

میں نے آپ پر بہتان لگایا ہے میرا اللہ مجھے کبھی بھی معاف نہیں کرے گا

میں گنہگار ہوں آپ کا پلیز مجھے معاف کر دیں وہ نوشیبہ بیگم کا ہاتھ تھام کر آنکھوں سے لگا گیا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

داجی کی کہی گئی باتوں کے بعد اس نے تفتیش کروائی تھی اور اس تفتیش سے جو بھی انفارمیشن ملی تھی اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ نوشیبہ بیگم گنہگار نہیں تھیں -----

URDU NOVEL BANK

بلکہ انہیں پھنسایا گیا تھا اور اب آریان گن گن کر ان سے بدلہ لینا چاہتا تھا

بس کرو میرے بچے تمھیں اپنی غلطی کا احساس ہوگیا ہے میرے لیے یہی کافی ہے وہ اسے اپنے سینے سے لگا گئی-----

آخر اتنے سال تو انہوں نے اس دن کا انتظار کیا تھا-----

رواحہ نے بھی نم آنکھوں سے وہ منظر دیکھا اور پھر جلدی سے بھاگ کر ان دونوں سے لپٹ گئی------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا کیا ملا بیٹی کو تو آپ بھول ہی گئیں اس نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے شکوہ کیا-----

اس کے شکوے پر سب گھر والے ہنس دیے جبکہ داجی نے اوپر آسمان کی طرف دیکھتے اللہ کا شکر ادا کیا-----

URDU NOVEL BANK

آخر اتنے سالوں بعد غلط فہمی کے بادل جھڑ ہی گئے اب صرف اور صرف خوشی کا ہی سماں تھا لیکن یہ صرف شاہ ہاؤس کے مکینوں کو لگتا تھا-----

لیکن یہ تو آنے والے وقت نے ہی بتانا تھا آخر یہ خوشی کب تک رہنی تھی

ان کی زندگی میں شاید اس سے بھی زیادہ بڑھ کر امتحان لکھے ہوئے تھے-----

آج تم نے جو کیا ہے اس کے بعد میرے بیٹے اور بہو کی روح کو سکون مل گیا ہوگا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو میرے بچے اللہ تمھاری عمر دراز کرے داجی نے زور سے آریان کو اپنے سینے میں بھینچا------

جبکہ رواحہ کے سر پر محبت سے ہاتھ رکھا----

ایزال نے حسرت بھری نظروں سے یہ منظر دیکھا تھا----

URDU NOVEL BANK

اس کی بھی خواہش تھی اس کی بھی ایک پیاری سی فیملی ہو سب محبت سے رہیں اسے خوب پیار کریں وہ بھی اپنوں کے پیار لیے ترسی تھی -----

اس کے منہ سے سسکی سی برآمد ہوئی تھی آج اسے بھی شدت سے اپنے ماما بابا کی یاد آئی تھی-----

ایزال تمھیں اس گھر میں ہر وہ خوشی ہر وہ چیز ملے گی جس کے لیے تم ترسی ہو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ہمیشہ تمھارے ہر قدم پر تمھارے ساتھ ہوں میں وعدہ کرتا ہوں تمھیں زندگی کی ہر خوشی دوں گا-----

تمھیں وہ عزت دوں گا جس کی تم حقدار ہو جو تمھارے نیچ تایا اور اس کے گھر والوں نے نہیں دی ------

عالیان نے اس کے سامنے آتے ہوئے کہا ----

URDU NOVEL BANK

،ایک عورت کی شدید خواہش ہوتی ہے

کہ جب وہ تکلیف میں ہو تب مرد اسکے بنا کہے اُسکی تکلیف کو سمجھ کر اُسے سینے سے لگائے، پیار سے پوچھے اُور اگر وہ رو دے تو اپنے بازوؤں کے حصار میں اُسے جی بھر کے رو لینے دے ------

جب اُسکا دِل ہلکا ہو جائے تب محبت سے اُس کے آنسو صاف کرے اور خود کے ہونے کا احساس دِلائے ۔تسلی دے کہ میں ہوں تُمہیں سُننے اُور تُمہارے بِکھرے وجود کو سمیٹنے کیلئے ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یقین مانیں ایسے مرد نایاب ہوتے ہیں -----

اور ایسے مردوں کی عورتوں کے چہروں پر الگ ہی اِطمینان اُور خوشی چھلکتی ہوئی دِکھتی ہے-------

URDU NOVEL BANK

کیونکہ اُن کے اندر کوئی غم اُنھیں نہیں کھاتا۔ پھر چاہے ہزار مُشکلیں آجائیں کوئی پرواہ نہیں ہوتی -----

کمزور سے کمزور عورت بھی اس وقت دنیا کی مضبوط اور طاقتور عورت بن جاتی ہے جب اسے ایک عزت دار مرد کا ساتھ نصیب ہو جائے، کیونکہ عورت کو طاقتور نہیں بلکہ عزت دار مرد کی ضرورت ہوتی ہے-------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عورت اگر آپکی بیوی کے روپ میں ہے تو پیار چاہتی ہے اعتبار چاہتی ہے عزت چاہتی ہے-------

اگر آپ روزانہ کی بنیاد پہ گھر جاتے ہو. تو گھر جاتے ہی ایک بار بیوی کے ساتھ پیار سے سلام کرو. اسے مسکرا کے دیکھو اس کے ساتھ پیار سے پیش آؤ اگر وہ

URDU NOVEL BANK

کچھ کہنا چاہتی ہے تو اسے تحمل سے پیار سے سنو۔ اُسکی فیملی کو عزت دو تاکہ وہ بھی آپکی فیملی کو عزت دے-------

میں دعوے کے ساتھ کہتی ہوں کہ ایسے دنیا کی کوئی بھی طاقت آپکے رشتے اور پیار میں دراڑ نہیں ڈال سکتی-------

عورت کو احساس دوکہ تم میری ہو۔ عورت کو اعتبار چاہیئے، وقت چاہیے عزت اور حفاظت چاہیے۔ مرد سے بدلے میں وہ اپنی روح تک دے دیتی ہے------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو بچو آجاؤ بیٹھو اب ناشتہ کر لیں ٹھنڈا ہو رہا ہے نوشیبہ بیگم سب کو لے کر ڈائننگ ٹیبل کی طرف بڑھ گئیں-----

ارے عون بیٹا تمھارے چہرے پر یہ نشان کیسا ہے----- نوشیبہ بیگم عون کو پراٹھا دینے گیئں تو اس کی نظر عون کے چہرے پر موجود نشان پر گئی----

جبکہ نوشیبہ بیگم کی بات پر کشوہ نے اپنی ہنسی ضبط کی ----

لگتا ہے رات کو کسی مچھر نے کاٹ لیا،،،عالیان نے مسکراتے ہوئے کہا

جبکہ عون نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مچھر نے نہیں زہریلی ناگن نے کاٹا ہے عون نے کشوہ کو گھوری سے نوازا جو اس کا مذاق بننے پر مسکرا رہی تھی -----

اللہ بچائے ایسی ناگنوں سے آریان نے اپنے کان کو دونوں ہاتھ لگائے ----

سب نے ہنسی خوشی بہت اچھے ماحول میں ناشتہ کیا-----

URDU NOVEL BANK

ان سب کی شادی کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا سب لوگ اپنی اپنی زندگیوں میں بہت خوش تھے ------

عالیان کے نرم لہجے ہپیار محبت کی وجہ سے ایزال بھی اس سے ڈرنا کم ہوگئ تھی ان دونوں کے بیچ دوستی بھی ہوچکی تھی -----

لیکن ڈنڈا ابھی بھی ہر وقت اس کے ساتھ ہی پایا جاتا تھا-----

عالیان گھر میں داخل ہوا تو وہ گارڈن میں جھولے پر بیٹھی اکیلی جھولا جھولنے میں مصروف تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیان بھی ہلکے ہلکے قدم لیتا اس کے پاس آیا-----

اکیلے اکیلے بیٹھ کر انجوائے ہو رہا ہے واہ کیا بات ہے عالیان نے اس کے پاس جاتے مصنوعی ناراضگی سے کہا-----

URDU NOVEL BANK

وہ آپ گھر پر نہیں تھے اس لیے ایزال تھوڑی شرمندہ سی لگ رہی تھی -----

ارے آپ شرمندہ کیوں ہو رہی ہیں میں تو مزاق کر رہا تھا ---- عالیان نے اس کی شرمندگی دور کرنے کو کہا ----

آپ انجوائے کریں میں چلتا ہوں رات میں ملاقات ہوگی اپنے موبائل پر ہوتی بیل دیکھ کے وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اف جان من میرے فیورٹ کلر کے ڈریس میں تم قیامت ڈھا رہی ہو ----

میرا دل کر رہا ہے ابھی اور اسی وقت تمہارے اس حسن کو خراج بخشوں -----

لیکن دو میرے منحوس دوست ہیں نا آج انہوں نے مجھے تمہاری قسم دی ہے کہ میں ان کے ساتھ ریسٹورنٹ چلوں کھانا کھانے------

URDU NOVEL BANK

اس لیے مجھے جانا ہی پڑے گا لیکن تم ٹینشن نہ لو میں ٹائم سے واپس لوٹ آؤں گا اور آکر بہت آرام اور پیار سے تمہارے حسن کو خراج بخشوں گا-------

آریان نے نرمی سے رواحہ کے ہونٹوں کو چھوا اور پھر گاڑی کی کیز اٹھا کر کمرے سے باہر نکل گیا-----

پیچھے سے رواحہ اسے گھور کر رہ گئی اگر ٹھرک پن کا ایوارڈ کسی کو دینا چاہیے تو وہ صرف اور صرف اس کے ٹھرکی شوہر کو-----

میں آکر تمہارے حسن کو خراج بخشوں گا آیا بڑا رواحہ نے اس کی نقل اتاری اور پھر کمینی سی مسکراہٹ چہرے پر سجائے نیچے چل دی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما میں آنٹی حمیدہ کے گھر جا رہی ہوں تھوڑی دیر تک آجاؤں گی رواحہ نوشیبہ بیگم سے اجازت لینے کے بعد ساتھ والوں کے گھر چل دی------

افففف آریان شاہ جلدی آنا آج تو مجھے بھی تمہارا بے صبری سے انتظار ہے -----

URDU NOVEL BANK

ہاہاہاہا جب تم مجھے کس کرو گے تو تمھارا فیس ایکسپریشن دیکھنے کا مزہ آئے گا

اس نے نیم کے پانی کا آخری مگ اپنے اوپر ڈالتے ہوئے سوچا اور پھر مسکرا کر واشروم سے باہر آگئی -----

تھینک یو سو مچ آنٹی آپ کے ان دیسی ٹوٹکوں کی وجہ سے ہی ہم بیماریوں سے محفوظ ہیں-----

ورنہ میٹھا کھانے کے بعد جتنے دانے میرے جسم پر نکل آئے تھے مجھے تو لگا تھا میرا رخصت ہونے کا دن آگیا ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ حمیدہ بیگم کا شکریہ ادا کرتی وہاں سے نکل آئی----

آخر انہوں نے اس کی بہت مدد جو کی تھی اس نے جھوٹ بول کر ان سے نیم کے پتے رگڑوا کر ان کا پانی بنوایا اور اب ان سے نہانے کے بعد آریان کو مزہ چکھانے کے لیے فل ریڈی تھی ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے کمرے میں آنے کے بعد رواحہ نے پرفیوم کی پوری بوتل خود پر انڈیل ڈالی

آخر نیم کی کڑوی خوشبو جو پاس سے آ رہی تھی اسے بھی تو دور بھگانا تھا-----

ورنہ اس کا سارا پلان ہی خراب ہو جاتا ------

یار عون ریسٹورنٹ کو چھوڑ لانگ ڈرائیونگ پر چلتے ہیں ویسے بھی ریسٹورنٹ

میں جا کے توں ہماری انسلٹ ہی کرواتا ہے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان جلد سے جلد گھر واپس جانا چاہتا تھا وہ جانتا تھا اگر وہ لوگ ریسٹورنٹ گئے تو

عون نے لڑکیوں کو گھورنے کے چکر میں ان کا آدھا دن ویسٹ کر دینا ہے

URDU NOVEL BANK

اس لیے وہ اسے ایک آدھ گھنٹہ گھمانے کے بعد واپس لے جانے کا ارادہ رکھتا تھا

چلو جیسے تم دونوں زن مرید کہو مجھے پتا ہے میرے ساتھ تم دونوں کا دل نہیں لگ رہا-----

گھر جا کے ایک بیوی کے پلو سے بندھنا چاہتا ہے اور ایک بیوی کو ڈنڈے گفٹ کرنا چاہتا ہے -----

عون نے ان دونوں پر طنز کیا جس پر دونوں کھسیانے سے ہوکر رہ گئے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار عون وہ دیکھو ایک لڑکی وہاں پر اکیلی اداس سی بیٹھی ہوئی ہے چل کر پتا کرتے ہیں وہ کون ہے -----

عون نے گاڑی روکتے ہی عون کو کہا جو سکون سے آنکھیں موندے ناجانے کونسے سپنوں میں گم تھا-----

URDU NOVEL BANK

کیا تکلیف ہے تجھے ابھی میں اپنی کشو بے بی کے ساتھ ہنی مون پر جانے ہی والا تھا کہ تم نے جگا دیا-----

چل اتر جلدی سے نیچے ویسے بھی دن میں دیکھے گئے خواب پورے نہیں ہوتے آریان نے اسے گاڑی سے کھینچ کر نیچے اتارا------

ہے بیوٹیفل یہاں پر اکیلی اداس کیوں بیٹھی ہو آریان نے گھنٹوں کے بل بیٹھ کر منہ گھٹنوں میں دے کر بیٹھی ہما سے پوچھا-----

اپنے قریب سے کوئی مردانہ آواز سن کر اس نے جھٹ سے نظریں اوپر کیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ا---آ--پ---ک---کا---ن--ا--م--آر--یا--ن---آریان

شاہ ہے نا خوشی کے مارے ہما سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا------

اور آپ ہما جو روزانہ میرے لئے لمبے لمبے ریوز دیتی ہیں ایڈٹس بنا کے پوسٹ کرتی ہیں وہیں نا-----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

آپ کے رویوز ایڈٹس مجھے بہت پسند ہوتے ہیں تھینک یو لٹل ڈول آریان شاہ نے مسکراتے ہوئے ہما کا شکریہ ادا کیا-----

آپ جو میرے لیے اتنی محنت کرتی ہیں تو میرا بھی فرض بنتا ہے نا آپ کے لیے کچھ سپیشل کروں ----

اممم تو لٹل ڈول آپ میرے ساتھ ڈیٹ پر چلیں گی آریان نے ہما کے سامنے ہاتھ کیا جسے وہ جھٹ سے تھام گئی-----

اس کے چہرے کی اداسی بھی کہیں جا سوئی تھی ------جبکہ عون اور عالیان منہ کھولے انہیں دیکھ رہے تھے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں آریان شاہ انہیں لانگ ڈرائیونگ پر ٹرخا رہا تھا اور اب کہاں ہما کے ساتھ ڈیٹ پر جانے کو تیار تھا-----

یہ دونوں میرے دوست ہیں یہ عون اور یہ عالیان ان کی شکلیں دیکھ کے آریان نے بار بار ہما سے ان دونوں کا تعارف کروایا------

URDU NOVEL BANK

عالیان انکل آپ بھی بہت اچھے ہیں ایزال کا بہت اچھے سے خیال رکھتے ہیں

میں آپ کو انکل کہاں سے دکھائی دیتا ہوں عالیان نے آریان اور عون کو گھورا جو ہما کی بات پر ہنس رہے تھے ------

وہ آپ کے گھر میں سب ہی آپ کو انکل کہہ کر مخاطب کرتے ہیں نا اس لیے میں نے بھی انکل کہہ دیا ہما نے اتنے کیوٹ انداز میں کہا کے وہ تینوں مسکرا دیے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور میں کیسا ہوں؟؟؟!عون نے اپنے دونوں ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں ڈالے اس سے پوچھا-----

آپ بہت شرارتی ہیں سب کے چہروں پر ہنسی لے آتے ہیں آپ بھی بہت اچھے ہیں ہما کے منہ سے اپنی تعریف سن کر اس نے فخریہ انداز میں عالیان اور آریان کی طرف دیکھا------

URDU NOVEL BANK

چلیں لٹل ڈول ڈیٹ پر آریان اسے لے کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا-----

ہما فرنٹ سیٹ پر جبکہ عون عالیان بیک سیٹ پر بیٹھے ہوئے تھے ----

عون آج ہمارے ساتھ بھی ایک لڑکی ہے اس لیے توں نادیدوں کی طرح کسی لڑکی کو گھورنا میں نہیں چاہتا یہاں پر کوئی سکینڈل بنے اور لٹل ڈول کو آگے جا کے اس وجہ سے کوئی مسئلہ ہو-----

عالیان کے کہنے پر عون نے ہاں میں سر کو ہلایا-----

لٹل ڈول ویسے آپ سیڈ کیوں تھیں ؟؟؟ آریان نے بریانی کا چمچ منہ میں ڈالے ہما سے پوچھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو دن ہوگئے رائیٹر نے قسط نہیں دی میں آپ کو مس کر رہی تھی اس لیے ہما نے برگر کا بائیٹ لیے آریان کو بتایا تو وہ مسکرا دیا------

ہاؤ سویٹ آف یو لٹل ڈول ،،،،آپ سے مل کر بہت اچھا لگا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

بائے کھانا کھانے کے بعد آریان ، عون اور عالیان ہما کے ساتھ کافی ساری سیلفیاں لینے کے بعد اسے واپس اسی جگہ پر چھوڑ کر واپس جا چکے تھے ------

آہاں اب آئے گا بہت مزہ جب میں ان جل ککڑیوں کو عالیان ، عون اور آریان کے ساتھ لی گئی سیلفیاں دکھاؤں گی ہما خوشی کے مارے گھومنے لگی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار رواحہ ایسے آریان تیرے جال میں نہیں پھنسے گا اسے اپنے جال میں پھنسانے کے لیے تجھے تھوڑا ریڈی شیڈی ہونا پڑے گا رواحہ نے مرر کے سامنے خود کا معائنہ کرتے سوچا------

وہ جلدی سے کبرڈ کی طرف بڑھی وہاں سے بلیک نائٹی نکالنے کے بعد چہرے پر مسکراہٹ سجائے واشروم میں بند ہوگئی -----

URDU NOVEL BANK

اس کے واشروم میں بند ہوتے ہی آریان کمرے میں داخل ہوا -----

یہ میڈم کہاں غائب ہیں ،،، آریان نے ارد گرد کمرے میں نظریں دوڑائیں لیکن وہ اسے کہیں پر بھی نظر نہیں آئی -----

اچانک سے اس کی نظر سامنے واشروم سے آتی رواحہ پر گئی تو وہ اپنی جگہ پر سٹل سا ہوگیا -----

رواحہ سلک کی خوبصورت بلیک سلولیس بازوؤں والی نائٹی پہنے جو اس کی سفید رنگت پر خوب جچ رہی تھی اس میں بہت ہی پیاری لگ رہی تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے دیکھتے آریان کی نظروں میں خمار سا اترنے لگا -----

جو چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اس کی طرف آ رہی تھی -----

آریان نے جلدی سے آگے بڑھ کر اس کے پاس جا کر اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا اور اسے بیڈ پر لایا-----

وہ تھوڑی سے اس کا چہرہ پکڑ کر اس کی طرف محبت پاش نظروں سے دیکھنے لگا

جو آریان کے دیکھنے پر جلدی سے اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپا گئی -------

آریان کی انگلیوں کا لمس اپنے وجود پہ محسوس کرتے رواحہ کے جسم میں سنسنی سی دوڑ اٹھی جو اس کے پیچھے ہاتھ لیجا کے اس کی نائٹی کی دوڑیوں کو کھولنے لگا

رواحہ نے ہاتھ پیچھے لیجا کے اپنی نائیٹی کو سرکنے سے روکا لیکن آریان اس کا ہاتھ پکڑے تیزی سے اس کے ہونٹوں پر جھکا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جتنی تیزی سے وہ اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا اتنی ہی تیزی سے وہ اس کے ہونٹوں سے جدا ہوا تھا -----

چھییییی ،،،، یہ کیسی لپسٹک لگا رہی ہے تم نے اتنی کڑوی ،،،، آریان کی شکل دیکھ کر رواحہ نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی ضبط کی -----

URDU NOVEL BANK

لگتا ہے لپسٹک ایکسپائر ہوگئی ہے ،،،، رواحہ نے چہرے پر بھرپور سنجیدگی سجائے جواب دیا -----

اور زور سے انگڑائی لی رواحہ کی یہ حرکت آریان کے اندر کے تمام تر جذبات کو جگا گئی ------

رواحہ بھی تو یہی چاہتی تھی اس کے سوئے ہوئے جذبات جاگیں اور وہ رواحہ کے قریب آئے ------

آریان نے کندھے سے اس کی شرٹ سرکائے وہاں اپنے ہونٹ رکھے کندھوں پر بھی اسے کڑواپن محسوس ہوا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان اپنا وہم سمجھ کر دوبارا سے اس کی گردن پر جھکا اور وہاں پر بھی اپنا لمس چھوڑنے لگا لیکن اب پھر اسے وہی کڑوا پن محسوس ہوا۔-----

آریان نے چہرہ اوپر کیے رواحہ کے چہرے کی طرف دیکھا جو مسکرا رہی تھی ------

آریان کو جھٹ سے سمجھ میں آیا یہ رواحہ کی کوئی نا کوئی شرارت ہے------

URDU NOVEL BANK

کیا،کیا ہے تم نے جو اتنی کڑوی ہو رہی ہو،،،، آریان نے اسے گھورا جو ابھی بھی اپنا ہنسنے کا شغل فرما رہی تھی ------

کچھ بھی نہیں کیا میں نے تو،،،،، لگتا ہے کچھ زیادہ ہی میٹھا کھا کر آئے ہیں جو میں کڑوی لگ رہی ہوں -----

اتنی ہی کڑوی لگ رہی ہوں تو جائیں آپ سو جائیں میں بھی چینج کر لیتی ہوں رواحہ وہاں سے اٹھ کر جانے لگی تھی -----

لیکن آریان اس کا ہاتھ تھامے اسے روک گیا اور اس کی گردن میں ہاتھ ڈالے اس کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کیا --------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں جانو میں ابھی منہ کا ٹیسٹ چینج کر لوں گا ------

کڑوی چیزوں کو میٹھا کرنا مجھے اچھے سے آتا ہے -----وہ اپنی پاکٹ میں ہاتھ ڈال کر چاکلیٹ نکال کر اس کا ریپر اتار کر دور پھینکتا رواحہ کی جانب متوجہ ہوا

جو اب منہ کھولے آریان کی طرف دیکھ رہی تھی ----

آریان نے چاکلیٹ کو اپنی انگلیوں میں تھام کر رواحہ کے ہونٹوں کے درمیان زبردستی رکھتے آنکھ ونک کی-----

اور پھر رواحہ کو سمجھنے کا موقع دیے بغیر رواحہ کے ہونٹوں پر جھک آیا-----

جبکہ اچانک سے ہوئے اس افتاد پر رواحہ حق دق سی پھٹی آنکھوں سے خود پر جھکے آریان کو دیکھنے لگی-----

اس نے کیا سوچا تھا اور یہ سب کیا ہو رہا تھا اسے تو کچھ سمجھ میں ہی نہیں آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا اپنا پلان اس پر ہی بھاری بن چکا تھا ------

وہ پوری شدت سے رواحہ کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں کی سخت گرفت میں لیے رواحہ کی محسور کن سانسوں کی خوشبو کو خود میں انڈیلنے لگا-------

URDU NOVEL BANK

رواحہ کے بگڑے تنفس کو محسوس کر کہ اپنے ہونٹ رواحہ کے ہونٹوں سے جدا کیے تو رواحہ نے ہانپتے ہوئے اپنا سر آریان کے کندھوں پر ٹکا دیا ------

رواحہ کی تیز دھڑکنوں کے شور کو اپنے سینے پر محسوس کر کہ آریان کے ہونٹوں پر تبسم بکھر گیا------

ہاہاہا مائی ڈیئر وائفی پنگا ود آریان شاہ از ناٹ چنگا ------

آریان اس کا سر اپنے کندھوں سے ہٹاتے سامنے کرتے ایک بار پھر پوری شدت سے اس کے ہونٹوں پر جھکا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھو آریان میں نے بس تھوڑی سی شرارت کی تھی اب تم مجھے تنگ کر رہے ہو ------

تم پہلے ہی جب سے واپس آئے ہو مجھے آئے روز تنگ کرتے ہو-----

میری کسی مزاحمت کو تم خاطر میں نہیں لاتے -----

اب مزید تمھاری یہ دادا گری نہیں چلے گی -----

مگر اب تم نے یہ چیپ حرکتیں بند نہ کیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا------

جان من تم سے برا کوئی ہو بھی نہیں ہوسکتا ہے شوہر کو خود سے دور بھگانے کے لیے پتا نہیں کونسی کڑوی چیزوں سے نہاتی پھرتی ہو آریان نے گھور کر اسے گھمایا اور اس کی گردن میں منہ چھپا گیا ------

آریان لیو می ،،،، وہ اس کے پیٹ میں کہنی مارے اٹھنے لگی تھی تب ہی آریان اس کے کندھوں پر دباؤ ڈالے اسے بیڈ پر لٹا گیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ششششششش،،،، جان من تم اتنا پیارا تیار ہوکر زہر بھی لگا آؤ گی تب بھی آریان شاہ تمھیں کچا چبانے سے بعض نہیں آئے گا وہ رواحہ کے کان کی لو کو دانتوں تلے دبا گیا------

ویسے بھی کب تک میں بغیر بچوں کے گھومتا پھروں گا آخر مجھے بھی تو اپنے بڑھاپے کا انتظام کرنا ہے اس لیے چپ چاپ پڑی رہو اور مجھے میرے بچوں کے آنے کا انتظام کرنے دو------

آج تمھارا پھڑپھڑانا بھی کسی کام نہیں آنے والا----اس لیے تمھاری بہتری اسی میں ہے چپ چاپ میرا ساتھ دو------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بنا رواحہ کو سمجھنے کا موقع دیے رواحہ کی دونوں کلائیاں اپنی گرفت میں لے کر اس کے ہونٹوں پر جھکتا چلا گیا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آریان کے شدت بھرے لمس پر رواحہ کو لگا جیسے کسی نے اس کے ہونٹوں پر دہکتا ہوا کوئلہ رکھ دیا ہو-----

رواحہ کو سانس نہ لیتا دیکھ وہ اس سے پیچھے ہٹا----

آریان کے دور ہوتے ہی وہ اپنا بگڑا ہوا تنفس درست کرنے لگی------

وہ چاکلیٹ کے ٹکڑے کر کے اس کے چہرے سے گردن پر رکھنے کے بعد پھرتی سے اس کے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسا گیا------

آریان میں تمھارا خون کر دوں گی پلیز ڈونٹ دو دس اس کی اگلی حرکت کے بارے میں سوچ کر رواحہ چیخی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن آریان اس کی باتوں پر دھیان دیے بغیر اپنے کام میں مصروف رہا-----

ایک نظر رواحہ کے غصے سے لال پڑتے چہرے کو دیکھ کر پوری شدت سے اپنا لمس رواحہ کے چہرے پر اور گردن پر چھوڑنے لگا-----

URDU NOVEL BANK

اپنے ہاتھوں سے رکھی گئی چاکلیٹ کو ہونٹوں سے چنتے رواحہ کو اپنی ذات میں گم کرتا چلا گیا۔۔۔۔۔

رواحہ نے اپنی آنکھیں کھول کر آریان کو دیکھا۔۔۔۔۔

جو ساری رات کسی آوارہ بادل کی طرح رواحہ کو اپنی محبت کی بارش میں پور پور بھگوتا رہا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح ایزال کی آنکھ کھلی تو اس کا سامنا چھپکلی سے ہوا جو عالیان کے صوفے سے اوپر والی دیوار پر بیٹھی ایزال کی طرف دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پلیز گو وہ ہلکی سی آواز میں بولی جو بمشکل اس کے اپنے کانوں تک پہنچی ہوگی

پلیز جاؤ نا اپنے گھر تمھارے گھر والے تمھارا انتظار کر رہے ہونگے کیوں صبح صبح مجھے تنگ کر رہی ہو ایزال نے چھپکلی کے سامنے ہاتھ بھی جوڑ ڈالے لیکن وہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی ------

پھر اچانک سے اس کے کانوں میں عالیان کی آواز گونجی پہ لیں ڈنڈا ایزال اگر میں یا کوئی اور تمھیں تنگ کرے تو تم اس سے اس کی پٹائی کرنا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر تم مجھ سے پٹائی کروا کے جانا چاہتی ہو تو ٹھیک ہے میں تمھاری پٹائی ہی کروں گی ایزال نے غصے سے ڈنڈا چھپکلی کی طرف پھینک کر اپنی آنکھیں میچ لیں

ڈنڈا چھپکلی کو لگنے کی بجائے سیدھا عالیان کے سر میں لگا ------

عالیان جو نیند کی وادیوں میں گم تھا جلدی سے ہڑبڑا کر اپنا سر تھام کے اٹھ کھڑا ہوا ------

افففف یہ ڈنڈا کس نے مارا مجھے عالیان نے اپنا سر پکڑے ایزال کی طرف دیکھا جو عالیان کے دیکھنے پر ڈر کے مارے سر جھکا گئی -----

عالیان نے نظر ادھر ادھر گھمائی تو اس کو پوری بات سمجھ میں آگئی یہ اس کی سویٹ گرل کا کارنامہ ہے -----

سوری ہم تو آپ کو چھپکلی سے بچانا چاہتے تھے لیکن چھپکلی نے ہم سے بدلہ لینے کے لیے بدلے میں آپ کو ہی ڈنڈا مار دیا -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیان نے منہ کھولے ایزال کی طرف دیکھا جو کیسے سارا الزام چھپکلی پر لگا رہی تھی ------

چلیں کوئی بات نہیں جو ہونا تھا ہوگیا اب ہم فریش ہو جاتے ہیں -----

URDU NOVEL BANK

مجھے ڈیوٹی پر جانا ہے ---- آج کشوہ اور رواحہ بھابھی نے شاپنگ پر جانا ہے

آپ بھی ان کے ساتھ چلے جائیے گا اور اپنے لیے شاپنگ کر لیجئے گا ----

وہ اپنی پاکٹ سے پانچ ہزار کے کافی سارے نوٹ ایزال کے ہاتھ میں تھما کر کبرڈ کی طرف بڑھ گیا -----

کیونکہ آج اسے سچ میں جلدی آفس جانا تھا ---اس کے ہاتھ میں آج ایک بہت ہی امپورٹنٹ نیوز لگی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسے غریب، بھوکے ، کنجوس شوہر ہیں جو شادی کو اتنے دن ہوگئے اور بیوی کو ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں دی -----

URDU NOVEL BANK

عون مرر کے سامنے تیار ہو رہا تھا جب کشوہ نے منہ بسورے اس پر طنز کیا۔-----

ہائے اللہ میری پیاری چوٹی جان مانگ کر تو دیکھے وہ بھی حاضر ہے -----

پھر پیسوں کی تمھارے سامنے کیا اوقات ہے عون نے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر اسے آنکھ ونک کی -----

بدلے میں کشوہ نے پاس پڑا کشن اٹھا کر اس کی طرف پھینکا جسے وہ کیچ کر گیا۔------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہا بچے کی جان لینے کا ارادہ ہے کیا بیگم عون کو اس کے چہرے کے تیور خطرناک لگے ------

اوہ سوری ،،،،، مجھے تو یاد ہی بھول گیا میں نے تو اس چھوٹے سے کاکے کے لیے فیڈر بنانا ہے کشوہ نے اس کے چھوٹے بچے والی بات پر طنز کیا اور اٹھ کر باہر جانے لگی -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

تب ہی عون نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسے اپنے ہگ میں لیا۔۔۔۔۔۔

اس کی گردن سے بال پیچھے ہٹائے وہاں پر موجود چھوٹے سے تل کو اپنے ہونٹوں سے چھوا۔۔۔۔۔

،،،تمھاری گردن پر یہ جو تل ہے

،،،،اس پر میرا دل ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شعر سنانے کے بعد وہ اس کے تل کو زور سے دانتوں میں دبائے کاٹ گیا۔۔۔۔۔

بدلے میں کشوہ نے ہائی ہیل زور سے اس کے پاؤں پر ماری جو اچھل کر اس سے دور ہوا۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تم سچ میں بہت ظالم ہو یار ،،،، عون کو اپنے کام میں اس کی مداخلت پسند نہ آئی -----

آخر بیوی کس کی ہوں کشوہ نے مسکرا کر جواب دیا -----

عون نے اسے گھورتے اپنا والٹ نکال کر اس کے سامنے کیا -----

جس میں سے کشوہ نے اپنی مطلوبہ رقم نکالنے کے بعد واپس کر دیا ------

تھینک یو ،،،، کشوہ نے دانتوں کی نمائش کرتے اس کا شکریہ ادا کیا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایزال میری جان کچھ بھی نہیں ہوگا ہم ہیں نا تمھارے ساتھ---- اور پھر تمھارے شوہر کا منہ دکھائی میں دیا گیا یہ گفٹ یعنی ڈنڈا شریف بھی تو تمھارے پاس ہے ------

جو اچھے اچھے بدمعاشوں کی پٹائی کرنے کا کام سر انجام دیتا ہے -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رواحہ اور کشوہ کب سے ایزال کو شاپنگ پر جانے کے لئے منا رہی تھیں -----

لیکن وہ تھی کہ منع کیے جا رہی تھی -----

ہمیں ڈر لگتا ہے کہیں تایا ابو ہمیں ڈھونڈ نہ لیں ہم اتنے دن سے گھر میں تھے تو سیو تھے -----

لیکن باہر جانے کے لئے ہمارا دل نہیں مان رہا -----

دیکھو ایزال پہلے بھی تو تم میرے ساتھ باہر جاتی ہی تھی نا تو اب کیا مسئلہ ہے -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تو رواحہ بھی ہمارے ساتھ ہے میں اور رواحہ تمھارے لیفٹ رائٹ میں رہ کر باڈی گارڈ کا کام سر انجام دیں گے اور تیسرا باڈی گارڈ یہ ڈنڈا بھی تو ہمارے ساتھ ہے نا تو پھر تمھیں ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے ------

URDU NOVEL BANK

اب اگر تم نے کچھ بولنے کے لیے اپنی یہ چھوٹی سی چونچ کھولی تو ہم تمھیں اٹھا کر شلاپنگ پر لے کر جائیں گے رواحہ نے بات نہ بنتی دیکھ ایزال کو دھمکی دی

اگر آپ دونوں نے ایسا کیا تو ہم انہیں آپ کی شکایت لگا دیں گے ایزال نے بھی مسکراتے ہوئے بدلے میں انہیں دھمکی دی ------

جس پر دونوں کا پورے کا پورا منہ کھل گیا------

انہیں کنہیں تم ہماری شکایت لگاؤ گی کشوہ نے ایزال کے کندھے پر کندھا مارے اسے چھیڑا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ہاں بتاؤ کسے ہماری شکایت لگاؤ گی رواحہ نے بھی لقمہ دیا------

انہیں جن سے ہماری شادی ہوئی ہے ایزال نے گردن جھکائے مجرموں کی طرح جواب دیا ------

URDU NOVEL BANK

ارے جن سے تمھاری شادی ہوئی ہے ان کا کوئی نیم بھی ہوگا نا وہ دونوں اب بھی اسے چھیڑنے سے بعض نہ آئیں ------

عالیان جی کو بتاتے ساتھ ہی وہ شرم کے مارے اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی -----

اچھاااا جیییییی ،،،،،رواحہ نے ایزال کے کندھے پر کندھا مارے اچھا جیی کو کافی لمبا کھینچ ڈالا-------

ہاں جیییییی ،،،،،، بدلے میں کشوہ نے بھی ہاں جیی کو مزید کھینچتے اسے چھیڑا اور پھر تینوں قہقہ لگا کر ہنس دیں -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہنستے ہوئے تم بہت اچھی لگتی ہو ہمیشہ ایسے ہی ہنستی رہا کرو -----

اللہ تمھاری خوشیوں کو ہمیشہ ایسے ہی آباد رکھے نوشیبہ بیگم نے ایزال کو گلے سے لگاتے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دی ------

پھر تینوں ہنسی خوشی شاپنگ کرنے چلی گئیں ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ انمول دوست ہوتے ہیں جن سے پل بھر کی گفتگو ، چہرے پر چوبیس گھنٹے مسکراہٹ کی وجہ بن جاتی ہے

ان تینوں نے خوب شاپنگ کی تھی رواحہ اپنے نمبر پر آتی عالیان کی کال دیکھ کر تھوڑا سائیڈ پر چلی گئی ------

جبکہ ایزال کی نظر ایک خوبصورت سی فراک پر گئی تو وہ اسے دیکھتے دیکھتے اس کی طرف بڑھ گئی ------

کشوہ شاپنگ کم کر رہی تھی اپنے شوہر کی طرح لوگوں کا دماغ زیادہ کھا رہی تھی

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایزال کی نظر فراک کے پیچھے کھڑی اپنی کزن اور تائی پر گئی تو اس کے منہ سے زور دار چیخ برآمد ہوئی-----

اور تمام شاپنگ بیگز چھوٹ کر اس کے ہاتھ سے نیچے گرے -----

ایزال کے چہرے پر ڈر کے تاثرات دیکھ کر زویا اور شمیم بیگم کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی -----

ایزال کی چیخ سن کر رواحہ اور کشوہ بھی اس طرف آئیں جہاں پر شمیم بیگم ایزال کو اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے باہر لے کے جا رہی تھیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شمیم بیگم نے مال کے باہر لیجانے کے بعد ایزال کو پٹخنے والے انداز میں چھوڑا

جیسے پیچھے سے رواحہ نے آکر تھاما -----ورنہ کوئی بعید نہیں تھا کہ وہ زمین بوس ہی ہوجاتی ------

URDU NOVEL BANK

چپ کرو ایزو کچھ نہیں ہوا ----- تمھیں ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے -----

یہ اب تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں کیونکہ ہم تمھارے ساتھ ہیں کشوہ نے ساتھ لگائے اسے حوصلہ دیا جو اب بھی ڈر کے مارے کانپے جا رہی تھی -----

پلیز ہمیں بچائیں ----- یہ ہمیں ماریں گی -----ہمیں ان سے مار نہیں کھانی ایزال کی باتوں سے صاف معلوم ہو رہا تھا سامنے کھڑی وہ عورت کوئی اور نہیں بلکہ ایزال کی تائی ہے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اے لڑکی تجھے کیا لگا تھا توں گھر سے بھاگ کر ہم سے بچ جائے گی اس سے پہلے کہ شمیم بیگم ایزال کی طرف بڑھتی رواحہ ان کے بیچ آئی ------

میں تو آپ سے سلام دعا کرنے آپ کے گھر میں ہی آنا چاہتی تھی لیکن آپ تو خود ہی یہاں پر چل کر آ گئیں ------

چلو اچھی بات ہے پیٹرول کی قیمتیں ویسے بھی آسمان کو چھو رہی ہیں میری بچت ہوگئی ------

بچت ہونے پر مجھے جو خوشی ہو رہی ہے میں اس کے بارے میں تمھیں بتا نہیں سکتی ------

پتا ہے کیوں ؟؟؟؟

کیونکہ حرام کما کر کھانے والوں کو بچت کی خوشی کے بارے میں کیا پتا ------

رواحہ خود ہی ان سے سوال کر رہی تھی اور خود ہی انہیں جواب دے رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت ظلم کیا ہے نا تم نے ایزال پر اور نا جانے ایزال جیسی کتنی ہی لڑکیوں پر

اب اگر اتنی ہی ہمت ہے تو ہاتھ لگا کر دکھاؤ ایزال کو رواحہ ان کے بیچ سے سائیڈ پر ہوئی ------

شمیم بیگم مسکرا کر ایزال کی طرف بڑھیں لیکن رواحہ راستے میں ہی ٹانگ اڑکا کر اسے نیچے گرا چکی تھی ------

جو منہ کے بل زمین پر گری تھی دوسروں کو گرانے والے خود ہی منہ کے بل گرتے ہیں رواحہ نے قہقہہ لگایا ------

جبکہ زویا ان کی نظروں میں آئے بغیر ہی وہاں سے کھسک چکی تھی -----

اگر اسے اپنے پلان کو کامیاب کرنا تھا تو فلحال ان لوگوں کو نظروں میں نہیں آنا تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شمیم بیگم کے ساتھ جو کچھ بھی ہو رہا تھا اس سے اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا

کیونکہ وہ اس کی ماں کی سوتن تھی جو لڑکی اپنی سگی ماں کی نا ہوسکی وہ اپنی ماں کی سوتن کی کہاں ہوسکتی تھی ------

ایزال اس عورت کو سزا ہم نہیں تم دو گی کیونکہ یہ تمہاری قصوروار ہے-----

URDU NOVEL BANK

بی بریو ایزال اس نے تمہارے ساتھ ظلم کرنے کے ساتھ ساتھ تم جیسی اور لڑکیوں کی زندگیاں بھی خراب کی ہیں ------

یہ عورت لڑکیوں کی سمگلنگ کا کام کرتی ہے آج اگر تم نے اسے سزا نہ دی تو یہ آگے ناجانے اور کتنی لڑکیوں کی زندگیاں خراب کرے گی ------

یہ لو ڈنڈا اور اس عورت کو دکھا دو تم کمزور نہیں ہو ----- وقت حالات اور عورت نے تمھیں کمزور بنایا ہے ------

رواحہ کے حوصلہ دینے پر ایزال نے آنکھیں کھولے اپنی تائی کی طرف دیکھا اور پھر ایک ایک کر کے اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی تائی کے کیے گئے ظلم لہرائے ------

ٹھاہ ،،،ٹھاہ،،، ٹھاہ ایک کے بعد ایک ڈنڈوں کی برسات ایزال نے اپنی تائی پر کر ڈالی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اگر ٹائم پر عالیان وہاں نہ پہنچتا تو اس کی شیرنی بنی بیوی آج اپنی تائی کو اس دنیا سے ہی رخصت کر ڈالتی -----

یو آر انڈر اریسٹ ،،،، بہت کر لی عیاشی اب ذرا تمھیں جیل کے اندر کی جنت کی ہوا کھلاؤں ------

دو لیڈی کانسٹیبلز نے آگے بڑھ کر شمیم بیگم کو اٹھایا اور ایزال کو اس سے جدا کیا-------

ہاہاہاہا تم لوگ مجھے پکڑ کر مجھ سے بچ نہیں سکتے میرا بدلہ وہ تم سے لیں گے شمیم بیگم جاتے ہوئے بھی دھمکی دینا نہ بھولیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج ہمیں سمجھ میں آئی ڈنڈے کی اصل قیمت رواحہ اور کشوہ نے داد دینے والے انداز میں عالیان کی طرف دیکھا -----

جبکہ عالیان نے فخریہ نظروں سے اپنی بیوی کی طرف دیکھا ------

URDU NOVEL BANK

تمھاری ماں تو پھنس گئی ہیں اب جو بھی کرنا ہے ہمیں ہی کرنا ہم زیادہ ویٹ نہیں کر سکتے -----

میں ڈیڈ کو بھی انفارم کر دیتی ہوں ہماری ہیلپ کریں ------

ٹھیک ہے ہم کل ہی اپنے پلان پر عمل کریں گے دوسری طرف سے مثبت سائن ملتے ہی وہ اپنے ڈیڈ کو کال ملانے لگی تھی -------

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہیلو ڈیڈ ،،آپ مجھ سے بلکل بھی پیار نہیں کرتے ----

میرے لیے کچھ بھی نہیں کر رہے ----- مجھے وہ چاہیے--- زویا کال اٹینڈ ہوتے ہی شروع ہوچکی تھی ---

URDU NOVEL BANK

تم ٹینشن نہ لو میری بچی میں نے ایک بہت اچھا پلان سوچ رکھا ہے بس تم دونوں ٹائم پر پہنچ جانا میں ایڈریس سینڈ کر دوں گا ----

بائے مجھے بہت کام ہیں دوسری طرف سے کال کٹ کر دی گئی ----

یس یس ،،، ڈیڈ نے کہہ دیا ہے تو پکا آج آریان شاہ میرا ہوجائے گا زویا خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی ------

واہ بھئی واہ مجھے نہیں پتا تھا میری ڈرپوک سویٹ گرل اتنی بریو ہے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسے کپڑوں کی طرح اپنی تائی کو دھو رہی تھی لگتا ہے مجھے بھی بچ کے رہنا پڑے گا کہیں میری بھی دھلائی نہ کر دے عالیان نے شرارت سے کہتے بھرپور ڈرنے کی کوشش کی -----

دیکھیں آپ ایزال ہاتھ میں ڈنڈا پکڑے اس کی طرف مڑی اور ڈنڈا اس کے سامنے کیا-----

عالیان ڈر کے مارے اچھل کر اپنی جگہ سے دور ہوا-----

آپ ڈنڈا نیچے رکھ کر مجھ سے بات کیا کریں مجھے ڈر لگتا ہے ،،،، عالیان پھر اس کا مزاق اڑانے سے بعض نہ آیا----

دیکھیں ہم ڈرپوک نہیں ہیں وقت اور حالات نے ہمیں ڈرپوک بنا دیا تھا-----

اس لیے آپ ہمارا مذاق اڑانا بند کریں اور دوسری بات صبح بائے مسٹیک آپ کو ڈنڈا لگ گیا تھا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ بار بار ہمارا مذاق نہیں اڑا سکتے----

اگر اب آپ نے ہمارا مذاق اڑایا تو ہم آپ کو-------

کیا ہم آپ کو ؟؟؟؟ ابھی اس کے الفاظ مکمل بھی نہ ہوے تھے جب عالیان نے اس کی طرف قدم بڑھائے-----

URDU NOVEL BANK

ورنہ ہم آپ کو اپنے روم سے باہر نکال دیں گے نوشیبہ آنٹی کو آپ کی کمپلین کر دیں گے ------

ایزال نے اپنے تئیں اسے دھمکی دی -----اس کی دھمکی سن کر عالیان کو عنابی ہونٹوں کو مسکراہٹ نے چھوا ------

اچھا تو تم مجھے میرے روم سے باہر نکالو گی ،،، عالیان نے اس کی طرف دیکھتے ایک آئیبرو اچکائی ------

ہمیں پتا ہے یہ آپ کا ہی گھر ہے لیکن ہمیں یہ بھی پتا ہے شادی کے بعد شوہر کا گھر ہی عورت کا گھر ہوتا ہے اس لیے یہ گھر بالف ہمارا بھی ہے

ناجانے ایزال میں آج اتنی ہمت کہاں سے آئی تھی وہ عالیان کے سامنے شیرنی بنی کھڑی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاید یہ سب گھر والوں کی محبت اور عزت کا ہی پھل تھا جو آہستہ آہستہ ایزال کے دل میں سے تمام تر ڈر ختم کیے جا رہا تھا ------

ہاں تو پھر جب یہ گھر ہم دونوں کا ہالف ہالف ہے تو تم مجھے گھر سے کیسے نکال سکتی ہو عالیان بھی شاید آج اپنی بیوی سے لڑنے کے فل موڈ میں تھا ------

آپ شاید بھول رہے ہیں بیڈ والا حصہ ہمارا ہے اور صوفے والا آپ کا ہے اور اس وقت آپ ہمارے حصے میں ہیں -----

ہم آپ سے ناراض ہیں کیونکہ آپ ہمارا مذاق اُڑاتے ہیں اس لیے آپ ہمارے حصے سے جا سکتے ہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایزال نے عالیان کی طرف دیکھ کے منہ بسورا ----- اس کی حصے والی بات پر عالیان عش عش کر اٹھا------

بہت میسنی ہو تم سویٹ گرل ،،،، عالیان صوفے پر بیٹھتے ہوئے بڑبڑایا کیونکہ ایزال اپنا ڈنڈا پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ چکی تھی ------

جو کہتا ہے وہی ہوتا ہے ،،،، اس کے جواب پر عالیان کا منہ پورے کا کھل گیا

ویسے سویٹ گرل بیوی کے حقوق بھی ہوتے ہیں عالیان نے اسے مزید چھیڑا

نوشیبہ آنٹی نے بتایا تھا نا ابھی ہم معصوم ہیں ----- چھوٹے ہیں تو آپ ہم سے ایسی باتیں نہیں کر سکتے ایزال نے دنیا بھر کی معصومیت چہرے پر سجائے جواب دیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھیں یہ بات کس نے بتائی؟ اس کا جواب عالیان کو حیرانگی میں ڈال گیا تھا

کیونکہ اس بارے میں تو وہ اور نوشیبہ بیگم ہی جانتے تھے --------

تمھیں یہ بات کس نے بتائی ؟؟؟ عالیان نے اس سے ایک بار پھر سوال کیا-----

ہمیں کسی نے بھی نہیں بتایا بلکہ ہم نے خود سنا تھا نکاح والے دن جب آپ اور نوشیبہ آنٹی باہر کھڑے ہو کر بات کر رہے تھے -----

اس لیے تو ہم آپ سے نہیں ڈرتے ،،،،ایزال نے انگلیاں چٹخائے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے معصومیت سے جواب دیا ------

عالیان اس کا جواب سن کر اپنی جگہ سے اچھل کر کھڑا ہوا ------

آپ ایسے اچھل کر کیوں کھڑے ہوئے کمرے میں کچھ ہے کیا؟؟؟

ایزال جو دونوں ٹانگیں بیڈ سے نیچے لٹکائے بیٹھی تھی عالیان کی اچھلنے والی حرکت پر جلدی سے دونوں ٹانگیں اوپر کیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں وہ تمھارے بیڈ کے نیچے کاکروچ ہے میں نے ابھی ابھی جاتے ہوئے دیکھا ہے عالیان نے اپنی میسنی پلس چالاک بیوی کو مزہ چکھانے کا ارادہ بنایا جو مزے سے اسکی باتیں بھی چھپ کر سن چکی تھی----

URDU NOVEL BANK

پلیز آپ کاکروچ کو بھگا دیں ہمیں ڈر لگتا ہے اپنی بیوی کو شیرنی سے بھیگی بلی بنتے دیکھ عالیان کو مزہ آیا اب آیا نا اونٹ پہاڑ کے نیچے عالیان نے دل ہی دل میں خود کو داد دی----

میں کیوں بھگاؤں تمھارے حصے میں ہے تو تم ہی بھگاؤ ویسے بھی تم نے خود مجھے اپنے حصے سے نکالا ہے اور واپس آنے کے لیے منع بھی کیا ہے ------

عالیان چہرے پر سنجیدگی سجائے پھیل کر صوفے پر بیٹھ گیا اور ایزال کی حالت انجوائے کرنے لگا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھیں ہم مذاق کر رہے تھے-----مذاق بھی تو دوستوں سے ہی کیے جاتے ہیں اب آپ ہمارے دوست ہیں نا------

ہم آپ سے مذاق نہیں کریں گے تو کس سے کریں گے -----

آپ ہماری ہیلپ کریں ---- ویسے بھی شوہر کا حق ہوتا ہے بیوی کو پروٹیکٹ کرنا پلیز آپ ہمیں یہاں سے لے جائیں ------

URDU NOVEL BANK

اس کے منہ میں جلدی جلدی میں جو آتا گیا بولتی گئی اور بیڈ پر آنکھیں میچے باہیں پھیلا کر کھڑی ہوگئی -----

آج وہ عالیان کا ضبط آزمانے پر تلی ہوئی تھی ----

پلیز لے جائیں شوہر ہونے کے ناطے نہ سہی ایک پولیس انسپکٹر ہونے کے ناطے ہی لے جائیں -----

اگر اس ناطے بھی نہیں لے کے جانا تو اپنی بھابھی کی بیسٹ فرینڈ ہونے کے ناطے ہی لے جائیں -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر اس ناطے بھی نہیں لے کے جانا تو------- چپ ہو جاؤ اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور بولتی عالیان نے آگے بڑھ کر اسے گود میں اٹھائے مزید بولنے سے بعض رکھا ------

شکر ہے آپ نے ہمیں بچا لیا آپ بہت اچھے ہیں عالیان نے اسے لاکر صوفے پر بٹھایا تو اس نے شکر کا سانس لیا ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سویٹ گرل تمھاری زبان ہے یا پھر الیکٹرک ٹرین جو چلتی ہی جاتی ہے رکتی ہی نہیں ہے ------

ہم تو آپ کا شکریہ ادا کر رہے تھے ؟؟؟ آپ ہمیں ڈانٹے جا رہے ہیں ----

اب آپ پیچھے ہٹیں ہمیں سونے دیں وہ صوفے پر جگہ بناتی جلدی سے لیٹ گئی -----

تم میرے صوفے پر سوؤ گی تو میں کہاں سوؤں گا ؟؟؟؟

آپ آج کے دن ہمارے حصے میں سوجائیں ،،، ایزال نے جلدی سے آنکھیں میچ لیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس چالاک چوہیا کو تو میں ابھی مزہ چکھاتا ہوں عالیان نے اسے گود میں اٹھا کر صوفے سے نیچے کھڑا کر دیا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اور خود جلدی سے صوفے پر لیٹ کر ہاتھ آنکھوں پہ رکھ کے آنکھیں موند گیا اور اپنی سویٹ گرل کی حرکتیں ملاحظہ کرنے لگا جو اب غصے سے لال ہو رہی تھی بھئی چالاک چوہیا کو مزہ بھی تو چکھانا تھا اس کی چالاکی کا-----

سوئیں گے تو ہم ادھر ہی کیونکہ ہمیں کاکروچ کا ڈنر نہیں بننا ایزال نے غصے سے اپنی ناک پھلائی -----

تھوڑی دیر بعد عالیان کو اپنے اوپر بوجھ سا محسوس ہوا تو اس نے اپنی آنکھوں سے ہاتھ ہٹائے دیکھا اپنے پیٹ کی طرف دیکھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جسے ایزال نرم و ملائم گدا سمجھ کے بڑے مزے سے لیٹ چکی تھی -----

اترو جلدی سے نیچے کتنی موٹی ہو مجھے سانس بھی نہیں آ رہا ،، عالیان نے ہونٹوں تلے دبائے کیونکہ ایزال لفظ موٹی پر اپنا مطالعہ کرنے کے بعد اب جوالہ مکھی بنی عالیان کو گھور رہی تھی ------

URDU NOVEL BANK

آپ ہمیں ایسے کیسے موٹی کہہ سکتے ہیں جبکہ ہم آپ کی فنگر جتنے موٹے ہیں ایزال نے اسے بتایا------

میرے اوپر پناہ لے کر مجھ سے ہی لڑ رہی ہو ابھی بتاتا ہوں تمھیں عالیان نے سائیڈ پلٹ کر اسے نیچے گرایا-----

وہ جو مضبوطی سے عالیان کی گردن میں مضبوطی سے اپنی بانہیں ڈال چکی تھی عالیان کو گردن پر دباؤ سا محسوس ہوا -----

تو وہ بھی دھرام سے نیچے زمین پر گرا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب منظر کچھ یوں تھا عالیان نیچے جبکہ ایزال اس کے اوپر تھی -----

دوسروں کو نیچے گرانے والے خود بھی منہ کے بل نیچے زمین پر گرتے ہیں ایزال نے اپنے چہرے پر آئے بال سائیڈ پر کر کے اس کا مذاق اڑایا ------

تم میری سوچ سے زیادہ چالاک ہو ----- میں تو تمھیں بہت معصوم سمجھتا تھا

URDU NOVEL BANK

عالیان اسے واقعی میں بہت معصوم سمجھتا تھا لیکن آج اس کی باتیں اور حرکتیں عالیان کو حیران کر گئی تھیں ------

دیکھیں جب دشمن کھلے عام میں گھوم رہا ہو تو ساتھ میں مل کے اس کا مقابلہ کرنا چاہیے اس لیے آج آپ ہمیں اپنے حصے میں پناہ دے دیں -----

پھر کبھی آپ کو ضرورت ہوئی تو ہم آپ کو پناہ دے دیں گے ایزال نے عالیان کے سامنے ڈیل کے لیے ہاتھ بڑھائے ------

جسے وہ ہاں میں سر ہلاتے مسکراتے ہوئے تھام گیا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن اتنے چھوتے صوفے پر دونوں سوئیں گے کیسے ؟؟؟ عالیان نے چہرے پر معصومیت سجائے ایزال سے پوچھا -----

حالانکہ وہ اس کے جواب کے بارے میں پہلے سے ہی اچھے سے جانتا تھا -----

اور جواب آیا بھی اس کی توقع کے عین مطابق تھا ------

جیسے پہلے سوئے تھے ویسے اب سوئیں گے ---- ہم پتلے ہیں اس لیے آپ کے پیٹ پر سکون سے پناہ لے سکتے ہیں لیکن آپ موٹے ہیں آپ نے ہمارے اوپر پناہ لی تو ہمارا کچومر ہی نکل جائے گا -----

ایزال نے آسان سا حل پیش کرنے کے ساتھ ساتھ عالیان کی میٹھی سی انسلٹ بھی کر ڈالی -----

اس کی یہ معصوم سی انسلٹ عالیان کو دل و جان سے پسند آئی -----

دیکھیں آپ ہمیں اب نا گرائیے گا انہیں لیٹے آدھا گھنٹہ ہوا تھا جب عالیان کے کانوں میں اس کی آواز گونجی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب اگر تم چپ چاپ نہ لیٹی تو تمھارا یہ عاشق اپنے سوئے ہوئے جذباتوں کو ضرور اٹھا لے گا -----

عالیان نے اسے دھمکی دی ----- اس کی دھمکی اور اس کے پیچھے کا مطلب سمجھ کے ایزال چپ چاپ لیٹ گئی -----

URDU NOVEL BANK

اس کے بعد دوبارا سے کمرے میں اس کی آواز نہیں گونجی ------

ہاں تو چوٹی میڈم شوہر کی حق حلال خون پسینے کی کمائی سے بس خود کے لیے ہی شاپنگ کی ہے ------

یا پھر اپنے معصوم ،شریف ، غریب شوہر کے لیے بھی کچھ لیا ہے ------

کشوہ کو بار بار اپنی شاپنگ کا سامان ٹرائے کرتے دیکھ عون نے اس سے پوچھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مائی ڈیئر نوٹنکی ہبی جی ،،،، ایسا بھلا ہوسکتا ہے میں اپنے لیے شاپنگ کروں اور اپنے معصوم ،شریف، غریب شوہر کے لیے نہ کروں کشوہ نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا ------

URDU NOVEL BANK

سچ کہہ رہی ہو ،،، عون ڈریسنگ ٹیبل کے پاس جاتے دونوں ہاتھ اس کے پیٹ پر لیجاتے تھوری اس کے کندھوں پر ٹکائے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

میں نے پہلے کبھی جھوٹ بولا بھی ہے آپ سے کشوہ نے اس کے پیٹ میں کہنی مارے چہرہ اس کی طرف موڑے گھورا ۔۔۔۔۔

عون نے اس کے چہرے کے خطرناک تاثرات دیکھتے پیٹ پر ہاتھ رکھے نفی میں سر ہلایا ۔۔۔۔۔

اچھا تو پھر دکھاؤ نا جلدی سے ،،، اسے دوبارا سے اپنی شاپنگ کی چیزیں ٹرالے کرتا دیکھ عون نے جل بھن کر پوچھا ۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنی بھی کیا جلدی ہے صبح سب کے سامنے دکھا دوں گی ۔۔۔۔

آخر سب کو پتا چلنا چاہیے میں اپنے شوہر سے کتنی محبت کرتی ہوں کشوہ تھوڑا اتراتے ہوئے بولی ۔۔۔۔۔۔

لگتا ہے کوئی بہت ہی کمال کا گفٹ لائی ہے یہ چوٹی میرے لیے جو مجھے اکیلے میں نہیں دکھا رہی بلکہ سب کے سامنے دکھا کے انہیں جلائے گی عون نے دل ہی دل میں سوچا ------

ایسا گفٹ دوں گی اس بندر کو کہ ساری زندگی کسی سے گفٹ نہیں مانگے گا کشوہ عون کے دیکھنے پر دانت پیستے ہوئے مسکرائی --------

چلو پھر جلدی سے سوتے ہیں صبح مجھے اپنا گفٹ بھی دیکھنا ہے -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا تم پریشان کیوں ہو ؟؟؟؟ رواحہ جب سے شاپنگ سے واپس آئی تھی اس کے چہرے پر پریشانی تھی -----

آریان آپ کو پتا ہے جب آج ایزال کی تائی امی کو پولیس پکڑ کے لے جا رہی تھی تو اس نے ہمیں دھمکی دی تھی -------

URDU NOVEL BANK

اس نے کہا تھا ------------پھر اس نے شروع سے لے کر آخر تک

ساری بات آریان کو بتا ڈالی ------

تم ٹینشن نہ لو وہ جو کوئی بھی ہے اب جلدی ہی پکڑا جائے گا -----

عالیان بھی چھان بین کر رہا ہے اور میں نے بھی اپنے کئی آدمی اپنے اور بابا اور

چاچو کے قریبی دوستوں کے پیچھے لگا دیے ہیں -----

کیونکہ داجی کا کہنا ہے ہمارا جو بھی دشمن ہے وہ ہمارا بہت ہی قریبی ہے -----

اسے ہمارے بارے میں ساری معلومات ہیں اس لیے تو اس نے کتنی صفائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے اپنے کیے کا الزام چچی پر لگا دیا -----

اور ہماری آپس میں ہی لڑائی کروا دی -----

تمھیں ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے چپ چاپ آرام سے سو جاؤ اب ان

شاءاللہ سب ٹھیک ہوگا آریان نے نرمی سے اس کے ہونٹوں کو چھوا ------

URDU NOVEL BANK

ٹن ----ٹن----ٹن----ٹن اب جلدی سے سب لوگ نیچے آجائیں -----

میں اپنے پیارے سے شوہر کے گفٹ لے کر آئی ہوں جسے دیکھنے کے لیے وہ بہت ہی بے قرار ہو رہا ہے ------

صبح صبح ہی کشوہ اور عون نے پلیٹیں بجا بجا کر سارا گھر سر پر اٹھایا ہوا تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پلیٹوں سے زیادہ تو ان دونوں میاں بیوی کے گلے پھاڑ کر چیخنے کا شور تھا -----

ان کا شور سن کر سب لوگ آہستہ آہستہ سے نیچے جمع ہونا شروع ہو چکے تھے ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم دونوں پاگل خانے سے بھاگے ہوئے کوئی پاگل لگ رہے ہو رواحہ نے جمائی روکتے ان پر طنز کیا------

جسے دونوں نے سر کو خم دیتے قبول کیا------

اب بتاؤ بھی کیا ہے کیوں صبح صبح سب کی نیند کا بیڑا غرق کیا ہے -----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عالیان نے عون کے پاس بیٹھتے اس کی کمر میں دھموکہ رسید کیا------

کشوہ میرے لیے گفٹ لے کر آئی ہے وہ سب کے سامنے مجھے گفٹ دکھانا چاہتی ہے اس لیے تم سب کو یہاں اتنی صبح اکھٹا کیا ہے -------

عون نے کشوہ کی طرف دیکھتے خوش ہوکر اسے بتایا----

URDU NOVEL BANK

بیٹا جی جس کے لیے اتنا ڈھول پیٹا ہے تم دونوں میاں بیوی نے ذرا وہ بھی دکھا دو ------

ہم بھی تو دیکھیں تم نے عون کے لیے ایسا کونسا گفٹ لیا ہے جسے دیکھنے کے لیے وہ اتنا بے صبرا ہو رہا ہے داجی کے کہنے پر وہ ہاں میں سر ہلاتی گفٹ اٹھانے چلی گئی ------

یہ ایک چھوٹا سا گفٹ میرے پیارے ہبی جی کے لیے کشوہ نے مسکراتے ہوئے گفٹ عون کی طرف بڑھایا جسے وہ خوش ہوتے جلدی سے تھام گیا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جلدی سے کھول کے دکھاؤ عون کیا لے کر آئی ہے کشوہ تمہارے لیے نوشیبہ بیگم بھی گفٹ دیکھنے کے لیے بے صبری ہوئیں ------

عون نے جیسے ہی گفٹ کھولا مارے صدمے کے اس کا منہ پورے کا پورا کھل گیا ------

URDU NOVEL BANK

جبکہ پورے لاؤنج میں اس کا گفٹ دیکھ کر سب گھر والوں کے قہقہے گونج رہے تھے -----

کیونکہ کشوہ نے عون کو گفٹ میں فیڈر دیا تھا اور ساتھ کارڈ پر لکھا ہوا تھا صرف اور صرف چھوٹے کاکے کے لیے ------

ہاہاہاہا عون اس گفٹ کے لیے توں اتنا بے صبرا ہو رہا تھا آریان نے ہنستے ہوئے عون کا مزاق اڑایا -----

یار دنیا کا انوکھا پیس ملا ہے تمھیں فیڈر ریئلی عالیان نے بھی اس کا مزاق اڑایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کشوہ بیٹا فیڈر کیوں ؟؟؟ نوشیبہ بیگم نے مسکراہٹ ضبط کر کے اس سے پوچھا

وہ آنٹی جی عون جی کو ٹھیک سے کھانا کھانا نہیں آتا نا اس لیے وہ منہ کی بجائے ناک سے بریانی کھاتے ہیں -----

URDU NOVEL BANK

ہم نے سوچا ان کے کپڑے گندے نہ ہوں اس لیے انہیں ایک عدد فیڈر گفٹ کر دیتے ہیں -----

کشوہ نے دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سجائے نوشیبہ بیگم کو بتایا -------

رکو تم تمھیں تو میں بتاتا ہوں عون اٹھ کر کشوہ کی طرف بڑھا لیکن وہ اس سے پہلے ہی وہاں سے بھاگ چکی تھی ------

اب منظر کچھ یوں تھا کشوہ پورے لاؤنج میں آگے آگے جبکہ عون اس کے پیچھے پیچھے تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں بھاگم بھاگی میں اوپر اپنے کمروں کی طرف پہنچ چکے تھے -----

جبکہ پیچھے سے سب نے نفی میں سر ہلایا یہ دونوں کبھی بھی نہیں سدھر سکتے

ان کے جانے کے بعد وہ سب بھی اٹھ کر اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے

URDU NOVEL BANK

اوفو،، یہ کیا یہ تو رواحہ آپی کا ڈریس تھا یہ تو اس دن انھوں نے لیا تھا یہ ہمارے پاس کیا کر رہا ہے -----

لگتا ہے اس دن ٹینشن کی وجہ سے غلطی سے آگیا ہے -----

ابھی انہیں دے کر آتے ہیں عالیان کے کمرے سے جانے کے بعد ایزال نے اپنے شاپنگ بیگز کھول کر دیکھے تب ہی اس کی نظر رواحہ کی لی گئی ڈریس پر گئی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دن ٹینشن کی وجہ سے وہ دیکھ نہیں پائی لیکن آج اس نے شاپنگ بیگز کھولے تھے -------

وہ رواحہ کے کمرے میں گئی تو رواحہ کمرے میں موجود نہیں تھی -----

اسے واشروم میں سے پانی کے گرنے کی آواز سنائی دینے لگی -----

لگتا ہے آپی نہا رہی ہیں ہم ڈریس یہیں چھوڑ جاتے ہیں وہ ڈریس رکھ کر پلٹنے ہی لگی تھی لیکن اس کی نظر بار بار آتی رواحہ کے موبائل پر کال پر گئی -----

لگتا ہے کوئی امپورٹنٹ کال ہے جو بار بار آ رہی ہے -----

کہیں ان کے آفس سے ہی نہ ہو-----

ہم اٹینڈ کر لیتے ہیں جب آپی باہر آئیں گی تو انہیں بتا دیں گے ------

اس سے پہلے کے ایزال کال کرنے والے کو کچھ کہہ پاتی دوسری جانب سے پہلے ہی بولنا شروع ہو چکا تھا،موبائل کے دوسری جانب سے بولنے والے کی باتیں سن کر ایزال کا چہرہ پسینے سے تر ہو چکا تھا جبکہ ہاتھوں میں کپکپاہٹ واضح تھی،دوسری جانب سے اپنی بات کہتے ہی کال کٹ چکی تھی مگر ایزال ابھی تک سن دماغ لیے کھڑی کانپ رہی تھی ،

واشروم کے کلک کی آواز پر ایزال کے حواس بحال ہوئے تو رواحہ کے نکلنے سے پہلے ہی وہ موبائل واپس بیڈ پر رکھتے کمرے سے غائب ہو چکی تھی ،

وہ رواحہ کے کمرے سے نکلنے بعد نیچے لاؤنج میں آئی تو وہاں پر کوئی بھی نہیں تھا

وہ موقع کا فائدہ اٹھاتی جلدی سے باہر کو بھاگی اور کیب بک کرواتے مطلوبہ ایڈریس کی جانب روانہ ہوگئی -----

شاید وہ کسی کو نہ بتا کر اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کر چکی تھی -----

ایک کام کرتی ہوں ٹھرکی بندر کو کال کر کے آج جلدی گھر آنے کا کہتی ہوں آج کہیں گھومنے جائیں گے رواحہ نے سوچتے ہوئے اپنا موبائل اٹھایا اور آریان کا نمبر ڈائل کرنے لگی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن اس کی نظر جیسے ہی ان نان نمبر اور اوپر سے اٹینڈ ہوئی کال کی طرف گئی تو اس نے مارے حیرت کے ریکارڈنگ سنی ------

وہ جیسے جیسے ریکارڈنگ سنتی جا رہی تھی اس سے اپنے قدموں پر کھڑا رہنا مشکل ہوتا جا رہا تھا ------

مطلب کسی نے کال اٹینڈ کی ہے لیکن کس نے ؟؟؟؟ مجھے جلدی سے باہر جا کے دیکھنا ہوگا کہیں کوئی بڑی بیوقوفی نہ کر دے وہ -----

کشوہ میرے کمرے میں تم گئی تھی کیا تھوڑی دیر پہلے رواحہ اپنے کمرے سے باہر نکلی تو اس کی نظر سامنے سے آتی کشوہ پر گئی------

میں تو نہیں گئی لیکن میں نے تھوڑی دیر پہلے ایزال کو جاتے ہوئے دیکھا تھا

لیکن ہوا کیا ہے ؟؟؟؟ کشوہ کو وہ کچھ پریشان سی لگی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایزال اب کہاں ہے ؟؟ رواحہ کو کسی انہونی کا خدشہ ہونے لگا ------

پتا نہیں کہاں ہے اپنے کمرے میں بھی نہیں ہے نیچے بھی نہیں ہے مجھے لگا تمھارے کمرے میں ہوگی -----

میں بھی اسے دیکھنے ہی آئی تھی لیکن اب تم مجھ سے اس کا پوچھ رہی ہو -----

URDU NOVEL BANK

ہوا کیا ہے آخر تم لگ بھی بہت پریشان رہی ہو کشوہ نے اس کے پریشان چہرے کی طرف دیکھتے پوچھا -----

او شٹ لٹل ڈول اتنی بڑی بیوقوفی کیسے کر سکتی ہے اس سے پہلے کہ وہ کسی مصیبت میں پھنسے مجھے جانا ہوگا رواحہ کشوہ کی کوئی بھی بات سنے بغیر جلدی سے وہاں سے بھاگی ------

رواحہ مجھے بتاؤ تو سہی کیا ہوا ہے اور ایزال کس مصیبت میں ہے کشوہ بھی اس کے پیچھے بھاگی تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کشوہ میرے پاس تمھیں سب کچھ بتانے کا وقت نہیں ہے لٹل ڈول اس وقت مصیبت میں ہے -----

مجھے اس کے پاس جانا ہوگا اگر وہ واپس گھر آ جائے یا اس کے بارے میں تمھیں کوئی بھی انفارمیشن ملے تو مجھے لازمی بتانا ------

URDU NOVEL BANK

رواحہ نے جلدی سے گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کی جبکہ کشوہ نے پریشانی سے اسے جاتے ہوئے دیکھا -----

ان دونوں کو گئے کافی دیر ہوچکی تھی لیکن وہ ابھی تک واپس نہیں آئیں تھی -----

کیونکہ یہ ایک بہت ہی سیریس معاملہ تھا اس لئے کشوہ سب گھر والوں کو بھی ان سب کے بارے میں بتا چکی تھی جو اب پریشان ہو رہے تھے ---------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم دونوں جلدی سے پہنچو شکاری پہنچنے والا ہے آفتاب صاحب نے روباص اور زویا کو کانفرس کال ملائی ------

ڈیڈ ہم دونوں باہر ہی ہیں بس پہنچنے والے ہیں ان دونوں نے جلدی سے بتا کر کال کٹ کر دی -----

اب آئے گا مزہ آفتاب صاحب کمینگی سے مسکرائے ------

سر میں روباص اور زویا کا پیچھا کر رہا تھا میں ان کے پیچھے پیچھے ایک سنسان کھنڈر نما عمارت کی طرف آیا ہوں میم بھی وہیں ہیں ------

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نہیں جانتا وہ یہاں کیوں اور کیسے آئیں آپ جلدی سے پہنچ جائیں مجھے ان کے ارادے ٹھیک نہیں لگتے ------

عالیان نے اپنا آدمی جو روباص اور زویا کے پیچھے لگا رکھا تھا اس نے اسے انفارمیشن دی ------

URDU NOVEL BANK

ثم دھیان رکھنا وہ لوگ ایزال کو کوئی نقصان نہ پہنچا پائیں میں ابھی آتا ہوں

عالیان اسے ہداہت دیتا آریان کو کال کرنے لگا لیکن اس کا نمبر بار بار بزی آ رہا تھا -------

ہیلو آریان بیٹا میں مسز صدف بات کر رہی ہوں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آریان بیٹا زویا کو آفتاب صاحب کے لاڈ پیار نے بگاڑ کر رکھ دیا ہے -----

وہ اپنے غصے اور نفرت میں اس حد تک گر چکی ہے کہ ایک معصوم کی زندگی برباد کرنے چلی ہے ------

مجھے لگا تھا میری دعائیں اسے بدل دیں گی وہ گمراہی کا راستہ چھوڑ کر دین کے راستے کی طرف آجائے گی لیکن ایسا نہیں ہوا ------

URDU NOVEL BANK

مجھے لگا تھا وہ میری بیٹی ہے آفتاب صاحب کے ساتھ ساتھ اس کی رگوں میں میرا خون بھی دوڑ رہا ہے وہ ایک نہ ایک دن ضرور بدلے گی لیکن ایسا نہیں ہوا

مجھے آج ہی پتا چلا ہے وہ میری بیٹی نہیں ہے وہ آفتاب صاحب اور میری سوتن کی بیٹی ہے اس لیے وہ ان جیسی ہے -----

میری بیٹی ہوتی تو ضرور بدلتی ----- مجھ پر آج ہی سارے انکشاف ہوئے ہیں اور میں نے صبح ہی انہیں آپس میں بات کرتے سنا تھا کہ وہ رواحہ بیٹی کو ایک سنسان جگہ پر بلا کر مارنے والے ہیں ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم پلیز اسے بچا لو میں تمھیں اس جگہ کا ایڈریس سینڈ کرتی ہوں -----

زویا کا کہنا ہے وہ تم سے محبت کرتی ہے اور رواحہ نے تمھیں اس سے چھین لیا ہے مجھے تو سمجھ میں نہیں آ رہا یہ لڑکی اتنی پاگل کیوں بن رہی ہے -----

بیٹا ہوسکے تو مجھے معاف کر دینا میں بھی تمھاری گنہگار ہوں جو ایسے لوگوں کی غلطیوں پر پردہ ڈالتی رہی شاید یہ لوگ ایک نہ دن بدل جائیں گے لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا -----

ہوسکے تو مجھے معاف کر دینا مسز صدف نے سسکتے ہوئے آریان سے معافی مانگی

آنٹی پلیز آپ معافی نا مانگیں ان سب میں آپ کا کوئی بھی قصور نہیں ہے

-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلکہ آپ نے تو مجھے بتا کر بہت ہی اچھا کام کیا ہے -----آپ ایک بہت ہی اچھی ماں اور نیک خاتون ہیں ----

ابھی مجھے جلدی سے نکلنا ہوگا میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں آریان نے جلدی سے کال کٹ کر کے عالیان کے میسجز دیکھے ------

URDU NOVEL BANK

جہاں اس نے وائس میسج چھوڑا تھا ایزال کے بعد اب رواحہ بھی وہاں پہنچ چکی ہے

ان لوگوں کو جلدی سے ان تک پہنچنا تھا -----

یا اللہ آج حق اور سچ کو جتوانا اور گنہگار کو اس کے کیے کی سزا دلوانا مسز صدف نے آسمان کی طرف دیکھتے دعا مانگی -------

آفتاب صاحب تمھاری غلطیاں چھوٹی نہیں ہیں جو تمھیں معاف کر دیا جائے تمھیں تمھارے کیے کی سزا ضرور ملے گی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی سویئر اگر میری رواحہ کو کچھ بھی ہوا تو میں تمھاری بوٹی بوٹی کر کے چیل کوؤں کو کھلا دوں گا ------

URDU NOVEL BANK

کشوہ آریان کو کال کرو رواحہ اور ایزال کا کچھ پتا چلا داجی پریشانی سے بولے انہیں تین سال پہلے کے ہونے والے واقعات یاد آئے ------

آج سے تین سال پہلے بھی یہی کچھ ہوا تھا ان کے سب بچے آگے پیچھے پریشانی میں گھر سے باہر نکلے تھے -----

لیکن واپسی پر ان کی لاشیں گھر میں آئی تھیں ----

داجی میں بہت ٹرائے کر رہی ہوں لیکن آریان بھائی کا نمبر بند جا رہا ہے کشوہ خود بھی کافی پریشان تھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عون کہاں ہے اسے کال کرو شاید اسے کچھ پتا ہو،،،،داجی وہ بھی آریان بھائی اور عالیان بھائی سے کال پر بات کرنے کے بعد چلے گئے ہیں اب ان کا نمبر بھی بند ہی جا رہا ہے ------

یا اللہ خیر ،،، میرے بچوں کی حفاظت کرنا انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھنا داجی گرنے والے انداز میں صوفے پر بیٹھے -----

URDU NOVEL BANK

کشوہ نے جلدی سے آگے بڑھ کر انہیں تھاما داجی آپ ٹینشن نہ لیں ان شاءاللہ سب ٹھیک ہوگا ------

ارے واہ یہ تو نہلے پر دہلا ہوگیا بلایا پٹاخے کو اور آ شرٹلی گئی -----

چلو کوئی بات نہیں تم سے بھی ہمارے بہت سارے حساب باقی تھے وہ بھی پورے کر لیتے ہیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھرے بازار تم نے میری ماں کو مارا تھا ان کی عزت کی دھجیاں اڑائیں تھیں -----انہیں جیل میں بھیجا تھا ان سب کا حساب دینا ہوگا تمھیں -----

رواحہ کی جگہ ایزال کو وہاں آتا دیکھ پہلے وہ پریشان ہوا لیکن پھر کچھ سوچتے ہوئے مکاری سے بولا ------

URDU NOVEL BANK

آ۔۔۔آ۔۔۔آپ،،،، ل،،،،و،،،گ،،،لوگ ،،،،،،پل،،،،،پلیز

رو،،،،،رواحہ،،،،،آپ،،،،آپی،،،،،کو،،،،،کچ،،،،کچھ،،،،نہ،،،،،کہ،،،،کہیں،،،،،وہ،،،،،بہ،،،،ب،،،،

ہت،،،،،اچھی،،،،ہیں ایک ساتھ ان سب کو وہاں کھڑے دیکھ ایزال پریشانی سے اٹکتے ہوئے بولی ۔۔۔۔۔۔

آئی نو وہ بہت اچھی ہے اس لیے صرف اور صرف روباص آفتاب کی ہے ۔۔۔۔۔

آریان شاہ نے اسے مجھ سے چھیننے کی کوشش کی ہے جس کا حساب تو اسے دینا ہی ہوگا ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

روباص خطرناک تیور لیے ایزال کی بڑھا وہ اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ دو قدم پیچھے لینے لگی ۔۔۔۔

کیونکہ اسے روباص کے ارادے کچھ اچھے نہیں لگ رہے تھے ۔۔۔۔۔۔

ان سب میں آفتاب صاحب اور زویا خاموش تماشائی بنے سارا تماشا دیکھ رہے تھے

۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیونکہ انہیں صرف اور صرف آریان شاہ سے مطلب تھا جو ابھی تک نہیں پہنچا تھا باقی ایزال کے ساتھ کچھ بھی ہو ان سب سے انہیں کوئی مطلب نہیں تھا------

روباص نے آگے بڑھ کر ایزال کے کندھوں پر ہاتھ پھیرا تو وہ خود میں ہمت جمع کرتی اسے پیچھے کی طرف دھکا دے گئی------

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ٹچ کرنے کی ایزال جو اندر سے کچھ ڈری ہوئی تھی لیکن روباص پر اپنے اندر کا ڈر ظاہر ہونے نہیں دیا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم نے یہ سب کر کے اچھا نہیں کیا عالیان جی تمھیں چھوڑیں گے نہیں

ایزال غصے سے گھور کر روباص سے مخاطب ہوئی -----

ایزال کی بات سن کر آفتاب صاحب ،روباص اور زویا تینوں نے زور دار قہقہہ لگایا

URDU NOVEL BANK

ہاہاہاہا ابھی تو تمہارا شوہر سڑکوں پر پاگلوں کی طرح تمہیں ڈھونڈتا پھر رہا ہوگا-----

پہلے تو وہ مجھ تک کبھی پہنچ ہی نہیں پائے گا اگر پہنچ بھی گیا تو تب تک بہت دیر ہو چکی ہوگی وہ برباد ہو چکا ہوگا------

روباص کی بات سن کر ایزال کو اپنے ارد گرد خطرے کی گھنٹیاں بجتی ہوئی محسوس ہوئیں ------

ک ،،،ک،،،کی،،، کیا مط---- مطل--- مطلب،،،، ہے تمہارا اب کی بار ایزال کی زبان بھی لڑکھڑا اٹھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مطلب صاف ہے مائی ڈیئر کزن نکاح تم نے ہمارے منہ پر تمانچہ مار کے گھر سے بھاگ کر عالیان سے کر لیا تو لیا پر میں تمہیں اس کے قابل نہیں چھوڑوں گا-------

اور اوپر سے تم ہو بھی کم سن حسینہ کیا کمال حسن ہے تمہارا آج تو میں تمہارے حسن کو خراج بخشوں گا------

تمھیں گھر سے بھاگنے کا انعام دوں گا روباص خباثت سے بولا ------

اور آگے بڑھ کر انگلیوں کی مدد سے ایزال کے ہونٹوں کو چھونا چاہا تب ہی ایزال نے غصے سے اس کے ہاتھوں کو جھٹک دیا ------

ہاہاہاہا مائی سویٹ کزن تم جتنا مرضی میرے ہاتھوں کو جھٹک لو آخر میں آؤ گی تو میری ہی پناہوں میں روباص نے قہقہہ لگایا تو ایزال کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی -------

ت ،،،ت ،،، تم ایسا کچھ نہیں کرو گے تمہیں خدا کا واسطہ ہے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تمھاری کزن ہوں ----- تمھارے گھر کی عزت ہوں ---- تم یوں میری عزت کے لٹیرے نہیں بن سکتے ------

تایا ابو زویا آپی آپ دونوں چپ کیوں ہیں پلیز روباص بھائی کو سمجھائیں -----

تایا ابو میں تو آپ کی بیٹی جیسی ہوں پلیز مجھے ان سے بچائیں -----

URDU NOVEL BANK

روباص ایزال کو دھکا دے کر زمین پر گرا چکا تھا اور گھٹنوں کے بل نیچے زمین پر بیٹھ کر اس کا دوپٹہ کھینچنے لگا ------

ایزال اس کے سامنے گڑگڑاتے مزاحمت کرتے دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کے دور دیوار کے ساتھ جا لگی ------

کیونکہ روباص ایزال کا دوپٹہ اس کے گلے سے الگ کر چکا تھا -----

وہ چاہے جتنی بھی بہادر کیوں نہ بنتی لیکن تھی تو ایک عورت ہی اس لیے اپنی عزت بچانے کی خاطر ان کے سامنے گڑگڑانے لگی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا آج تمھاری یہ منتیں بھی کسی کام کی نہیں ہیں کیوں کہ ہم تمھاری کوئی بھی بات سننے والے نہیں روباص اس کے چہرے کو انگلیوں کی مدد سے چھوتے نیچے کو جھکا ------

ایزال نے اپنا منہ گھٹنوں میں دیا کیونکہ اسے روباص کے بولنے پر اس کے منہ سے شراب کی بو آ رہی تھی جو اس کے لیے ناقابل برداشت تھی ------

میں کسی کی عزت ہوں ----- تمھیں تمھاری ماں کا واسطہ ہے مجھے چھوڑ دو ----- کسی کی امانت میں خیانت نہ کرو ----- کچھ تو خدا کا خوف کرو -----

تمھاری اپنی بھی بہن ہے کوئی اس کے ساتھ ایسا کرے تو تمھیں کیسا لگے -----

روباص سے التجائیں کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی آنکھوں سے آنسو بھی رواں دواں تھے ------

ایزال کی التجاؤں منتوں کا اس درندہ صفت انسان پر کچھ بھی اثر نہیں ہوا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کندھوں سے اس کی شرٹ کھینچ کر پھاڑ گیا ------

یا اللہ میری اور میرے شوہر کی عزت تیرے حوالے ہے مجھے اس درندے صفت انسان سے نجات دے ----

میرے مالک توں رحیم ہے کریم ہے میری عزت کی حفاظت فرما ------

وہ دل ہی دل میں اپنے اللہ سے دعائیں مانگنے لگی ------

URDU NOVEL BANK

عالیان جی پلیز مجھے بچا لیں ---- آپ جہاں بھی ہیں پلیز جلدی آجائیں مجھے اس عزت کے لٹیرے سے بچا لیں -----

اللہ جی میری عزت پر کوئی آنچ آئے اس سے اچھا ہے مجھے موت ہی آجائے

وہ اپنے اللہ سے دعائیں مانگنے لگی -----

لیکن ہم انسان کیا جانیں

کے اللہ نے ایک انسان کی آزمائش کہاں تک لکھی ہوتی ہے ؟ جب بھی انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو بجائے اللہ سے شکوہ کرنے کے صبر مانگنا چاہیے کیونکہ شکوہ کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا پھر بھی انسان صبر ہی کرتا ہے تو پہلے ہی صبر مانگ لو--- کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک کام کرتے ہیں میں تجھے بخش دوں گا لیکن اس سے پہلے تجھے میرا ایک کام کرنا ہوگا روباص کچھ سوچتے ہوئے ایزال سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔۔

کیا کرنا ہوگا ایزال نے جلدی سے پوچھا اسے لگا وہ اس شخص کا کام کر کے اپنی جان اور عزت بچا لے گی ۔۔۔۔۔

تجھے مجھے خود سے ہی کس کرنا ہوگا اور اس کی ویڈیو بنا کے اپنے شوہر کو سینڈ کرنی ہوگی روباص نے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ زوردار قہقہہ لگایا جہاں اب امید کی جگہ مایوسی چھا گئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ہم ایسا کچھ نہیں کریں گے ایزال نے فوراً منع کیا ۔۔۔۔۔

چلو ٹھیک ہے تم نہیں کر سکتی تو کیا ہوا میں تو کر سکتا ہوں نا روباص اس کے ہونٹوں پر جھکنے لگا ۔۔۔۔۔

لیکن کوئی چیز زور سے اس کے سر میں آکر لگی ۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آہہہہہہ واٹ از دس،،،،،یہ کس نے کیا کس کی اتنی جرات روباص نے پہلے نیچے پڑے جوتے پھر جوتا مارنے والی شخصیت کی طرف دیکھا ------

روباص کے چیخنے پر ایزال بھی اپنی میچی ہوئی آنکھیں کھول چکی تھی ------

اوہ تو شرلی کے پیچھے پیچھے پٹاخہ بھی آگیا روباص اپنا درد بھلائے اٹھ کھڑا ہوا------

رواحہ جو کچھ دیر پہلے ہی وہاں پہنچی تھی روباص کو ایزال کے ہونٹوں پر جھکا دیکھ اسے کچھ سمجھ میں نہ آیا وہ کیا کرے-----

اس کے پاس کوئی ہتھیار بھی نہیں تھا پھر نظر اپنے جوتے کی طرف گئی تو وہی اتار کر اس کے سر میں دے مارا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لٹل ڈول تم ٹھیک تو ہو نا رواحہ جلدی سے ایزال کی طرف بھاگی -----

لیکن روباص بیچ راستے میں ہی اسے بازو سے ڈبوچ چکا تھا -----

URDU NOVEL BANK

چھوڑو مجھے گھٹیا انسان تمھیں تو میں چھوڑوں گی نہیں تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے دھمکی دینے کی اور لٹل ڈول کے ساتھ یہ سب کچھ کرنے کی رواحہ خود کو اس کی گرفت سے چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی ------

اور لٹل ڈول تم اتنی بڑی بیوقوفی کیسے کر سکتی ہو گھر میں کسی کو بھی بغیر بتائے کیسے یہاں آسکتی ہو -----

اگر میں وقت پر نہ پہنچتی تو تم سوچ بھی سکتی ہو تمھارے ساتھ کتنا برا ہوسکتا ہے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ کو ایزال کی بیوقوفی پر جی بھر کے غصہ آیا ------

سوری وہ بس ہم تو آپ کو بچانا چاہتے تھے اور گھر والوں کو پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے اس لیے نہیں بتایا ایزال نے روتے ہوئے بتایا ------

چلو کوئی بات نہیں اب میں آگئی ہوں نا تو تمھیں کچھ نہیں ہوگا تم بس رونا بند کرو ایزال کے رونے پر رواحہ تھوڑی ڈھیلی پڑی -------

بے بی ڈول خود بچو گی تو ہی اسے بچاؤ گی روباص نے خباثت سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

روباص چھوڑنا نہ اسے یہی ہے وہ جس نے مجھ سے میرے آریان کو چھینا ہے

۔۔۔۔۔

پہلے میرے آریان کو چھوڑ دیا پھر جب وہ مجھ سے محبت کرنے لگا تو بہلا پھسلا کر اسے اپنی باتوں میں پھنسا کے اس اپنے گھر میں بلا لیا۔۔۔۔۔۔

رواحہ کو وہاں دیکھ زویا بھی غصے سے اٹھ کر وہاں آئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او ہیلو مس ڈائن ،،،، آریان تمھارا تھا ہی کب جو میں نے اسے تم سے چھینا ہے

۔۔۔۔

وہ ہمیشہ سے رواحہ شاہ کا تھا رواحہ شاہ کا ہے اور مرتے دم تک رہے گا

۔۔۔۔۔۔

زویا کی باتیں رواحہ کو غصہ ہی دلا گئیں۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تم یہاں سے بچ کر جاؤ گی تو ہی آریان شاہ تمھیں ملے گا اور میں تمھیں یہاں سے بچ کر نکلنے تو ہرگز نہیں دوں گی -----

یہاں سے صرف اور صرف تمھاری لاش ہی جائے گی -----

اپنی بکواس بند کرو تم زویا تم میری رواحہ کو ہاتھ تک نہیں لگا سکتی -----

وہ صرف اور صرف روباص کی ہے ----اور ہاں یہاں سے میری رواحہ کی لاش نہیں بلکہ ڈولی جائے گی -----

میں رواحہ سے نکاح کر کے اسے ہمیشہ کے لیے اپنا بنا لوں گا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زویا کی رواحہ کو مارنے والی بات روباص کو آگ ہی لگا گئی ----

اگر زویا آریان شاہ سے محبت کرتی تھی تو رواحہ بھی روباص شاہ کی محبت تھی

تو پھر ٹھیک ہے تم جلد از جلد اس دو ٹکے کی لڑکی سے نکاح کرو اور اسے میرے آریان شاہ کی زندگی سے دفع کرو------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم دونوں یہ کس قسم کی بکواس کر رہے ہو تم سے شادی تو میری جوتی بھی نا کرے اور تم کس بھول میں ہو میں تم سے شادی کروں گی -----

رواحہ غصے سے پھنکاری ------

اگر تمھیں اس شرٹلی کی جان عزیز ہے تو تمھیں مجھ سے نکاح کرنا ہی ہوگا ورنہ میں گولی اس کے سر کے آر پار کر دوں گا روباص نے ایزال کے سر پر پسٹل تانی

تم اسے کچھ نہیں کرو گے وہ معصوم ہے اسے چھوڑ دو تم اور یہاں سے جانے دو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رواحہ نے ایزال کی طرف دیکھا جو تھر تھر کانپ رہی تھی ------

چھوڑ دیں گے جانے بھی دیں گے لیکن اس سے پہلے تمھیں میرے بچوں کی ڈیمانڈز پوری کرنی ہونگی آفتاب صاحب جو کال اٹینڈ کرنے تھوڑا سائیڈ پر گئے ہوئے تھے اب ان کے سامنے آئے ------

انکل آپ بھی ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں ؟؟؟؟ آفتاب صاحب کو وہاں دیکھ کر رواحہ کو شاکڈ ہی لگا تھا -----

وہ انسان جو اس کے باپ کی ڈیتھ کے بعد اسے اپنی بیٹی کہتا آ رہا تھا وہی اس کا سب سے بڑا دشمن تھا یہ بات رواحہ کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھی

اوپس کیا ہوا شاکڈ لگا ابھی تو بہت سارے شاکڈ لگنے باقی ہیں -----

تمھیں کیا لگا تھا تم میرے بچوں کی خوشیاں چھینو گے اور میں تمھیں کچھ نہیں کہوں گا یہ تم لوگوں کی بھول ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے بھی دوسروں کی محبت چھیننا تو تمھارے خاندان کی سب سے پرانی عادت ہے -----

پہلے تمھارے اس تایا نے مجھ سے میری محبت چھینی اب تم نے میری بیٹی سے اس کی محبت چھننے کی کوشش کی -----

URDU NOVEL BANK

پہلے تو میں کچھ نہیں کر پایا اپنی محبت کو اپنی آنکھوں کے سامنے تمہارے اس تایا کی ہوجانے دیا لیکن اب اپنی بیٹی کی محبت کو میں چھیننے نہیں دوں گا

اگر تم نے ایسا کچھ کیا تو تم بھی اپنے باپ، تایا، تائی اور میرے پیارے بھائی بھابھی کی طرح اس دنیا کو ٹاٹا بائے بائے کہہ دو گی ------

رواحہ منہ کھولے آفتاب صاحب کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ اپنے ماں باپ کے نام پر ایزال نے بھی نا سمجھی سے اپنے تایا کی طرف دیکھا تھا ------

کیا ہوا کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا کیا؟؟؟؟ چلو میں ہی سمجھا دیتا ہوں آفتاب صاحب نے زوردار قہقہہ لگایا ------

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

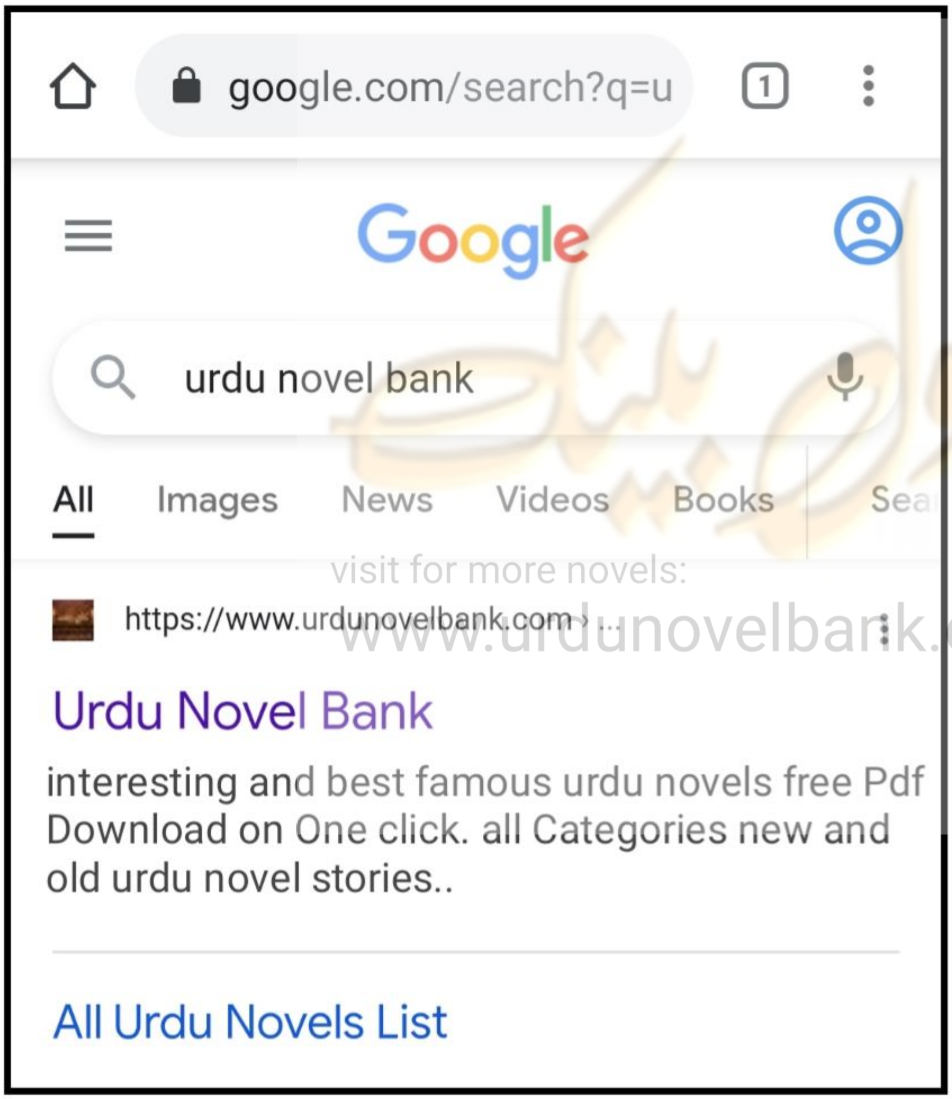

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے

اور اچھے معیاری ناول

تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے

ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں

مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

ماضی

شمشیر ،فائق، وحید ،مروہ اور میں بی اے سے ہی ساتھ پڑھتے آرہے تھے -----

مروہ سے مجھے پہلے دن ہی سے پہلی نظر کی محبت ہوگئی لیکن اس کا جھکاؤ زیادہ شمشیر کی طرف تھا اور شمشیر کا اس کی طرف -----

جو مجھے بلکل بھی گوارا نہیں تھا ----- میں ان دونوں کو ایک دوسرے سے جتنا بھی دور رکھنے کی کوشش کرتا وہ اتنا ہی ایک دوسرے کے قریب آجاتے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر میں نے سوچا ان دونوں کو علیحدہ کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے مجھے جلد از جلد مروہ سے نکاح کرنا ہوگا -----

URDU NOVEL BANK

لیکن پھر ایک دن مجھے ضروری کام سے دوسرے شہر جانا پڑا واپسی پر میں نے سوچ لیا تھا سب سے پہلا کام جو مجھے کرنا وہ مجھے مروہ کے گھر رشتہ لے کر جانا ہے ------

اگلے دن جب میری واپسی ہوئی تو میں نے سوچا میں اپنے دوستوں کو بھی مروہ کے گھر ساتھ لے کر چلتا ہوں -----

لیکن جب میں شمشیر کے گھر پہنچا تو وہاں پر تو پہلے سے ہی شمشیر اور مروہ کے نکاح کی مٹھائیاں بانٹی جا رہی تھیں -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک تو میری مروہ سے ان سب نے مل کر شمشیر کا نکاح کروا دیا -----

اوپر سے مجھے بتایا تک نہیں کسی نے ان سب میں میرا اپنا سگا بھائی بھی شامل تھا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

جو میرے دل کے جذباتوں سے اچھی طرح سے واقف تھا بس پھر اس دن سے میں نے سوچ لیا میری مروہ کو مجھ سے دور کرنے والے ہر انسان کو میں تباہ و برباد کر کے رکھ دوں گا ------

میں دو سال تک موقعے کی تاک میں رہا اور پھر مجھے وہ موقع بھی جلد ہی مل گیا شمشیر کسی کام سے شہر سے باہر گیا ہوا تھا داجی بھی اس کے ساتھ ہی گیا تھا -----

میں نے مروہ کو دھمکی دی کہ داجی اور شمشیر میرے قبضے میں ہیں اگر وہ ان کی جان بچانا چاہتی ہے تو جلد از جلد میرے بتائے ہوئے اڈریس پر پہنچے ------

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مجھے پتا تھا میری مروہ رشتوں کے معاملے میں تھوڑی جذباتی ہے اس لیے بغیر کچھ سوچے سمجھے اپنے شوہر کو کال کیے بغیر ہی میرے پاس بھاگی آئی -----

لیکن پتا نہیں کیسے تیرے باپ نے مروہ کو جلدی سے پریشانی سے باہر جاتے دیکھا تو خود بھی اس کے پیچھے آگیا------

URDU NOVEL BANK

لیکن اس کے آنے سے پہلے ہی میں اپنی مروہ کو اپنا بنا چکا تھا-----

اگر وہ میری نہ بن سکی تھی تو میں نے اسے شمشیر کے لائق بھی نہیں چھوڑا تھا

جب تک فائق وہاں پہنچا وہ لٹی پٹی حالت میں پڑی ہوئی تھی-----

مجھے اپنا آپ پھنستا اور پلان بگڑتا ہوا محسوس ہوا تو میں نے آگے بڑھ کر اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی مروہ کے پیٹ میں چاقو کھونپ دیا-----

فائق اسے بچانے کے لیے آگے بڑھا تو میں نے اس انداز میں ان دونوں کی پکس بنا ڈالیں کہ مجرم فائق ثابت ہو رہا تھا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے وہ ساری پکس فائق اور شمشیر کے گھر والوں کے ساتھ آریان اور پولیس کو بھی سینڈ کر ڈالیں-----

فائق اپنی بھابی کو لے کر گھر پر پہنچا تب تک پولیس بھی وہاں پر پہنچ چکی تھی

شاہ ہاؤس میں موجود لوگوں کے طعنے اپنے جان سے عزیز بھتیجے کی نظروں میں بے یقینی کا صدمہ فائق بھی برداشت نہ کر پایا تو اس نے پولیس کی بندوق پکڑ کر اس سے خود کو ہی شوٹ کر ڈالا ------

میرا ایک دشمن تو راستے سے ہٹ چکا تھا لیکن سب سے بڑا دشمن شمشیر تھا جسے میں نے اپنے آدمیوں کو کہہ کر مروا ڈالا -----

میرے آدمیوں نے شمشیر کی گاڑی کے بریکس فیل کر ڈالے تھے اس طرح سے وہ بھی ایک ایکسڈینٹ ہی ثابت ہوا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے آدمیوں نے مجھے خوشخبری سنائی لیکن بدقسمتی سے یہ خوشخبری میرے ساتھ ساتھ میرے چھوٹے بھائی اور اس کی بیوی نے بھی سن لی ------

پھر کیا تھا ان کے سر پر سچائی کا بھوت سوار ہوا وہ شاہ ہاؤس اور پولیس والوں کو سب کچھ بتانے کے لیے گھر سے نکل پڑے -----

URDU NOVEL BANK

لیکن بد قسمتی سے وہ دونوں بھی پولیس اور شاہ ہاؤس تک نہ پہنچ پائے راستے میں ہی میرے بیجھے گئے ایک ٹرک نے انہیں کچل ڈالا ------

داجی روتے ہوئے شمشیر کی لاش واپس لے کر آئے لیکن ان کے آنے تک گھر میں تین اور لاشیں موجود تھیں ------

پھر میں نے آریان کا دوست بن کر اس کے دل میں تمھارے اور تمھاری ماں کے لیے خوب زہر بھرا اور پھر تمھارا دوست بن کر تمھارے دل میں بھی اس کے لیے خوب زہر بھرا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری مروہ سے نکاح کرنے والے شمشیر اور پھر جس سے میری بیٹی محبت کرتی تھی اس سے اپنی بھتیجی کا نکاح کروانے والے شمشیر سے میں نے اپنا بدلا لے ڈالا -----

آریان شاہ تم سے بہت دور جا چکا تھا لیکن پھر پتا نہیں کیسے تمھاری چکنی چوپڑی باتوں میں آگیا -----

URDU NOVEL BANK

لیکن کوئی بات نہیں اب میری بیٹی کی محبت اس سے دور نہیں ہوگی ------

حال

رواحہ اور ایزال باقی سب سن ہی کہاں رہی تھیں وہ تو آفتاب صاحب کے منہ سے یہ سب سن کر اپنی جگہ پر سن ہو چکی تھیں -----

ایزال تو کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی اس کا اپنا سگا تایا ہی اس کے ماں باپ کا قاتل تھا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا گھر اجاڑنے والے تم ہو مسٹر آفتاب تمھیں تو آج میں زندہ نہیں چھوڑوں گا -----

آریان عون اور عالیان جو کب سے وہاں پہنچ چکے تھے اور آفتاب کے منہ سے اس کا اقرار جرم سن رہے تھے آریان طیش کے عالم میں اس کی طرف بڑھا ----

URDU NOVEL BANK

جب کے عالیان نے جلدی سے آگے بڑھ کر ایزال کو اپنے گلے سے لگایا-----

عون نے آگے بڑھ رواحہ کو کھڑا کیا-----

آریان اس نے ہمارے ہمارا گھر برباد کیا ہے چھوڑنا نہ اسے آریان جو طیش کے عالم میں آفتاب کی طرف بڑھ رہا تھا رواحہ بھی اس کی طرف لپکی-----

جبکہ ان دونوں کے ہی آفتاب صاحب تک پہنچنے سے پہلے آفتاب صاحب کی زور دار چینخیں برآمد ہوئیں-----

چونکہ یہ ایک کھنڈر نما عمارت تھی جس کی دیواروں اور چھتوں پر دراڑیں پڑی ہوئی تھی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وائرنگ بھی خراب ہو چکی تھی آفتاب صاحب جس پنکھے کے نیچے کھڑے تھے وہی پنکھا ٹوٹ کر ان کے اوپر گرا اور ان کا سر کچل ڈالا------

آفتاب صاحب کو ان کے کیے کی سزا اللہ تعالیٰ نے دی تھی----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اللہ کے گھر دیر ضرور ہے لیکن اندھیر نہیں ناجانے کتنے لوگوں کی آہیں انہیں لگی تھیں جو انہیں اس طرح کی موت آئی ------

آفتاب صاحب کو ان کے کیے کی سزا مل گئی جبکہ آریان شاہ اور رواحہ شاہ کو ان کے خون سے اپنے ہاتھ بھی نہیں رنگنے پڑے ------

ڈیڈ،،،، ڈیڈ اٹھیں آپ کیا ہوا ہے آپ کو روباص اور زویا جو عالیان ، عون اور آریان کو وہاں دیکھ کر پہلے سے شاکڈ تھے -----

اچانک سے یہ سب کیا ہوگیا انہیں کچھ سمجھ میں ہی نہ آیا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دیر پہلے ان سے ہنس ہنس کے باتیں کرنے والے ان کے ڈیڈ اب ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگئے تھے ------

تمھارے ڈیڈ کو تو ان کے کیے کی سزا مل گئی ہے تو اب تم دونوں کا کیا ،کیا جائے -----

تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی میری ایزال کو چوٹ پہنچانے کی اسے چھونے کی اس کے قریب جانے کی ------

تم جو بھی کر لو یہ عالیان اکرم اپنی ایزال کو کبھی بھی نہیں چھوڑنے والا کیونکہ وہ اچھے سے جانتا ہے اس کی بیوی کتنی معصوم اور پاک ہے عالیان نے اسے کوٹ پہناتے اپنے بازوؤں کے حلقے میں لیا------

جبکہ ایزال نم آنکھوں سے اپنے ہمسفر کو دیکھ رہی تھی -----

اللہ تعالیٰ نے اس کے صبر کے نتیجے میں کتنا خوبصورت ہمسفر اس کی زندگی میں لکھ دیا تھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو اس سے اتنی زیادہ محبت کرتا تھا اسے مان دیتا تھا بھروسہ دیتا تھا ------

اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے بہت کچھ اچھا سوچ کر رکھا ہوتا ہے ------

جتنی اللہ نے ایزال کی آزمائشیں لیں تھیں اس سے بڑھ کر اسے اس کے صبر کا پھل دیا تھا ------

URDU NOVEL BANK

ایک منٹ عالیان یہ رواحہ اورآریان کا معاملہ ہے تو وہی ہینڈل کریں گے

تم ان دونوں کو حل کرنے دو آپس میں----

ٹانگ نہ اڑاؤ بیچ میں عون نے آنکھوں ہی آنکھوں میں عالیان کو کوئی اشارہ کیا جسے سمجھ کر وہ خاموش ہوگیا------

آریان رواحہ کیا کہا تھا ان دونوں نے یہ دونوں تم سے محبت کرتے ہیں تو کیوں نہ ان دونوں کی محبت کا امتحان لیا جائے -----

آخرپتا تو چلے یہ دونوں سچ میں تم سے محبت کرتے ہیں یہ ایویں ای محبت کا الاپ الاپتے ہیں عون نے ان دونوں کو بھی آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کیا جسے وہ دونوں فوراً سے سمجھ چکے تھے ------

URDU NOVEL BANK

تم نے کہا تھا نہ روباص تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو ٹھیک ہے میں تمھیں اپنانے کو تیار ہوں لیکن پہلے تمھیں ثابت کرنا ہوگا -----

زویا تمھیں بھی اپنی محبت کو ثابت کرنا ہوگا ان دونوں کی بات سن کر زویا اور روباص رونا دھونا بھلا کر ان کی طرف متوجہ ہوچکے تھے ------

میں تم سے اس رواحہ سے زیادہ محبت کرتی ہوں آریان تم اسے چھوڑ کر مجھے اپنا لو میں تمھارے لیے کچھ بھی کر سکتی ہو زویا جلدی سے آریان کی طرف بھاگی

-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہی حال دوسری طرف موجود روباص کا بھی تھا -----

ٹھیک ہے میں تمھیں اپنا لوں گا لیکن اس سے پہلے تمھیں میری بات ماننی ہوگی

اپنی محبت کو ثابت کرنا ہوگا -----

کیسے ؟؟؟ زویا نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

تم دونوں کو ایک دوسرے کو شوٹ کرنا ہوگا ----- تم دونوں میں سے جو بھی ایک دوسرے پر پہلے گولی چلائے گا اسی کی محبت سچی ہوگی -----

ہم اسی کو اپنائیں گے اسی سے شادی کریں گے اسی کو اپنے ساتھ گھر میں رکھیں گے رواحہ نے ساتھ ہی دونوں کو لالچ دے ڈالا ------

ہم کیسے تمھاری بات پر یقین کریں تم ہم سے شادی کرو گے دونوں نے ایک ساتھ پوچھا -----

تم لوگ بتاؤ ہمیں کیا کرنا ہوگا جس سے تم ہم پر اعتبار کرو آریان نے ایک آئی برو اچکایا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم ایک ویڈیو بنائیں گے اور تم اس میں بیان دو گے جو بھی اپنی محبت ثابت کرنے میں جیتا تم اس سے شادی کرو گے اپنے ساتھ اپنے گھر میں رکھو گے زویا کچھ سوچتے ہوئے بولی ------

URDU NOVEL BANK

آریان رواحہ دونوں نے ان کی بات مانتے ہوئے بیان دیا تب ہی دونوں جلدی سے ایک دوسرے پر پسٹل تان گئے اور بغیر کچھ بھی سوچے سمجھے ایک دوسرے پر گولی چلا دی ------

گولی دونوں کے دل سے آر پار ہوتے ساتھ ہی دونوں زمین پر گرے -----

اور لالچ میں آکر اپنی جان گنوا بیٹھے ---- ان سب نے زویا اور روباص کی عقلی پر افسوس کیا دونوں نے ایک دفع بھی نہیں سوچا اس طرح سے ان دونوں کی جان جا سکتی ہے -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس پسٹل اٹھا کر ایک دوسرے پر گولیاں چلا دیں -----

عالیان نے داد دینے والی نظروں سے عون کی طرف دیکھا جس نے فخر سے سر کو خم دیتے اپنی داد وصول کی -------

URDU NOVEL BANK

اور پھر عالیان نے اس سب معاملے کی بنائی گئی ویڈیو کو تمام شوشل میڈیا اکاؤنٹس پر پوسٹ کر دیا جس سے ثابت ہو رہا تھا ان دونوں نے خود ایک دوسرے کی جان لی ہے-----

جبکہ آفتاب صاحب کی موت بھی حادثاتی تھی جو کہ پنکھا گرنے کی وجہ ہوئی

آفتاب صاحب کے منہ سے کیا گیا اقرار جرم بھی ہر سوشل میڈیا اکاؤنٹ کی زینت بنا ہوا تھا ------

ان تینوں کی موت کی خبر مسز صدف تک بھی پہنچ چکی تھی جسے سن کر مسز صدف کی آنکھوں سے ایک آنسو بھی نہیں نکلا -----

کیونکہ دنیا سے گندگی صاف ہوئی تھی رواحہ کے بعد ناجانے وہ اور کتنی ہی لڑکیوں کی زندگیاں برباد کرنے والے تھے ------

URDU NOVEL BANK

جبکہ روباص کی ماں اپنے بیٹے ،شوہر اور بیٹی کی موت کی خبر سن کر جیل میں ہی پاگل ہوچکی تھیں ----

مسز صدف کی دولت ہڑپنے کی خاطر انہوں نے اپنی بیٹی کو ساری زندگی خود سے دور رکھا -----

اور لاسٹ ٹائم بھی وہ ان کا چہرہ دیکھنے سے محروم رہ گئیں -----

ان سب کو ان کے کیے کی سزا مل چکی تھی -----

مسز صدف نے زویا کو بہت زیادہ راہ راست پر لانے کی کوشش کی لیکن اس نے اندھیروں کا راستہ ہی اختیار کیا اور آج موت کو منہ لگا بیٹھی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سب گھر پہنچے تو داجی نے جلدی سے آگے بڑھ کر انہیں خود میں بھینچا

URDU NOVEL BANK

زویا ،روباص اور آفتاب صاحب کی موت کی خبر ان تک بھی پہنچ چکی تھی -----

تم سب ٹھیک ہو ،،،، ٹھیک ہیں تو ہی آپ کے سامنے ہیں ورنہ آئی سی یو میں ہوتے رواحہ ماحول کو ہلکا پھلکا کرنے کے لیے شرارت سے بولی -----

جبکہ نوشیبہ بیگم نے آگے بڑھ کر اس کے سر پر چپت رسید کی آریان بس اسے گھور کر رہ گیا------

اوئے چوہیا تم میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی جو اکیلی ہی شیرنی بن کے بھاگ گئی ہم میں سے کسی جو بتانا ضروری نہیں سمجھا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کشوہ نے آگے بڑھ کر ایزال کو گھورا جو عالیان کے بازو کے ساتھ چپکی کھڑی تھی ------

خبردار جو کسی نے بھی میری معصوم سی بیوی کو کچھ کہا تھا -----

ایک تو اس نے اتنا بڑا کارنامہ سر انجام دیا اپنا ڈر بھلائے رواحہ بھابھی کو بچانے کے لیے بھاگ گئی -----

URDU NOVEL BANK

اور ہم سب کو پریشان نہیں کیا اوپر سے تم سب میری بیوی کو ہی گھورے جا رہے ہو ------

عالیان نے ایزال کی سائیڈ لی تو اس نے اکڑ کر فخریہ انداز میں کشوہ کی طرف دیکھا -----

میرا بہادر بچہ نوشیبہ بیگم نے اسے گلے سے لگاتے ماتھے کا بوسہ لے ڈالا ------

بلکل اپنے ماں باپ جیسی ہے اچھی سیرت کی مالک دوسروں کا اچھا سوچنے والی داجی کو بھی ایزال پر فخر ہوا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جاؤ بچو اپنے کمرے میں جا کے ریسٹ کر لو تم لوگ تھک گئے ہوگے نوشیبہ بیگم نے ان سب کو ریسٹ کرنے کے کمروں میں بھیجا ------

چلیں داجی ہم بھی اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں انہوں نے ہمارے سر سے بہت بڑی مصیبت ٹالی ہے ------

داجی اور نوشیبہ بیگم بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے ------

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کمرے میں جاتے ہی آریان شاور لینے واشروم میں چلا گیا جبکہ رواحہ بیڈ پر بیٹھی اس کا انتظار کرنے لگی -----

جب وہ شاور لے کر باہر نکلا تو بھاگ کر اس کے گلے سے لگ گئی -----

ایم ریئلی سوری آریان ،،،،، میں نے آپ کو کتنا غلط سمجھا برا بھلا کہا یہاں تک کہ آپ کو ہوس پرست انسان بھی کہہ ڈالا -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ میں آپ کی بیوی تھی آپ مجھ پر جائز حق رکھتے تھے جب چاہے میرے قریب آکر اپنا حق وصول کر سکتے ہیں -----

رواحہ اس کے گلے سے لگتے روئی ------

ششششش ،،،،آریان کی جان غلط ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ نہیں کیا

بلکہ حالات ہی اس وقت بہت غلط تھے اگر تم نے مجھے برا بھلا کہا تو کم تو میں نے بھی نہیں کیا----

ناجانے کتنی ہی بار تمھیں تمھارے بابا کو اور چچی کو برا بھلا کہا ----

اس لیے سب کچھ بھول جاؤ اور زندگی کی نئی شروعات کرو -----

آریان نے اسے گلے سے الگ کرتے اپنے سامنے کیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اس کے ہونٹوں کو اپنے فوکس میں لیا-----

اس کی نظروں کا مرکز سمجھ کر رواحہ شرم سے گردن جھکا گئی -----

تمھیں پتا ہے رواحہ میرے سینے میں تمہاری دھڑکنیں رقص کرتی ہے ----

میری سانسیں تمہارے سینے میں ضد کر کے اترتی ہیں----

URDU NOVEL BANK

تمھیں ہر پہر سانسوں سے قریب پانا چاہتا ہوں--- تمہارا یہ نازک موم سا وجود جو میری ہر راتوں کی بے چینی کی وجہ بنا------

تمھاری رگ و جاں پے لہو بن کے دوڑنا چاہتا ہوں -----

آریان کے ہونٹوں پر جھک کر وہاں اپنا لمس بکھیرنے لگا -----

تھوڑی دیر بعد جب آریان نے رواحہ کے ہونٹوں کو آزادی بخشی تو رواحہ نے کچھ بولنے کے لب وا کیے لیکن آریان اسے خاموش کروا گیا------

نرمی سے رواحہ کے کان کی لو کو لبوں سے چھوتے آریان نے اس کے کان میں سرگوشی کی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بچپن سے لے کر جوانی کی دہلیز تک

میرے تمام تر ہوش و حواس تمہارے وجود میں کھوتے رہے ہیں -----

تمھیں دیکھ کر میری طلب مزید بڑھ جاتی ہے----------

URDU NOVEL BANK

مجھے اپنی سانسوں کی روانی کے لیے ہر وقت تمہاری ضرورت رہتی ہے -----

تمہارے یہ لب میری پیاس بجھانے کی وجہ بنتے ہیں ----

آریان اسے اٹھائے بیڈ پر لایا اور پھر جھک کر اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں کی سخت گرفت میں لے کر اپنی تشنگی مٹانے لگا ------

جب اسے لگا رواحہ سانس نہیں لے پائے گی تو اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشی -----

تم جنون ہو میرا رواحہ آریان شاہ ------ میں تم سے اس قدر محبت کرتا ہوں جس کی کوئی انتہا نہیں ہے ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت مشکل سے میں نے یہ تین سال کا سفر کاٹا ہے------

بہت تنگ کیا ہے تم نے مجھے ------ لیکن آج رات تمھیں مجھے اور میری شدتوں کو برداشت کرنا ہوگا ------

آج آریان شاہ تم پر اپنی شدتیں لٹا کر تمھیں تنگ کرے گا ------

وہ کسی سائے کی طرح اس کے وجود پر چھا گیا اور رواحہ کے وجود پر اپنی شدتیں لٹاتا اسے اپنی محبت کے رنگوں میں رنگنے لگا --------

عالیان کب سے ایزال کو دیکھ رہا تھا جو اپنی انگلیاں مروڑنے میں مصروف تھی ------

جیسے کچھ کہنا چاہتی ہو لیکن کہہ نہ پا رہی ہو ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سویٹ گرل مجھ سے کچھ کہنا چاہتی ہو؟؟؟ عالیان نے اس کی مشکل آسان کرتے خود ہی پوچھ ڈالا ------

ایزال نے ہاں میں سر ہلاتے ہی بولنا شروع کیا،،،،،۔

عالیان جی آپ بہت اچھے ہیں ------آپ مجھے میرے اللہ کی طرف سے دیا گیا وہ انمول تحفہ ہیں جو مجھے میرے صبر کے بدلے میں ملا ہے ------

URDU NOVEL BANK

میں اپنے اللہ کی بہت شکرگزار ہوں جس نے مجھے آپ جیسا ہمسفر دیا------

اس کی باتیں سنتا عالیان مسکرا دیا------

عالیان نے نرمی سے ایزال کے ہاتھوں کو تھام کر سہلانا شروع کیا تو وہ کانپنے لگی ------

ع---عا----لیان--- ششششش آج سے ہم دونوں کے بیچ کوئی پردا نہیں مجھے اجازت دو کے میں تمھیں بتا سکوں میں نے اس پل کا کتنی بے صبری سے انتظار کیا ہے-------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے اجازت دو کے میں تمھیں بتا سکوں میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں ----

عالیان نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے اسکی طرف اجازت طلب نظروں سے دیکھا ------

عالیان کے دیکھنے پر وہ ہاں میں سر ہلاتی اپنی نظریں جھکا گئی-----

URDU NOVEL BANK

ایزال کے اجازت دیتے ہی عالیان نے اسکے پیچھے ہاتھ لیجا کے اس کی فراک کی ساری ڈوریاں کھول دیں------

اور پھر نرمی سے اس کے ہونٹوں پر جھکا اس کے بازو پر اپنی انگلیاں چلانے لگا ------

بازو پر رینگتی اسکی انگلیوں کے لمس سے ایزال کا بدن کانپ رہا تھا ------

عالیان نے کندھے سے اس کی فراک کو نیچے سرکایا تو وہ دم سادھ گئی----

جبکہ وہ اسکے کندھے پر پرحدت لمس چھوڑتے وہاں ہلکی سے بائیٹ کر گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایزال نے اس پرشدت لمس پر اپنی آنکھیں زور میچی تھیں-----

جو آج اسکے پور پور کو اپنے لمس سے مہکانے لگا تھا--- ----

سگلتے لمس نے پل بھر میں اس کی روح کھینچ تھی-----

ایزال کی دھڑکنیں شور مچاتی دھڑکنیں-----

URDU NOVEL BANK

اس کا سانس لینا مشکل کر رہی تھیں-----

وہ اسے کندھے سے تھام کر بیڈ پر لیٹاتا گھنے بادلوں کی طرح اس پر برسا تھا

اور اپنی محبت سے اس کے وجود کو پور پور مہکانے لگا------

بہت ساری مشکلوں کے بعد آج وہ دو جسم ایک جاں ہوئے تھے------

عالیان نے پیار محبت اور نرمی سے آج اسے پا لیا تھا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،، تم نے صبح جو میرے ساتھ کیا تھا نا اسے میں بلکل بھی نہیں بھولنے والا

عون نے کشوہ کو صبح والی بات یاد دلائی------

ہاہاہاہا بھولنے دینا بھی کون چاہتا ہے کشوہ نے عون کا دھیان دیوار پر لگی تصویروں کی طرف دلایا جہاں اس کی ہاتھ میں فیڈر پکڑے کھڑے کی بہت ساری پکس موجود تھیں ------

عالیان نے چھپ کر وہ پکس بنائی تھیں اور کشوہ کو سینڈ کی تھیں ------

یہ تم نے کب بنائی ؟؟؟ صدمے سے عون کا منہ ہی کھل گیا------

بس بنا لیں!!!!! کشوہ نے فخر سے کندھے اچکائے------

اچھا چھوڑیں یہ سب باتیں یہ لیں چائے پیئیں ٹھنڈی ہو رہی ہے کشوہ نے سائیڈ ٹیبل سے چائے اٹھا کر اس کی طرف بڑھائی ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے نہیں پینی ،،، عون نے صاف منع کیا-----

او ،اچھا آپ کو کہیں فیڈر میں تو نہیں پینی چائے ،،،، کشوہ نے چائے واپس سے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے دانتوں تلے لب دبائے ------

URDU NOVEL BANK

رکو تم تمھیں تو میں بتاتا ہوں فیڈر میں تو نہیں پینے کی سگی عون اس کی طرف اٹھ کر بھاگا ------

لیکن وہ پہلے ہی خطرے کی گھنٹی محسوس کر کے بھاگ چکی تھی ------

دونوں بھاگنے کے چکر میں چیزیں نیچے گرا کے توڑ چکے تھے ------

رکو چوہوں کی ماسی تمھیں تو میں بتاتا ہوں ،،،، عون نے اسے پکڑنا چاہا لیکن وہ اس کی پہنچ سے دور ہو چکی تھی ------

تم نے مجھے چوہوں کی ماسی کہا میں تمھارا سر ہی پھوڑ ڈالوں گی کشوہ نے غصے سے میز پر پڑا گلاس اٹھا کر عون کی طرف پھینکا ------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو عون کے بروقت نیچے جھکنے کی وجہ سے ٹھاہ کر کے ٹی وی پر لگا اور ٹی وی کا شیشہ چکنا چور ہو گیا --------

شور کی آواز سن کر سب گھر والے اپنے کمروں سے باہر نکلے اور نیچے کی طرف دیکھا جہاں وہ دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کے بال پکڑے لڑنے میں مصروف تھے

URDU NOVEL BANK

ان دونوں کو دیکھ کر سب گھر والوں نے نفی میں سر ہلایا یہ دونوں کبھی بھی نہیں سدھر سکتے اور واپس سے اپنے کمروں میں چلے گئے -------

ان کے کمروں میں جاتے ہی دونوں ہی اپنی حرکتوں کے بارے میں سوچ کر پیٹ پکڑ کر ہنسے ------

ویسے ایک بات کہوں کشوہ

ہم دونوں کبھی بھی نہیں سدھر سکتے دونوں یک زبان ہوکر بولے -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ختم شد

URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

www.instagram.com/pdfnovelbank

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel